[illegible] یہ کلام اللہ تمام علیہ السلام [illegible]

[illegible] قوله فابى اكثر الناس [illegible]

[illegible] الم ذلك الكتاب لا ريب فيه هدى

للمتقين [illegible] آیات [illegible]

[illegible]

[illegible] أي لتبعه [illegible] والذين [illegible]

[illegible]

اولئک اهل بیتهم

آیاتها سورة الشعراء مکیة رکوعها

سورۃ شعراء دو سو ستائیس آیتیں ہیں کہ مکہ میں نازل ہوئی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو رحمن اور رحیم ہے

طسم ۝ تلک آیات الکتاب المبین ۝

قسم ساتھ محمد مصطفیٰ کی یہ آیات کتاب ہیں کہ معجزہ ہونا اونکا ظاہر ہے

لعلک باخع نفسک الا یکونوا مؤمنین ۝

شاید کہ تو ہلاک کرنیوالا ہو نفس اپنے کو [illegible] کہ مسلمان نہیں ہوتے

إِنْ نَّشَأْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم اوپر اونکی آسمان سی ایک علامت پس ہو رہیں گردنیں انکی

لَهَا خٰضِعِيْنَ ○ وَمَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

واسطی اوسکی فرمان برندہ اور نہیں آتی اونکو کوئی پند بابت خدا کی

مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ○ فَقَدْ كَذَّبُوْا

بھیجی گئی مگر یہہ کہ ہیں وہ اوس سی مونہہ پھیرنے والی پس تحقیق کہ تکذیب کی اونہوں نی

فَسَيَأْتِيْهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○

پس قریب ہی کہ آویگی اونکو خبر اوس چیز کی کہ تھی ساتھ اوسکی استہزا کرنی والی

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

آیا نہیں دیکھتی وہ طرف زمین کی کس قدر پیدا کیا ہمنی بیچ اوسکی گیاہ

زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

صنف سی پسندیدہ کو بدرستی کہ بیچ اسکی ہر آئینہ دلیل ہی کمال قدرت کی اور نہیں ہیں اکثر انکی

مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

ایمان لانی والی اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آئینہ وہی غالب ہی مہربان

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ○

اور یاد کر ای محمد جبکہ ندا کی رب تیری نی موسی کو کہ جا تو ساتھ قوم ستمگاروں کی

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ○ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

یعنی کہ قوم فرعون ہیں نہیں ڈرتی ہیں عذاب سی کہا موسی نی ای رب میری میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ○ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ

یہہ کہ تکذیب کریں وہی قوم میری اور تنگ ہو سینہ میرا بسبب اوسکی اور نہ کشادہ ہو

لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ○ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ

زبان میری پس بھیج تو جبرئیل کو طرف ہارون کی اور واسطی اونہیں قوم کی اوپر میری ایک گناہ

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ○ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ

پس ڈرتا ہوں میں یہہ کہ قتل کریں مجھکو کہا خدا نی نہیں ہی ایسا پس جاؤ تم دونو ساتھ معجزات ہماری کی

اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ○ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا

بدرستی کہ ہم ساتھ تمہاری سننی والی ہیں پس آؤ نزدیک فرعون کی پس کہو تم بدرستیکہ ہم

رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ○

فرستادہ پروردگار عالمیان ہیں یہہ کہ بھیج تو ساتھ ہمارے فرزندان یعقوب کو

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ

کہا فرعون نی آیا نہیں پرورش کیا ہمنی تجھکو درمیان اپنی بحال طفلگی اور درنگ کیا تونی بیچ ہماری

عُمُرِكَ سِنِيْنَ ○ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ

عمر اپنی سی سالہائی چند اور کیا تونی کار اپنی کو ایسا کہ کیا تھا تونی

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا

اور تو کفران کنندہ نعمت سی ہی کہا موسی نی کیا میں اوسکو اوس وقت میں

وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ○ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

اور تھا میں ناواقفوں سی پس فرار کیا میں تمسی وقتیکہ ڈرا میں تم سی

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝
پس بخشا مجھکو پروردگار میری نی حکم توریت کو اور گردانا مجھکو پیغمبرون سی
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
یہہ تیری نعمت ہی کہ منت کرتا ہی تو اوپر میری اوسکو کہ غلام کرلیا تی بنی اسرائیل کو
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ
کہا فرعون نی کیا ہے پروردگار عالمیان کہا موسی نی پروردگار آسمانون
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ قَالَ
اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان انہ دونون کی ہی اگر ہو تم یقین کرنیوالی کہا فرعون نی
لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۝ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
واسطی اوس شخص کی کہ گرد اوسکی ہین آیا نہین سنتی تم کہا موسی نی ہی تمہارا اور پروردگار
آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي
پدران تمہاری کا کہ جو سابق گذری کہا فرعون نی بدرستیکہ رسول تمہارا ایسا کہ
أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ۝ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ
بھیجا گیا ہی طرف تمہاری ہر آینہ دیوانہ ہی کہا موسی نی پروردگار مشرق
وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝
اور مغرب کا ہی اور اوس چیز کا کہ جو درمیان انہ دونو کی ہی اگر ہو تم سمجھتی والی
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ
کہا موسی نی اگر لیگا تو معبود سوائی معبود میری کی ہر آینہ کرونگا مین تجکو

مِنَ الْمَسْجُونِينَ ۝ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ۝
قیدیون سی کہا موسی نی آیا اگرچہ لاؤن مین معجزہ ظاہر ہو
قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
پس کہا فرعون نی پس لا تو ساتھہ اوسکی اگر ہی تو راست گویون سی
فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ۝
پس ڈالا موسی نی عصا اپنی کو پس ناگاہ ہوا وہ اژدہا ہی ظاہر
وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ۝
ع
اور نکالا ہاتھہ اپنی کو پس ناگاہ ہوا وہ ہاتھہ درخشندہ واسطی دیکھنی والونکی
قوله طسم معانی الاخبار مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
اونحضرت نی فرمایا کہ معنی اوسکی یہہ ہین انا الطالب السمیع المبدی المعید
یعنی مین طلب کنندہ ہون شنوا ہون پیدا کنندہ ہون اعادہ کنندہ ہون
اور علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ طسم حروف ہین اسم اعظم کی
اور محمد بن حنفیہ نی پدر بزرگوار اپنی امیر المومنین علیہ السلام سی روایت
کی ہی کہ الطا شجرة الطوبی والسین سدرة المنتهی والمیم محمد المصطفی
اور کفعمی نی روایت کی ہی کہ حروف مقطعات قرآنی کہ بعد اوسکی ذکر
کتاب ہو اقسام بذات مقدس حضرت رسالت پناہی ہی بنابرین معنی اس
آیت کی یہہ ہوئی کہ قسم محمد مصطفی کہ یہہ سورہ آیات اوس کتاب کی ہین
کہ معجزہ ہونا اوسکا ظاہر ہی قوله علی ذنب مراد گناہ سی قتل قبطی ہی کہ

مجھسی واقع ہوا ہی اور اطلاق گناہ کا قتل قبطی پر موافق مزعوم قبطیان ہی و
الا فی نفسہ گناہ نہیں ہی قولہٖ تعالیٰ من عمرک سنین یعنی درنگ کی تو نی درمیان
ہماری منازل ہماری میں عمر اپنی سی سالہای بسیار اور وہ اٹھارہ برس
یا تیس برس یا چالیس برس بنا بر اختلاف مفسرین کی ہیں چنانچہ قول اول منسوب
بطرف ابن عباس کے ہی اور قول دوم منسوب بطرف مقاتل کی اور قول سوم منسوب
بطرف کلبی کی قولہٖ تعالیٰ وانا من الضالین یعنی تہی ہم جاہلین سی از جملہ کافرین اور
نہیں جانتا تہا میں کہ بمشت زدن قتل قبطی کا ہو جاویگا کتاب عیون اخبار الرضا
میں منقول ہی کہ مامون رشید نی حضرت امام رضا علیہ السلام سی کہا کہ ای
پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کہتی ہو کہ انبیا معصوم ہیں پس معنی اس
قول کی کیا ہیں وانا من الضالین حضرت نی فرمایا کہ مراد اس سی یہ ہی کہ
موسی نی بفرعون توریہ کیا یعنی قسم کہ میں گمراہ ہوں یعنی فرعون کی درگاہ ان
سی یعنی اسواسطی کہ گمراہ ہونا اوسی باعث عذر قتل کسی شخص کا نہیں ہوتا
قولہٖ تعالیٰ الا تستمعون آیا نہیں سنتی ہو تم جواب اوس شخص کو کہ میں حقیقت رب
عالمیان سی سوال کرتا ہوں اور یہ افعال حق تعالی سی جواب دیتا ہی قولہٖ تعالیٰ
ان کنتم تعقلون یعنی اگر ہو تم کہ عقل میں لاؤ اور فکر کرو اوسوقت در
کروگی کہ کیا ہی حقیقت رب عالمیان کی اسواسطی کہ ہر مدبر جانتا ہی کہ
حقیقت اور کنہ خالق ارض وسما بلند تر ہی اس سی کہ برتبہ عقل پہنچ سکی اور
کہ علم اپنی میں وقوع خدائی کا رکہتا ہی اور یہہ امر تجہنر منکشف نہوا پس کس طرح سی

دریافت کرنیوالا حقیقت پروردگار ہوگا اس صورت میں رسول آپکا مجنون
نہیں ہی بلکہ فرعون مجنون ہی اور ہرگاہ کہ فرعون جواب اس دلیل سی عاجز
ہوا بطریق غضب کہا فرعون نی لئن اتخذت الٰہا غیری تا تکملہ
در بیان رکوع چہارم و پنجم قولہٖ تعالیٰ آیۃ میں حرف میں زیادہ اوسکی چار سی گیارہ
ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت وھی القائم من آل محمد بنات اوسکی ایک
سی بارہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ۱۲۶ ۲۰۳ ولی امر اللہ

قال للملا حولہ ان ھذا لساحر علیم ۝ یرید
کہا فرعون نی واسطی اشراف قوم کی کہ گرد اوسکی تہی جو درستی کہ یہہ البتہ جادوگر ہی دانا چاہتا ہی
ان یخرجکم من ارضکم بسحرہ فماذا تامرون ۝
یہہ کہ نکالی تمکو زمین تمہاری سی ساتھ جادو اپنی کی پس کیا حکم کرتی ہو تم
قالوا ارجہ واخاہ وابعث فی المدائن حاشرین ۝
کہا اونہیں قوم نی چہوڑ دی اوسکو اور بہائی اوسکی کو اور بہیج تو بیچ شہروں کی جمع کنندگان جادوگروں کی
یاتوک بکل سحار علیم ۝ فجمع السحرۃ
تاکہ لاویں نزدیک ہر شہر سی جادوگر دانا کو پس جمع کیے گئی جادوگران
لمیقات یوم معلوم ۝ وقیل للناس ھل انتم
واسطی وقت روز معین کی اور کہا گیا واسطی اہل مصر کی آیا تم
مجتمعون ۝ لعلنا نتبع السحرۃ ان کانوا ھم
جمع ہونیوالی ہو تا یہہ کہ بیعت کریں ہم جادوگروں کی اگر ہوویں وہ

الغالبين ۝ فلما جاء السحرة قالوا لفرعون ائن
غلبہ کنندگان پس جس وقت آئے ساحر کہا انہوں نے واسطے فرعون کے کیا ہے
لنا لاجرا ان كنا نحن الغالبين ۝ قال نعم
واسطے ہمارے مزدوری اگر ہوتے ہم غلبہ کنندگان کہا اوسنے ہاں
وانكم اذا لمن المقربين ۝ قال لهم موسى القوا
اور بدرستی کہ تم اوسوقت میں ہر آینہ مقربوں سے ہوگے کہا واسطے انکے موسی نے ڈالو
ما انتم ملقون ۝ فالقوا حبالهم وعصيهم
جو کچھ ڈالتے ہو تم پس ڈالا اونہوں نے رسیاں اپنی اور عصا ہائے اپنے
وقالوا بعزة فرعون انا لنحن الغالبون ۝ فالقى
اور کہا اونہوں نے سوگند ہے ساتھ بزرگی فرعون کی ہم ہر آینہ غلبہ کنندگان ہیں پس ڈالا
موسى عصاه فاذا هي تلقف ما يافكون ۝
موسی نے عصا اپنی کو پس ناگاہ وہ عصا نگل لیا اوس چیز کو کہ تزویر کی تھی انہوں نے
فالقي السحرة ساجدين ۝ قالوا امنا برب
پس گر پڑے جادوگر سجدہ کرنیوالے کہا اونہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار
العالمين ۝ رب موسى وهارون ۝ قال امنتم له
عالمیان کے کہ وہ ہے پروردگار موسی اور ہارون کا کہا فرعون نے کیا ایمان لائے تم ساتھ اوسکے
قبل ان اذن لكم انه لكبيركم الذي علمكم السحر
قبل اسکے کہ اذن دوں میں واسطے تمہارے بدرستیکہ موسی ہر آینہ بزرگ تمہارا ہے کہ سکھلایا تمکو جادو

فلسوف تعلمون ۝ لاقطعن ايديكم وارجلكم
پس قریب ہے کہ جانو تم ہر آینہ قطع کرونگا میں ہاتھ تمہارے کو اور پاؤں تمہارے کو
من خلاف ولاصلبنكم اجمعين ۝ قالوا لا ضير
جانب خلاف سے اور ہر آینہ سولی دونگا میں تم سب کو کہا انہوں نے نہیں کچھ ضرر
انا الى ربنا منقلبون ۝ انا نطمع ان يغفر لنا
ہم طرف رب اپنے کی پھرنیوالے ہیں بدرستی کہ ہم طمع رکھتے ہیں یہ کہ بخش دے واسطے ہمارے
ربنا خطايانا ان كنا اول المؤمنين ۝
ع رب ہمارا گناہاں ہمارے کو سببہ کہ تھے ہم اول ایمان لانیوالوں سے
قولہ لمیقات یوم معلوم یعنی واسطے وقت روز معین کے کہ وہ روز عید تھا
اور وقت چاشت کا تھا قولہ من خلاف یعنی قطع کرونگا میں دستہا اور
پاہا تمہارے کو خلاف یکدیگر سے مثل اسکے کہ دست راست قطع کیا اور پای چپ
اور بعضوں کا پای راست اور دست چپ فخرالدین رازی نے لکھا ہے کہ اس
آیات قرآنی سے معلوم نہیں ہوتا کہ فرعون یہ قسم تعذیب ہمراہ جادوگروں
کے لایا یا نہیں لایا اور مجمع البیان میں حسن بصری سے نقل ہے کہ فرعون سے نہ
ہو سکا کہ جادوگروں کو قتل کرے یا قطع و بریدہ دست و پا عمل میں لاوے اور
بعضے کہتے ہیں کہ اول جس شخص نے قطع و برید دست و پا کی فرعون تھا
واوحينا الى موسى ان اسر بعبادي انكم
اور وحی کی ہم نے طرف موسی کی یہہ کہ شب کو لیجا تو بندگان میری کو بدرستیکہ تم

متبعون ○ فارسل فرعون في المدائن حاشرين ○

ساتھ کئی گئی ہو پس بھیجا فرعون نے بیچ شہروں کے جمع کرنیوالے لشکر کو

ان هؤلاء لشرذمة قليلون ○ وانهم لنا

ہر آئینہ یہ گروہ بنی اسرائیل گروہ قلیل ہیں اور ہر آئینہ وہ البتہ ہمارے

لغائظون ○ وانا لجميع حاذرون ○ فاخرجناهم

غصہ دلانیوالے ہیں اور ہر آئینہ ہم ایک جماعت حذر کنندگان ہیں پس نکالا ہم نے انکو

من جنات وعيون ○ وكنوز ومقام كريم ○

باغوں سے اور چشموں سے اور خزانوں اور مقام بزرگ سے

كذلك واورثناها بني اسرائيل ○ فاتبعوهم

قصہ فرعون اس طرح ہی ہے اور وارث کیا ہم نے ان چیزوں کا بنی اسرائیل کو پس پیچھے گئے

مشرقين ○ فلما تراءا الجمعان قال اصحاب

وقت طلوع آفتاب کے پس جس وقت کہ دیکھا دونوں گروہ نے کہا اصحاب

موسى انا لمدركون ○ قال كلا ان معي ربي

موسی کے ہر آئینہ ہم گرفتار کئے جاوینگے کہا موسی نے ہرگز نہیں ہر آئینہ ساتھ میرے رب میرا ہے

سيهدين ○ فاوحينا الى موسى ان اضرب بعصاك

قریب ہی کہ راہ نجات دکھلا دیگا پس وحی کی ہم نے طرف موسی کی یہ کہ مار لکڑی اپنی

البحر فانفلق فكان كل فرق كالطود العظيم

دریا کو پس شگافتہ ہو گیا پس تھا ہر پارہ دریا مانند کوہ بزرگ کے

ll

وازلفنا ثم الاخرين ○ وانجينا موسى ومن

اور نزدیک کیا ہم نے بیچ اوسی دریا کے دوسروں کو اور نجات دی ہم نے موسی کو اور جو لوگ

معه اجمعين ○ ثم اغرقنا الاخرين ○ ان في ذلك لاية

ساتھ اسکے تھے سب کو بعد اسکے غرق کیا ہم نے دوسروں کو ہر آئینہ بیچ اسکے ہر آئینہ علامت ہے

وما كان اكثرهم مؤمنين ○ وان ربك لهو

اور نہیں تھے اکثر انکے ایمان لانیوالے اور ہر آئینہ پروردگار تیرا ہر آئینہ وہی

ع
وقف لازم

العزيز الرحيم ○ واتل عليهم نبا ابراهيم اذ قال

غالب ہے رحیم ہے اور تلاوت کر اوپر مشرکان عرب کے خبر ابراہیم کی وقتیکہ کہا

لابيه وقومه ما تعبدون ○ قالوا نعبد اصناما

واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس کی عبادت کرتے ہو تم کہا انہوں نے عبادت کرتے ہیں ہم بتوں کی

فنظل لها عاكفين ○ قال هل يسمعونكم اذ

پس ہمیشہ رہتے ہیں ہم واسطے انہیں بتوں کی عبادت کرنیوالے کہا ابراہیم نے آیا سنتے ہیں وہ تمہاری جس وقت

تدعون ○ او ينفعونكم او يضرون ○ قالوا بل

کہ پکارتے ہو تم یا نفع پہنچاتے ہیں تمکو یا ضرر پہنچاتے ہیں کہا انہوں نے بلکہ

وجدنا اباءنا كذلك يفعلون ○ قال افرايتم

پایا ہم نے پدران اپنے کو کہ اسی طرح سے کرتے تھے کہا ابراہیم نے آیا پس دیکھا تم نے

ما كنتم تعبدون ○ انتم واباؤكم الاقدمون ○

اس چیز کو کہ تھے تم عبادت کرنیوالے تم اور پدران تمہارے جو گذرے ہیں

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝ الَّذِي

پس بیشک وہ دشمن ہین واسطی میری مگر پروردگار عالمیان ایسا وہ خدا کہ

خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝

پیدا کیا مجکو پس وہی ہدایت کرتا ہی میری اور وہ ایسا ہی کہ کھلاتا ہی مجکو اور پلاتا ہی

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي

اور جسوقت کہ مریض ہوتا ہون مین پس وہ شفا دیتا ہی مجھی اور وہ ایسا ہی کہ مارے گا مجکو

ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي

بعد اسکی زندہ کرتا ہی مجھی اور ایسا کہ طمع رکہتا ہون مین کہ بخشی واسطی میری گناہان میری

يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي

روز جزا مین پروردگار میری دی واسطی میری حکومت اور لاحق کر مجکو

بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝

ساتہ نیکوکارون کی اور گردان واسطی میری زبان راست کو بیچ پچھلون کی

وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ

اور گردان مجکو وارثان بہشت پر نعمت سی اور بخش

لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ

واسطی چچا میری کی بدرستیکہ وہ تہا گمراہون سی اور نہ رسوا کر مجکو دن کہ اٹھائی جاوینگی

يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ

اور وہ دن ایسا ہی کہ نہین نفع دیتا ہی مال اور نہ اولاد مگر وہ شخص کہ آوی نزدیک اللہ کی

بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبُرِّزَتِ

ساتہ قلب پاک کی اور نزدیک کیجاتی ہی جنت واسطی متقیون کی اور ظاہر کیجاتی

الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۝

آتش دوزخ واسطی گمراہون کی اور کہا جاتا ہی واسطی انکی کہان ہین جنکو تہی تم عبادت کرتی سوای

مِن دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنصُرُونَكُمْ أَوْ يَنتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا

ورای خدا سی آیا مدد کرتی ہین وہ اصنام تمہاری یا خود بدلا لیتی ہین پس اوندہی منہ کی ڈالی جاوینگی

فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝

بیچ اوسکی وہ خدایان تمہاری اور لشکر ابلیس سب کی

قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي

کہا اونہون نی درحالیکہ وہی کفار بیچ اُس دوزخ کی جھگڑا کرتی ہین قسم ہی خدا کی تحقیق تہی ہم البتہ بیچ

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا

گمراہی ظاہر کی جسوقت کہ برابر کرتی تہی ہم تمکو ساتہ پروردگار عالم کی اور نہین گمراہ کیا ہمکو

إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ۝ وَلَا

مگر گنہگارون نی پس نہین ہی واسطی ہماری شفاعت کنندگان سی اور نہ

صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ

دوست مہربان سی پس اگر ہوتا واسطی ہماری بار دیگر آنا دنیا مین پس ہوتی ہم

الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

مومنین سی بدرستی کہ بیچ اسکی البتہ حجت ہی اور نہین ہین

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ ع

اکثر اونکی ایمان لانی والی اور بیشک پروردگار تیرا البتہ غالب ہی مہربان ہی

قولہ تعالی فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ تفسیر علی بن ابراہیم مین مذکور ہی کہ ضمیر ہم
کی راجع بطرف بنی امیہ ہی اور مراد غاوون سی بنی عباس ہین چنانچہ حماد
الداعی بن ہشام بن سعید سی روایت ہی کہ کہا اونہی کہ سنا مینی حضرت صادق
علیہ السلام سی کہ فرمایا غاوین وہ لوگ ہین کہ پہچانا اونہون نی حق کو اور عمل کیا
بخلاف اوسکی اسو سطی کہ بنی العباس اعتقاد حقیت ایمہ معصومین علیہم السلام
رکہتی تہی اور معہذا مخالفت ایمہ مین کوشش کرتی تہی چنانچہ مامون ملعون
کہ بزرگان خلفاء بنی عباس سی تہا بنابر حقیت امام رضا کی ولیعہدی کی
اونحضرت کو روضہ مقدسہ جد بزرگوار سی شہر طوس مین طلب کیا اور آخرکو بسبب
ریاست ایکروزہ کی قتل اونحضرت پر مشددستی عمل مین لایا تکملہ زبردستیات
رکوع ششم سیپارہ نوزدہم قولہ تعالی لِسَانَ صِدْقٍ نو حرف ہین کہ
اوسکی چار سی چھبیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای ولد
معصوم ما نبیا ھو احمد اور یہہ بہی عبارت نکلتی ہی ای ولد معصوم ہو

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

تکذیب کی قوم نوح نی رسولون کی وقتی کہ کہا واسطے اونکے بہائی اونکی

نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا

نوح نی آیا نہین ڈرتی ہو تم خدا سے ہر آینہ مین واسطی تمہاری رسول ہون امانتدار پس ڈرو تم

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین سوال کرتا ہون تم سی اوپر اوس رسالت کی مزدوری سی

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ

نہین ہی مزدوری مگر اوپر پروردگار عالمیان کی پس ڈرو تم خدا سے

وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝

اور اطاعت کرو میری کہا اونہون نی آیا ایمان لاوین ہم واسطی تیری حالانکہ تابع ہوی ہین تیری ارذال لوگ

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ

کہا نوح نی نہین علم مجہکو اوس چیز کی کہ تہی وہ عمل کرتی نہین ہی حساب اونکا

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ

مگر اوپر رب میری کی اگر تم جانتی اور نہین ہون مین دور کرنی والی

الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ

مومنون کو نہین ہون مین مگر بیم کنندہ ظاہر کہا اونہون نی ای نوح اگر باز نہ رہی گا تو

يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ

ای نوح ہر آینہ ہوگا تو سنگسار ہونی والون سی کہا نوح نی ای رب میری

إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي

ہر آینہ قوم میری نی تکذیب کی میری پس حکم کر درمیان میری اور درمیان اونکی ساتہ حکم حق کی اور نجات دی مجہی

وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ

اور اون لوگون کو کہ ساتہ میری ہین مومنین سی پس نجات دی ہمنی اوسکو اور اون لوگون کو کہ ساتہ اوسکی ہین

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ○ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ○
بیچ کشتی بھری ہوئی کی بعد اسکی غرق کیا ہمنی بعد نجات نوح کی باقیون کو
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ○
بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آیتہ دلیل تھی قدرت رب پر اور نتھی اکثر اون کی ایمان لانی والی
وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ كَذَّبَتْ عَادٌ ع
اور بدرستیکہ رب تیرا ہر آیتہ وہی غالب ہی رحیم ہی تکذیب کی قوم عاد نی
الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○
رسولون کی جسوقت کہ کہا واسطی اونکی بھائی اونکی ہود نی آیا نہین ڈرتی تم عذاب خدا سی
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○
بدرستیکہ مین واسطی تمہاری فرستادہ امانت دار ہون پس ڈرو تم خدا سی اور اطاعت کرو میری
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا
اور نہین سوال کرتا مین اوپر اوسی رسالت کی مزدوری سی نہین ہی مزدوری میری مگر
عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً
اوپر رب عالمیان کی آیا بناکرتی ہو تم اوپر ہر راہ کی ایک [illegible]
تَعْبَثُونَ ○ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ○ وَإِذَا
درحالیکہ احتیاج اونکی نرکہتی ہو تم اور لیتی ہو تم مکانہائی محکم جیسا کہ شاید کہ تم ہمیشہ رہو گی اور جب
بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
غصہ کرتی ہو تم غضب کرتی ہو تم درحالیکہ جبر کرنی والی ہو پس ڈرو تم خدا سی اور

وَأَطِيعُونِ ○ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ○
اور اطاعت کرو میری اور ڈرو تم اوس شخص سی کہ بخشا ہی تمکو بسبب اوس چیز کی کہ جانتی ہو تم
أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ○ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ○
بخشا ہی تمکو شتر اور گاؤ اور گوسفند اور فرزندان اور باغہا اور چشمہا
إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○ قَالُوا
بدرستیکہ ڈرتا ہون مین اوپر تمہاری عذاب روز بزرگ سی کہا اون عادیون نی
سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ○
برابر ہی اوپر ہماری خواہ نصیحت کری تو یا نہو تو نصیحت کرنی والون سی
إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ○ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ○
نہین ہی یہہ مگر عادت سابقون کی اور نہین ہین ہم کہ عذاب کیی گئی ہون
فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ
پس تکذیب کی قوم ہود نی پس ہلاک کیا ہمنی اونکو بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آیتہ نشانی قدرت کی
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
اور نتھی اکثر اون کی ایمان لانیوالی اور بدرستیکہ رب تیرا ہر آیتہ وہی
ع الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ○
غالب ہی مہربان ہی تکذیب کی قوم ثمود نی رسولون کی
إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ
جسوقت کہ کہا واسطی اونکی بھائی اونکی صالح نی آیا نہین ڈرتی ہو تم عذاب خدا سی بدرستیکہ مین واسطی تمہاری

رسول امین ○ فاتقوا اللہ واطیعون ○ وما

فرستادہ امانتدار ہون پس ڈرو تم خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین

اسئلکم علیہ من اجر ان اجری الا علی

سوال کرتا ہین تم سی اوپر اوسی رسالت کی مزدوری سی نہین مزدوری میری مگر اوپر

رب العالمین ○ اتترکون فی ما ھھنا امنین

پروردگار عالمیان کی آیا مہلت دیے جاؤگی تم بیچ اوس چیز کی کہ ہیگی اس جگہ درحالیکہ بے خوف ہو

فی جنات وعیون ○ وزروع ونخل طلعھا

بیچ باغون کی اور چشمون کی اور زراعتون کی اور درخت ہای خرما کی کہ پہل اوسکا

ھضیم ○ وتنحتون من الجبال بیوتا فارھین ○ فاتقوا

بہت لطیف ہین اور تراشتی ہو تم پہاڑون سی گہرونکو درحالیکہ ہنرمند ہو اس ہنر مین پس ڈرو تم

اللہ واطیعون ○ ولا تطیعوا امر المسرفین ○

خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہ اطاعت کرو تم حکم اسراف کنندون کی

الذین یفسدون فی الارض ولا یصلحون ○

ایسی کہ فساد کرتی ہین بیچ زمین کی اور نہین اصلاح کرتی وہ

قالوا انما انت من المسحرین ○ ما انت الا بشر

کہا اونہون نی نہین تو مگر جادو کرون سی اور نہین ہی تو مگر بشر

مثلنا فات بآیۃ ان کنت من الصادقین ○ قال

مثل ہماری پس لا تو ایک نشانی کو اگر ہی تو راست گویون سی کہا صالح نی

ھذہ ناقۃ لھا شرب ولکم شرب یوم معلوم ○

یہ ہی شتر کہ واسطی اوسکی ایک حصہ ہی پانی پینی سی اور واسطی تمہاری ہی ایک حصہ روز معلوم کی مین

ولا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب یوم عظیم ○

اور نہ مس کرو تم اوسکو ساتھ بدی کی پس لیویگا تمکو عذاب روز بزرگ

فعقروھا فاصبحوا نادمین ○ فاخذھم العذاب

پس پی گیا اوسکو پس ہوئی اوس دن ندامت کرون سی پس لیا اونکو عذاب نی

ان فی ذلک لایۃ وما کان اکثرھم مؤمنین ○

بدرستیکہ بیچ اسکی ہرآئینہ دلیل ہی اوپر قدرت حق کی اور نہتی اکثر ایمان لانیوالے

ع وان ربک لھو العزیز الرحیم ○

اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہرآئینہ وہی غالب ہی مہربان ہے

قولہ اذ قال لھم اخوھم نوح یعنی جسوقت کہ کہا واسطی اونکی بہائی اونکی

نوح نی مراد برادر سی برادر نسبی ہی نہ برادر دینی قولہ وما علمی بما کانوا

یعملون یعنی نہین مطلع ہون مین اوپر بواطن ان لوگون کی کہ از روی اخلاص

کی ایمان لائی ہین یا از روی طمع کی اور مین مامور حکم بواطن انکی پر نہین ہون

بلکہ فقط حکم ظاہر حال پر ہی اور بحسب ظاہر یہہ لوگ مطیع اور منقاد میری ہی

ہین اور نہین حساب بواطن انکی کا مگر پروردگار میری پر کہ وہ مطلع جمیع اسرار

اور دقائق سی ہین قولہ لتکونن من المرجومین ملا فتح اللہ رحمۃ اللہ علیہ نی

لکہا ہی کہ ابو حمزہ ثمالی نی روایت کی ہی کہ قرآن مین جس جگہہ لفظ برجم

ہوا ہی یعنی قتل کی ہی مگر سورہ مریم مین کہ اونہین یعنی وتمنا مرنی کی پہلا ہس بنا براس
روایت کی ودس جماعت تہی اس جگہہ رجم کو یعنی وتمنا م لیا ہی یعنی شتون کی
تفسیر مین خلاف اس حدیث کی واقع ہی وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ یعنی عبث
بدون احتیاج کی بنا مین اور قصور محکم بناتی ہو تم کہ عمر دنیا ئی لی وفا ایسی کرین
مین وفا نہین کرتی ہی پس درحقیقت یہہ استفہام اَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ استفہام
انکاری ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ نہ بناؤ تم سر راہ مکانات مستحکم بلند کو کہ وہ نشانی
اور آیت ہو تی بزرگی اور افتخار تمہاری پر باوجود اسکی کہ تم احتیاج اسکی
نہین رکہتی ہوا ور عبث عبث مکانات کو بناتی ہوا ور گویا کہ تمہین خیال یہہ ہی
کہ ہمیشہ اوسمین رہین گی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ یعنی
وَبَالٌ عَلَىٰ صَاحِبِهِ إِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ یعنی جو بنا کہ بنائی جاتی ہی وبال ہی
اوپر صاحب اوسکی کی روز قیامت مین مگر وہ مکان کہ ضروری ہوا وس سی
وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ یعنی بسبب اوس چیز کی کہ جانتی ہو تم انواع نعمتو نکو شکر اون نعمتون کا
بجالا ؤ اور بعد اسکی تفصیل اسکی مین حقتعالی فرماتا ہی آگی کہ اَمَدَّكُم بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ
خُلُقُ الْأَوَّلِينَ کہ لفظ خلق اگر بضم خا ہی پس معنی اسکی عادت کی ہین پس حاصل معنی
آیت کی یہہ ہوئی کہ نہین ہی یہہ رسمی اور مکانات بلند یہہ غضب کرنا ہمارا
مثل جبارو نکی مگر عادت سابقین ہماری کی اور ہم اقتدا ساتہہ اونکی کرتی
ہین اور اگر بضم خا نہین ہی پس یعنی مخلوق مستعمل ہی اور معنی اس آیت بنا بر معنی
دوم کی یہہ ہین کہ نہین ہی یہہ مخلوق ہونا مگر مثل مخلوق ہونی مردمان سابق

کی جس طرح سی کہ وہ مخلوق ہوئی ہیں ہماری بدون اسکی کہ زندہ کئی جائین اور سزای
اعمال اپنی کی پائین حال ہمارا بہی اسی طرح ہی چنانچہ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ
اور یہہ کلام قمرینہ ہی پر یہہ کہ لفظ خلق
بفتح خا ہی چنانچہ عاقل پر پوشیدہ نہین ہی

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ
تکذیب کی قوم لوط نی رسولونکی وقتی کہ کہا واسطی اونکی بہائی اونکی
لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا
لوط نی آیا نہین ڈرتی تم عذاب سی بدرستیکہ مین واسطی تمہاری فرستادہ امانت دار ہون پس ڈرو تم
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
خدا سی اور اطاعت کرو میری اور نہین سوال کرتا ہون تمسی اوپر اوسی رسالت کی مزد کو اور نہین ہی مزد میری
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝
مگر اوپر پروردگار عالمیان کی آیا دخول کرتی ہو تم مردمان عالمیان سی
وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم
اور ترک کرتی ہو تم اوس چیز کو کہ پیدا کیا واسطی تمہاری زنان تمہاری سے
بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ۝ قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا لُوطُ
بلکہ تم وہ قوم ہو گروہ ستمگار کہا اونہون نی ہر آئینہ اگر نہ باز رہیگا تو وعظ سی ای لوط
لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ۝
البتہ ہوگا تو اخراج کردہ شدگان سی کہا لوط نی بدرستیکہ واسطی عمل تمہاری کی دشمنون سی ہون

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ○ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

اى رب نجات دى مجهكو اور اہل ميرى كو اوس چيز سى كى عمل كرتى ہين پس نجات دى ہمنى اوسكو اور اہل اوسكى

أَجْمَعِينَ ○ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ○ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ

سب كو مگر ايک پيركو بيچ باقيماندگان عذاب كى بعد اسكى ہلاک كيا ہمنى دوسرون كو

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ○

اور برسايا ہمنى اوپر اونكى باران كو پس بد ہى باران بيم كرده شده اونكو

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ○

بدرستيكه بيچ اسكى ہر آئنه نشانى ہى كمال قدرت پر اور نہين اكثر اونكى ايمان لانيوالى

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ ع

اور بدرستيكه پروردگار تيرا وہى غالب ہى مہربان ہى

قوله إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ يعنى نہى كہ لوطا اونسى بظاہر مناسبت برادرى
نہين ركہتى تہى اسواسطى كہ نہ اونسى اخوت دينى تہى اور نہ اخوت
نسبتى ركہتى تہى پس معنى بنابر اسكى شفقت اور مرحمت كى ہوئى اسواسطى كہ انبيا نظر امت خود
رافت و شفقت مين ہين پس معنى آيت كى يہ ہى تبكه كہا واسطى اونكى شفيق اور مہربان اونكى لوطانى

كَذَّبَ أَصْحَابُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ

تكذيب كى اصحاب ايكه نى مرسلون كى جس وقت كہ كہا

لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا

واسطى اونكى شعيب نى آيا نہين ڈرتى ہو تم عذاب خدا سى بدرستيكه مين فرستاده امانتدار ہون واسطى تمہارى

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

خدا سى اور اطاعت كرو ميرى اور نہين سوال كرتا ہين تمسى اوپر اسكى مزدورى كى

إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَوْفُوا الْكَيْلَ

نہين ہى مزدورى ميرى مگر اوپر پروردگار عالميان كى تمام كرو تم پيمانه كو

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ○ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

اور نہو تم نقص كنندگان سى اور وزن كرو تم ساتهه ترازوى مستقيم كى

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

اور نہ نقص كرو تم آدميون كى اشيا اونكى كو اور نہ خرابى لاؤ تم بيچ زمين كى

مُفْسِدِينَ ○ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ

درحاليكه فساد كننده ہو اور ڈرو تم اوس سى كہ پيدا كيا تمكو اور چندى راز

الْأَوَّلِينَ ○ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ○ وَمَا أَنْتَ

سابقين كو كہا اونہون نى سوا اسكى نہين كہ تو گرفتار جادو كردون سى ہى اور نہين ہى تو

إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ○ فَأَسْقِطْ

مگر بشر مثل ہمارى اور بدرستيكه ہم گمان كرتى ہين تجكو ہرآئنه دروغگويون سى پس گرا تو

عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○

اوپر ہمارى پارہ ايک آسمان سى اگر ہى راستگويون سى

قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ

كہا شعيب نى رب ميرا دانا تر ہى ساتهه اوس چيز كى كہ عمل كرتى ہو تم پس تكذيب كى اوسكى پس ليا اونكو

عذاب يوم الظلة انه كان عذاب يوم عظيم ○

عذاب روز گرد کی بدرستیکہ وہ تہا عذاب روز بزرگ

ان في ذلك لاية وما كان اكثرهم مؤمنين ○

بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئنہ دلیل ہی اور نہی اکثر اونکی ایمان لانیوالی

وان ربك لهو العزيز الرحيم ○ وانه لتنزيل رب

اور بدرستیکہ رب تیرا ہر آئنہ وہی غالب ہی مہربان ہی اور بدرستیکہ یہہ قرآن ہر آئنہ فرستادہ رب

العالمين ○ نزل به الروح الامين ○ على قلبك

عالمیان کی نازل ہوا ساتہہ اوسکی روح الامین اوپر دل تیری کی

لتكون من المنذرين ○ بلسان عربي مبين ○ وانه

تاکہ ہو تو بیم کنندوں سی ساتہہ زبان عربی ظاہر کی اور بدرستیکہ وہی قرآن

لفي زبر الاولين ○ اولم يكن لهم اية

ہر آئنہ بیچ کتب پیشین کی ہی آیا نہین ہی واسطی اونکی کوئی حجت

ان يعلمه علماء بني اسرائيل ○ ولو نزلناه على بعض

یہہ کہ جانتی ہین اوسکو دانایان بنی اسرائیل اور اگر نازل کرتی ہم اسکو اوپر بعض

الاعجمين ○ فقراه عليهم ما كانوا به مؤمنين ○

عجمیوں کی پس پڑہتا اوسکو عجمی اوپر عربیوں کی نہین تہی ساتہہ اوسکی ایمان لانیوالی

كذلك سلكناه في قلوب المجرمين ○ لا يؤمنون

اسیطرح سی لائی ہم اوسی قرآن کو بیچ دلہائی مشرکین کی نہ ایمان لاوین گی

ع

به حتى يروا العذاب الاليم ○ فياتيهم بغتة

ساتہہ اوسکی تا اینکہ دیکہین گی عذاب دردناک کو پس آویگا اونکو ناگہ

وهم لا يشعرون ○ فيقولوا هل نحن منظرون

درحالیکہ وہ نہین جانتی ہین پس کہین گے وہ آیا ہم مہلت دی گئی ہین

افبعذابنا يستعجلون ○ افرايت ان متعناهم

آیا پس ساتہہ عذاب ہمارکی جلدی کرتی ہین آیا پس دیکہا تونی اگر فائدہ دینگی ہم اونکو

سنين ○ ثم جاءهم ما كانوا يوعدون ○ ما اغنى

سالہائی چند بعد اسکی آوی اونکو وہ چیز کہ تہی وعدہ دی گئی نہین دفع کرتا

عنهم ما كانوا يمتعون ○ وما اهلكنا من قرية

اون سی عذاب کو وہ چیز کہ برخوردار کئی گئی تہی اور نہین ہلاک کیا ہمنی کسی قریہ سی

الا لها منذرون ○ ذكرى وما كنا ظالمين ○

مگر یہہ کہ واسطی اوسکی بیم کنندہ ہیں واسطی پند دینی کی اور نہ تہی ہم ظلم کنندہ سی

وما تنزلت به الشياطين ○ وما ينبغي لهم

اور نہین نازل کیا اوسکو شیاطین نی اور نہین سزاوار ہی واسطی اون کی

وما يستطيعون ○ انهم عن السمع لمعزولون ○

اور نہین قادر ہین اسبات پر اسواسطی کہ وہ شیاطین سننی قرآن کی ہر آئنہ محروم رہتی ہین

فلا تدع مع الله الها آخر فتكون من المعذبين

بس مت پکار ساتہہ اللہ کی خدایان دیگر پس ہوگا تو عذاب کردہ شدہ سی

وانذر عشيرتك الاقربين ۝ واخفض جناحك
اور ڈراؤ خویشان اپنی کو کہ جو نزدیک تر ہین اور پست کر بازو اپنی کو
لمن اتبعك من المؤمنين ۝ فان عصوك فقل اني
واسطی اوس شخص کی کہ تابع ہوا ہی مومنون سی پس اگر نافرمانی کرین تیری پس کہہ تحقیق مین
بری مما تعملون ۝ وتوكل على العزيز الرحيم ۝
بیزار ہون اوس چیز سی کہ عمل کرتی ہو تم اور توکل کر اوپر خداوند غالب اور مہربان کی
الذي يراك حين تقوم ۝ وتقلبك في الساجدين ۝
ایسا وہ کہ دیکھتا ہی تجھی جس وقت کہ قایم ہوتا ہی تو اور پھرنی تیری کو بیچ سجدہ کرنیوالوں کی
انه هو السميع العليم ۝ هل انبئكم على من
بدرستیکہ وہی شنوا ہی دانا ہی آیا آگاہ کرون مین تم کو اوپر اوس شخص کی
تنزل الشياطين ۝ تنزل على كل افاك اثيم ۝ يلقون
کہ نازل ہوتی ہین شیاطین نازل ہوتی ہین اوپر ہر دروغگوی گنہگار کی کہ ڈالتی ہین کان
السمع واكثرهم كاذبون ۝ والشعراء يتبعهم
اور اکثر اونکی دروغگو ہین اور شعرای ... کہ پیروی کرتی ہین اونکی
الغاوون ۝ الم تر انهم في كل واد يهيمون ۝
مرد گمراہ آیا نہین دیکھتا تو بدرستیکہ وے بیچ ہر میدان کی مجادلہ کرتی ہین
وانهم يقولون ما لا يفعلون ۝ الا الذين امنوا
اور بدرستیکہ وے کہتی ہین اوس چیز کو کہ نہین کرتی ہین مگر وہ لوگ کہ ایمان لاتی ہین

وعملوا الصالحات وذكروا الله كثيرا وانتصروا من بعد
اور عمل نیک کرتی ہین شایستہ اور یاد کرتی ہین خدا کو بہت اور نصرت چاہی انہون نی بعد اسکی
ماظلموا وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب ينقلبون ۝ ع
کہ ظلم کیی گئی اور قریب ہی کہ جانینگی وہ لوگ کہ ظلم کیا اونہون نی کہ کس جاے بازگشت کرینگی
قوله كذب اصحاب الئيكة منقول ہی کہ ایکہ بہت درخت دار ان کی
کہ مشتمل ہی درختہای بسیار پر قوله فاخذهم عذاب يوم الظلة علی بن ابراہیم
نی تفسیر یوم الظلہ مین مذکور کیا ہی کہ اسی طرح سی یہہ آیت ہمکو پہنچی ہی
اور خدا تعالی بہتر جانتا ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ جسوقت اہل ایکہ کہ قوم شعیب
سی تہی گہرون مین اپنی رہتی تہی کہ اگر ذرا ابر پیدا ہوا وہ بسبب اسکی خوش
ہوئی کہ باران رحمت نازل ہوگا اور ہوای سرد چلی گی اپنی اپنی گہرون سی
باہر گئی اور وقتیکہ نیچی ابر کی سب جمع ہوئی کہ ایک آواز مہیب بہم پہنچی کہ سب
کی سب ہلاک ہوئی بعضی کہتی ہین کہ آتش اوس ابر سی برستی تہی اور اون سب کو
ہلاک کیا قوله ماكانوا يعملون کتاب کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی
مروی ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی خواب مین دیکھا کہ بنی امیہ
بالای منبر حضرت کی بیٹھی ہوئی ہین اور لوگونکو گمراہ کرتی ہین پس حضرت نی صبح کو
اس خواب کو ذکر کیا اور نہایت غمگین ہوئی حاصل اثنا مین جبرئیل علیہ السلام نازل
ہوئی اور کہا کہ ای رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کسو سبب سی تجہی غمگین اور محزون
دیکھتا ہون حضرت نی فرمایا کہ شب گذشتہ کو اسطرح کا خواب دیکھا مینی جبرئیل نی

قسم کہاہی کہ اب تک مجکو اوپر اسکی اطلاع حاصل نہوئی پس عروج کیا طرف آسمان کی
اور تہوڑی ساعت مین نازل ہوئی اور آیت أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ساتہ لی
لائی تا آنکہ یہہ آیت موٗنس حضرت ہوئی قوله تعالیٰ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ اگرچہ بحسب ظاہر
یہہ خطاب طرف پیغمبر کی ہی لیکن مراد امت انحضرت کی ہی اشارہ ہی اسبات
کہ اگر بالفرض باوجود رسالت کی مرتکب ایسی امر کی ہوں عذاب کی جاوینگی پس حال
غیر انبیا کا اس صورت مین کیا ہوگا قوله تعالیٰ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ اہلبیت علیہم
السلام سی مروی ہی کہ یہہ آیت اسطرح سی نازل ہوئی ہی وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ
وَرَهْطَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ یعنی خوف دلا اقربا اور ایک جماعت اپنیکو کہ
مخلص مین علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ مراد رہط سی امیر المومنین اور حمزہ اور جعفر
اور حسنین اور ائمہ آل محمد صلوات اللہ علیہم ہین اور عیون اخبار الرضا مین
ہی کہ بعد مذمت کرنی انحضرت کی اس آیت کو بطور مذکور فرمایا ہی کہ ہکذا
فِي قِرَاءَةِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَهِيَ ثَابِتَةٌ فِي مُصْحَفِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
یعنی اسطرح سی قرأت ابی بن کعب کی کہ وہ ثابت ہی مصحف عبد اللہ بن مسعود
مین اور وجہ نسبت کرنی اس قرأت کی طرف ان دو شخص کی اسواسطی کہ یہہ دو
نزدیک معاندین کی مقبول القول ہین کہ تا معاندین اوس قرأت کو قبول کرین
والا وہ جماعت کہ وحی الٰہی جنکی گہر مین نازل ہوتی ہو یقین ہی کہ محتاج نسبت
اس قرأت کی طرف غیر کی نہین ہی اور یہہ آیت بکیفیت مذکور احادیث ائمہ
علیہم السلام مین مکرر وارد ہوئی ہی اور عبد اللہ بن حارث بن نوفل نی علی ابن ابیطالب

علیہ السلام سی روایت کی ہی فرمایا اونہون نی کہ جسوقت نازل ہوئی یہہ آیت
بکیفیت مذکور بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اولاد عبد المطلب کو کہ اوسوقت
چالیس مرد تہی ازروی تخمین کی حضرت نی اونسی فرمایا کہ کون ایک تم مین سی
برادر میرا اور وارث میرا اور وزیر میرا اور وصی میرا اور خلیفہ میرا بعد میری ہوگا
اور کون تم مین متحمل امور میری کا ہوگا کسی نی جواب نہ دیا تا اینکہ حضرت متوجہ طرف
میری ہوئی مینی عرض کی کہ ای رسول خدا مین متحمل اس بار گران کا ہونگا پس
جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرزندان عبد المطلب سی فرمایا کہ یہہ شخص برادر
میرا ہی اور وارث میرا اور خلیفہ میرا اور وزیر میرا ہی میری بعد قوله تعالیٰ وَتَقَلُّبَكَ
فِي السَّاجِدِينَ یعنی دیکہتا ہی خدا تجکو اور منتقل ہونی تیری کو اصلاب سجدہ
کنندگان مین یہہ آیت دلیل تام ہی کہ پدران انبیا کی آدم سی تا محمد مصطفی
صلی اللہ علیہ وآلہ کفر سی بری تہی چنانچہ فخر الدین رازی نی لکہا ہی کہ جان تو
بدرستیکہ رافضیان گئی ہین طرف اسبات کی کہ پدران نبی سب مومنین تہی اور
دلیل ونکی اسبات مین یہہ آیت ہی اور حدیث بہی نقل کرتی ہین کہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ ہموارہ نقل کی گئی ہم اصلاب طاہرہ سی طرف ارحام
زاکیات کی اور جو شخص کہ ہو کافر اوسپر اطلاق طاہر کا نہین ہی بلکہ وہ نجس ہی
اسواسطی کہ إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ قوله تعالیٰ يُلْقُونَ السَّمْعَ حاصل اسکا یہہ ہی
کہ آتی ہین شیاطین نزدیک ہر دروغ گوی گنہگار کی واسطی آگاہ کرنی اوس
چیز کی کہ سنا ہی اون شیاطین نی ملائکہ سی بطرف کاہنان کی اور اکثر سخنان

ان شیاطین کی دروغ ہین قوله سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اس آیت کو اسطرح سی پڑہتی تہی کہ
سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا آلَ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ اور یہہ بہی
جمع الجوامع ہین مرقوم ہی تکملہ زبرو بینات رکوع دوازدہم وَاتْلُ
لَهُمْ سات حرف ہین بینات اوسکی پانسی آٹہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
دَرَكَ عَلَىٰ نَبِيٍّ صُحُفَ النَّبِيِّينَ قوله نُوحًا هُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ بین
ہین بینات اوسکی نوسی اڑتالیس ہی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت جاء حرو
الْمَهْدِيِّ وَالْحِبَابَة قوله مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يُمَتَّعُونَ بیس
بینات اوسکی ایکہزار دوسی تین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت أُولَٰئِكَ
بَنُو أُمَيَّةَ وَمُتَّبِعُوهُمْ وَمُحِبُّوهُمْ قوله السَّاجِدِينَ آٹہہ حرف ہین بینات
اوسکی چارسی اونسٹہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هٰؤُلَاءِ أُمُّ أَبِيهَا
وَزَوْجُهَا وَحَسَنُهَا وَبَنُوهُمْ بِالصَّبَاءِ قوله وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ
بیس حرف ہین بینات اوسکی آٹہہ سی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وَهُمْ مَنْ بَدَّلُوا دِينَ اللّٰهِ وَعَظَّلُوا حِكْمَةً وَجَادَلُوا آلَ مُحَمَّدٍ وَأَوْلِيَاءَهُ
قوله إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا
مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا باستہہ حرف ہین بینات اوسکی سات سی و ہزار
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُمْ عَلِيٌّ نَائِبُ حَبِيبِ اللّٰهِ بِالنَّصِّ و
فَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ وَمُحَمَّدٌ وَجَعْفَرٌ وَمُوسَىٰ وَعَلِيٌّ

وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْمَهْدِيُّ الْهَادِي اور یہہ عبارت نکلتی ہی کہ وعلی الہادی و خاتم الاولیاء
وَيَقْرَءُونَ عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا سیف ہین اسکی پانسی اڑتالیس ہوتی ہین نکلی اوسی عبارت وهو آل محمد حقهم
آیاتها ٩٣ کلماتها سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ حروفها رکوعاتها

سورہ نمل مکی ہین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام خدای بڑی بخشنے والی مہربان کے

طٰسٓ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝
سنو یہ محمد مصطفی یہہ ہین آیتہائی قرآن اور کتاب روشن
هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
درحالیکہ راہ نمایندہ اور بشارت دہندہ واسطی مومنین کی ایسی کہ برپا رکہتی ہین نماز کو
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ
اور دیتی ہین زکوۃ کو اور حال اینکہ وہ ساتہہ آخرت کی یقین لانی والی ہین جو بیشک
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتی ساتہہ آخرت کی زینت دی ہمنی واسطی انکی اعمال انکی کو پس وہ
يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
گمراہ ہین یہہ وہ لوگ ہین کہ واسطی انکی ہی بدی عذاب کی ہی اور وہ
فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ
بیچ آخرت کی زیان کاروںسی ہین اور یہہ بیشک تو اے محمد البتہ عطا کیا گیا ہی قرآن کو

مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ
جانب حکم کار اور دانا سے یاد کر جس وقت کہ کہا موسی نے واسطے اہل اپنے کے
إِنِّي آنَسْتُ نَارًا سَآتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُم
بدرستیکہ دیکھا میں نے آگ کو قریب ہے کہ لاؤں میں واسطے تمہارے خبر کو یا لاؤں میں واسطے تمہارے
بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا
آتش شعلہ دار کو شاید کہ تم گرم ہو جاؤ پس جس وقت کہ آئے موسی نزدیک اوس آتش کے
نُودِيَ أَن بُورِكَ مَن فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ
ندا کی گئی موسی سے کہ برکت دیا گیا وہ شخص کہ بیچ آگ کے ہے اور جو شخص کہ نزدیک اوسکی ہے اور منزہ ہے
اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَا مُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
خدا کہ پروردگار عالمیان ہے اے موسی بدرستیکہ شان یہ ہے کہ میں ہوں غالب
الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا
حکم کار اور ڈال تو عصا اپنی کو پس دیکھا موسی نے عصا کو حرکت کرتا ہے گویا کہ
جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ
سانپ ہے کہ جلد چلنے والا ہے پھیری پیٹھ کر پھرا لا اور نہ دیکھا عقب اپنے اے موسی مت ڈر
إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ
بدرستیکہ میں ایسا ہوں کہ نہیں ڈرتے نزدیک میرے پیغمبران مگر وہ شخص کہ ظلم کرے بعد اسکے
بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝
تبدیل کرے نیکی کو بعد بدی کی پس بدرستیکہ میں بخشندہ ہوں مہربان

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ
اور ڈال تو ہاتھ اپنے کو بیچ گریبان اپنے کے تا اینکہ باہر نکالے درحالیکہ سفید نورانی ہو بغیر از برص کے
فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا
جا تو ساتھ نو معجزات کے طرف فرعون کی اور قوم اوسکی کی بدرستیکہ وہ ہیں
قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً
قوم فسق کنندہ پس جس وقت آئے فرعونیان کو معجزات ہمارے درحالیکہ ظاہر ہے
قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ
کہا اونہوں نے یہ جادو ہے روشن اور انکار کیا تھا اونہوں نے معجزات کی حالانکہ یقین جانا تھا نفسہای اونکے
ع ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝
واسطے ظلم اور تکبر کے پس نظر کر اے محمد کیونکر ہوا مآل کار مفسدون کا

قوله فلما جاءها یعنی جس وقت کہ آئے موسی نزدیک اوس چیز کی کہ گمان انکی میں آتش تھی اور ندا کی گئی موسی کہ خیر اور برکت ہوا اوس شخص کو کہ جو جاوے اس آتش میں اور ملائکہ سے اور وہ شخص کہ جو اطراف آتش میں ہے یعنی موسی علیہ السلام اور ندا کی گئی تھی اس طرح سے کہ خدا منزہ ہے کہ پروردگار عالمیان ہے قوله ثم بدل حسنا بعد سوء یعنی جو شخص کہ ستم کرے اوپر نفس اپنے کی سوائے مرسلون کی اور بعد اوسکے تبدیل کرے اوس ستم کو ساتھ نیکی کی کہ وہ توبہ اور استغفار ہے اور کلمہ الا کہ جو بیچ الا من ظلم کے ہے واسطے استثنا منقطع کے ہے اور اسواسطے کہ بر تقدیر استثنای متصل لازم آتا ہے کہ مرسلین ظالم ہوں نعوذ باللہ من ذلک قوله قالوا هذا سحر مبين

منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے مبصرہ بفتح میم اور سکون با و فتح صاد و
پڑہا ہی یعنی مکان بینائی کی یعنی پس جب ہوئی تہی کہ آئی فرعون کو معجزات ہماری
اوس مکان مین کہ باعث زیادتی دانش
اور بینائی کا ہی

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا
اور ہر آینہ تحقیق دیا ہمنی داؤد کو اور سلیمان کو علم قضا کا اور کہا اون دونون نی
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ
جمیع حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی کہ فضیلت دی ہمکو اوپر اکثر بندگان اپنی مومنین سی
وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
اور وارث ہوئی سلیمان داؤد کی اور کہا سلیمان نی ای گروہ آدمیون کی سکہلایا گیا ہمکو
مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِن كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ
آوازہای پرندہ کو اور دیا گیا ہمکو ہر چیز سی کہ دیا جاتا ہی بدرستیکہ ہر آینہ وہ فضل ظاہر ہی
وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
اور جمع کیا گیا واسطی سلیمان کی لشکر اوسکی جن اور انس سی اور پرندہ سی پس
يُوزَعُونَ ○ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ
نگہداشت کی گئی تہی تا اینکہ آوی اوپر وادی مورچگان کی کہا مہتر مور نی
يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
ای گروہ مورچگان داخل ہو تم گہرون اپنی مین تا نہ پائمال کری تم کو سلیمان

وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ
اور لشکر اوسکا حالانکہ وہ نہین جانتی ہین پس تبسم کیا سلیمان نی حالیکہ خندہ کرتی تہی بات سی اوسکی اور کہا
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ
پروردگار میری الہام کر مجہی کہ شکر کرون نعمت تیری کا ایسی کہ نعمت کی تونی اوپر میری
وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
اور اوپر والدین میری کی اور یہ کہ بجا لاؤن کار نیک راضی ہو تو اوس سی اور داخل کر مجہی
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ○ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ
ساتہ رحمت اپنی کی بیچ بندگان صالحین اپنی کی اور تفحص کیا مرغونکو پس کہا سلیمان نی کیا ہوا ہی مجہی
لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ○ لَأُعَذِّبَنَّهُ
کہ نہین دیکہتا ہون مین ہدہد کو آیا ہی وہ غائبون مین سی البتہ عذاب کرونگا مین اوسکو
عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ
عذاب سخت یا ہر آینہ ذبح کرونگا مین اوسکو یا ہر آینہ لاوی گا واسطی میری حجت
مُّبِينٍ ○ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ
ظاہر پس درنگ کی سلیمان نی تہوڑی سی پس کہا ہدہد نی مطلع ہوا مین ساتہ چیزی کہ نہین مطلع ہوا تو ساتہ اوسکی
وَجِئْتُكَ مِن سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ○ إِنِّي وَجَدتُّ
اور آیا ہون مین واسطی تیری شہر سبا سی خبر راست کو بدرستیکہ پایا مینی
امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا
ایک عورت کو کہ مالک ہی اونہین اہل سبا کی اور دیا گیا ہی اوسکو ہر چیز سی اور واسطی اوسکی

عرش عظیم ○ وجدتها وقومها یسجدون

تخت بزرگ ہی اور پایا مینی اوس کو اور قوم اوسکی کو کہ سجدہ کرتی ہین

للشمس من دون اللہ وزین لہم الشیطان اعمالہم

واسطی شمس کی ورای خدا سی اور زینت کی واسطی اونکی شیطان نی اعمال انکی

فصدہم عن السبیل فہم لا یہتدون ○ الا یسجدوا

پس باز رکہا اونکو شیطان نی راہ راست سی پس وی ہدایت نہ پانگی واسطی اسکی کہ سجدہ کرین

للہ الذی یخرج الخبء فی السموات والارض

واسطی خدا کی ایسا خدا کہ نکالتا ہی چیزہای پوشیدہ کو بیچ آسمان اور زمین کی

ویعلم ما تخفون وما تعلنون ○ اللہ لا الہ الا ہو

اور جانتا ہی جو کچہ کہ چہپاتی ہو اور وہ چیز کہ ظاہر کرتی ہو تم اللہ ایسا ہی کہ نہین معبود کوئی

سجدہ

رب العرش العظیم ○ قال سننظر اصدقت ام کنت

پروردگار عرش بزرگ کا ہی کہا سلیمان نی قریب ہی کہ تامل کرین ہم آیا تو نی سچ کہا یا ہی تو

من الکاذبین ○ اذہب بکتابی ہذا فالقہ الیہم

دروغگویون سی لیجا تو اس نوشتہ میری کو پس ڈال اسکو نزدیک اونکی

ثم تول عنہم فانظر ماذا یرجعون ○ قالت

پس روگردان ہو تو اونسی پس نظر کر ساتہ کس چیز کی بازگشت کرتی ہین کہا

یا ایہا الملؤا انی القی الی کتاب کریم ○ ان(ہ)

ای گروہ اشراف بدرستیکہ ڈالی گئی طرف میری کتاب بزرگ بدرستیکہ وہ

من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

از سلیمان سی اور بدرستیکہ شروع ہی کرا ابتدا کرتا ہون مین ساتہہ نام خدا کی کہ بخشندہ مہربان ہی

ع

الا تعلوا علی واتونی مسلمین ○

یہ کہ نہ بزرگی کرو اوپر میری آؤ تم درحالیکہ اسلام لانیوالی ہو

نکتہ ورث سلیمان داود اصول کافی مین روایت کی ہی کہ بعضی اصحاب نی

حضرت جواد سی یعنی حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سی عرض کی کہ ایک جماعت

امامت تمہاری مین بسبب صغر سن کی گفتگو کرتی ہین حضرت نی فرمایا بدرستیکہ

حقتعالی نی وحی بہیجی طرف داود کی کہ خلیفہ کر سلیمان کو درحالیکہ سلیمان طفل

تہی کہ گوسپند چراتی تہی اور حقتعالی نی سلیمان کو اس سن مین وارث داود

کا خلافت مین کیا پس اگر مین بہی اس سن مین وارث پدر بزرگوار میری کا امامت

مین کیا ہو کچہہ بعید نہین ہی اور بصائر الدرجات مین حضرت صادق علیہ السلام

سی روایت ہی کہ داؤد نی وارث کیا درہم انبیا مین سلیمان کو اور محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ نی ہمکو وارث اپنا گردانا اور کتاب احتجاج مین عبداللہ

بن حسن سی اور اونہون نی پدران اپنی سی نقل کیا ہی کہ ہرگاہ ابوبکر نی منع

کیا فاطمہ کو فدک سی اور حضرت فاطمہؑ نی سنا اسکو تو نزدیک ابوبکر کی تشریف

(لائین) اور کہا اوس سی کہ ای پسر ابی قحافہ آیا کتاب خدا مین کوئی آیت

ہی کہ تو پدر اپنی سی میراث لی اور مین نہ لون ... محروم رہون مین ہر آئینہ تحقیق

افترا کیا تو نی اور ترک کیا کتاب خدا کو اور ڈالا اوسکو پس پشت اپنی اسواسطی کہ

حق تعالی فرماتا ہی کہ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ پوشیدہ نرہی کہ ہرچند یہہ روایت
بصائر الدرجات سی نقل ہوئی ہی بظاہر الزام اسکا اہل سنت وجماعت پر نہین
ہوسکتا لیکن یہہ روایت کتب اہل سنت وجماعت مین مکرر مذکور ہی چنانچہ رسالہ
فوائد ضیفیہ مین کہ تالیف اخترسی ہی مع لہ اور ما علیہ مذکور ہوا ہی جو شخص چاہی دیکہ
معائنہ کری قولہ تعالی وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ بصائر الدرجات مین بعضی اصحاب
نی حضرت صادق علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ ایک شخص نی اس آیت کو نزدیک
اونحضرت کی پڑہا حضرت نی فرمایا کہ لفظ من اس آیت مین نہین ہی بلکہ اسطرح
ہی کہ اُوتِينَا كُلَّ شَيْءٍ اور ابن مختار سی نقل ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام
نی فرمایا کہ بدرستیکہ سلیمان بن داود سکہلائی گئی تہی گویائی پرندون سی اور علم
ہر شی سی اور سلیمان بن جعفر جعفری کہ اولاد جعفر بن ابیطالب سی تہا نقل کیا ہی
کہ ایکروز مین حضرت امام رضا علیہ السلام کی پاس تہا کہ ایک کنجشک نہایت اضطراب
سی فریاد کنان نزدیک حضرت کی آئی حضرت نی مجہسی کہا کہ ای سلیمان کچہہ سمجہا
تو کہ یہہ کنجشک کیا کہتی ہی کہا مینی کہ خدا اور رسول اور فرزندان رسول بہتر
جانتی ہین فرمایا کہ کہتی ہی کہ ایک آشیانہ میرا ہی اس قربت مین اور چند بچہ میری
ہین اور ایک مار نی قصد کیا ہی کہ انکو کہا جاوی چاہئی کہ ای سلیمان ساتہ
اسکی عصا اپنی کی جا تو اور اوس سانپ کو قتل کر پس سلیمان بفرمودہ حضرت
وہان گئی اور اوس مار کو کشتہ کیا اور اسباب مین احادیث بہت سی نقل کی گئی
ہین قولہ تعالی يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ اس آیت سی ظاہر ہوتا ہی کہ مورچگان وحی الہی

سی ہین چنانچہ صحیح پہنچا ہی کہ موچہ نہایت شعور سی کہ حق تعالی نی اوسکو دی ہی اپکو
وہ ذخیرہ کرتی ہی اور بنا برانکی تخم کشنیز در صورت دو پارہ ہونیکی روئیدگی سی باز نہین
رہتا لہذا اوسکو چار پارہ کرتے ہی اور والی قوت اپنی کی ذخیرہ کرتی ہی قولہ تعالی
أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ روایات مین وارد ہی کہ سبب غضب سلیمان کا
ہدہد پر یہہ تہا کہ ہدہد بقوت بصارت زیر سنگ اور زیر زمین دیکہتا تہا اور دلیل سلیمان
اور لشکر اوسکی کا اوپر پانی کی ہوتا تہا اور جسوقت کہ سلیمان نی تجسس حال طیور کیا اور
ہدہد کو نپایا تا اینکہ استفسار چشمۂ آب کرین لہذا اوسپر غضبناک ہوئی صاحب
مجمع البیان نی محمد بن مسعود عیاشی سی نقل کی ہی کہ ابو حنیفہ نی حضرت صادق علیہ
السلام سی سوال کیا کہ کس سبب سی ہدہد پر غضب کیا حضرت نی فرمایا ہر گاہ
ہدہد پانی کو زیر زمین دیکہتا تہا جسطرح سی کہ کوئی تم مین سی روغن کو شیشہ مین دیکہتا
ہی لہذا اوسکو طلب کیا کہ تا موضع آب کو وہ کہلادی اور ہر گاہ کہ اوسکو نپایا
اوسپر غضبناک ہوئی ابو حنیفہ نی جسوقت اس حدیث کو سنا متوجہ طرف اصحاب
اپنی کی ہوا اور ہنسا حضرت نی کہا کہ کیون ہنستا ہی تو کہا اسو سطی کہ مینی تم پر
ظفر پائی اسو سطی کہ ہر گاہ ہدہد پانیکو زیر زمین دیکہتا ہی جال کو کسو سطی زیر خاک
نہین دیکہتا اور گرفتار ہو جاتا ہی حضرت نی فرمایا آیا نہین جانتا ہی تو کہ جسوقت
آتی ہی تقدیر بینائی جاتی رہتی ہی اور کور ہو جاتا ہی اور تفسیر علی بن ابراہیم
مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ آصف بن برخیا نی کہ وزیر سلیمان
تہا اوسکو دوست رکہنی ہدہد کی سلیمان سی سوال کی انہون نی جواب دیا کہ

پھر آپ کو زیر زمین دیکھتا ہی اور ہم کو راہ بتائی طرف اوسکی کرتا ہی آصف
نی کہا کہ پس کس وہلی زیر ایک مشت خاک دام نظر اوسکی
سی مخفی رہتا ہی کہ اگر اوس دام مین گرفتار ہو جاتا ہی سلیمان نی کہا
کہ جس وقت تقدیر آتی ہی پردے حائل ہو جاتی ہین اوسکی بینائی پر

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ ع
کہا بلقیس نی ای اشراف قوم مصلحت دو مجھی بیچ کام میری کی اور نہی مین
قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُو
باٹنے کرنیوالی کسی امر کی جب تک کہ تم حاضر ہو مجھ پر کہا اونہون نی ہم صاحبان
قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ ۝ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي
قوت ہین اور صاحبان شجاعت شدید اور یہ کام طرف تیری ہی پس دیکھ تو
مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝ قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
کس چیز کو امر کرتی ہی کہا بلقیس نی بدرستیکہ سلاطین جس وقت داخل ہوتی کسی قریہ مین
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً
خراب کرتی ہین اوسکو اور کر دیتی ہین عزیزان اوسکو ذلیل
وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
اور اسیطرح سی کرتی ہین وہ سلاطین اور بدرستیکہ مین بھیجنی والی ہون طرف اونکی تحفہ
فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ
پس انتظار کرنیوالی ہون مین کس چیز کو رجوع کرتی ہین بھیجی ہوئی پس جس وقت آیا رسول نزدیک سلیمان کی کہا

أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ
آیا مدد کرتی ہو میری ساتھ مال دنیا کی پس جو چیز کہ مجھی دی ہی اللہ نی بہتر ہی اوس چیز سی کہ دی ہی تمکو بلکہ
أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝ ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ
تم ساتھ تحفہ اپنی کی خوش ہو اور جا تو طرف اونکی ورنہ اگر اطاعت کرو ہماری ور اگر نہیں تو پس البتہ آوینگی ہم
بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً
لشکر کو کہ نہین مقابلہ ہو سکتا اونسی اور البتہ خارج کرینگی ہم اونکو اوس قریہ سی در حالیکہ ذلیل ہونگی
وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
حالانکہ وہ بیقدر ہونیوالی ہونگی کہا سلیمان نی ای گروہ مردمان کون تم مین لاویگا
بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۝ قَالَ
تخت بلقیس کو قبل اسکی کہ آوین وہ نزدیک میری در حالیکہ مسلمان ہون کہا ایک
عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ
عفریت نی جن سی مین لاتا ہون اوسکو قبل اسکی کہ تو کھڑا ہو
مِنْ مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ۝ قَالَ الَّذِي
مقام اپنی سی اور بدرستیکہ مین اوپر اوسکی ہر آئینہ توانا امانتدار ہون کہا اوس شخص نی کہ
عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ
نزدیک اوسکی علم تھا کتاب سی کہ مین لاتا ہون اوسکو نزدیک تیری قبل اسکی کہ تو پھیر سکی
إِلَيْكَ طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا
طرف اپنی چشم اپنی پس جس وقت دیکھا سلیمان نی تخت کو قائم نزدیک اپنی کہا یہ ہی

قال الذی عنده

مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ لِیَبْلُوَنِیْ ءَ اَشْکُرُ اَمْ اَکْفُرُ

فضل پروردگار میری سی ہی تا کہ آزمائش کری میری آیا شکر کرتا ہون میں یا کفران کرتا ہون

وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ

اور جس شخص نی کہ شکر کیا پس بدرستیکہ نہین شکر کرتا مگر واسطی نفس اپنی کی اور جس نی کفران کیا پس بدرستیکہ پروردگار میرا

غَنِیٌّ کَرِیْمٌ ۝ قَالَ نَکِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْ

بی نیاز ہی بزرگ ہی کہا سلیمان نی کہ تغیر دو واسطی تخت اوسکی کی کہ دیکہین ہم آیا ہدایت پاتی ہی

اَمْ تَکُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْ

یا ہوتی ہی ان لوگوں سی کہ نہین ہدایت پاتی ہین پس جس وقت کہ آئی بلقیس

قِیْلَ اَهٰکَذَا عَرْشُکِ قَالَتْ کَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ

کہا گیا آیا مانند اسکی ہی عرش تیرا کہا بلقیس نی گویا وہی ہی اور دئی گئی ہم علم

مِنْ قَبْلِهَا وَکُنَّا مُسْلِمِیْنَ ۝ وَصَدَّهَا مَا کَانَتْ

اگی اس معجزہ سی اور تہی ہم اسلام لانی والی اور باز رکہا اوسکی بلقیس کو اوس چیز نی کہ

تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنَّهَا کَانَتْ مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ ۝

کہ عبادت کرتی تہی سوائی خدا کی بدرستیکہ وہ تہی قوم کافرون سی

قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

کہا گیا واسطی اوسکی داخل ہو تو اس گہر مین پس جب دیکہا بلقیس نی اوسکو گمان کیا اوسکو گہرا پانی

وَّکَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ

اور کہولا اوسنی جامہ اپنی کو ساقون اپنی سی کہا سلیمان نی یہ مکان ہی ہموار

عن

ع

مِّنْ قَوَارِیْرَ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ

شیشہ سی کہا بلقیس نی ای پروردگار میری ظلم کیا مینی اوپر نفس اپنی کی اور اسلام لائی مین

مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ساتہہ سلیمان کی واسطی پروردگار عالمیان کی

قوله بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ علی بن ابراہیم نی تفسیر اپنی مین لکہا ہی کہ ہرگاہ بلقیس نی کتاب سلیمان کو پڑہا اپنی قوم سی کہا کہ اگر یہہ مرد مطابق دعوی خود پیغمبر خدا ہی ہمکو طاقت جنگ کی نہین ہی پس ہم تحفہ واسطی اوسکی بہیجتی ہین اگر نبوت رکہتا ہوگا تو مائل دنیا نہوگا اور تحفہ ہماری کو قبول نکریگا پس ایک حقہ کی درمیان ایک جواہر بزرگ رکہا اور اوسکو بہیجا اور کہا قاصد سی کہ سلیمان سی کہیو کہ بادشاہ ہماری نی درخواست کی ہی کہ اس جواہر کو بدون آہن اور آتش سوراخ کرو پس ہرگاہ وہ رسول آیا خدمت مین سلیمان علیہ السلام کی اور تحفہ کو نزدیک سلیمان کی رکہا اور ادای رسالت کیا بعد اسکی سلیمان نی ایک کرم کو حکم کیا کہ ریسمان اپنی دہن مین لیکر اوس جواہر مین سوراخ کری اور ریسمان اوسمین داخل کری قوله قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ علی ابن ابراہیم نی کہا ہی بحکم سلیمان ایک گہر بنایا کہ زمین اوسکی مین شیشہ سی فرش کیا تہا اور نیچی اوسکی پانی داخل کیا تہا ساتہہ مچہلیون اوس گہر کا تمام سبب معلوم ہوتا تہا پس حضرت سلیمان علیہ السلام اوس گہر مین [illegible]

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا

اور ہر آئنہ تحقیق بہیجا ہمنی طرف ثمود کی بہائی اونکی صالح کو ساتہہ اس بات کی کہ عبادت کرو تم

اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ

واسطی خدا کی پس ناگاہ وہ ہوگئے دو فریق کہ مخاصمہ کرتے تھے کہا صالح نے ای قوم میری

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا

نہ جلدی کرو تم ساتھ بدی کی قبل نیکی کے کیوں نہیں

تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ

استغفار کرتے تم خدا سے شاید کہ تم رحم کئے جاؤ کہا قوم صالح نے

وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

اور ساتھ اوس شخص کی کہ ساتھ تیرے ہیں کہا صالح نے بدفالی تمہاری نزدیک خدا کی ہی بلکہ تم قوم

تُفْتَنُوْنَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ

کہ امتحان کئے جاؤ گے اور تھی بیچ مدینہ کی نو اشخاص کہ فساد کرتے تھے

فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا

بیچ زمین کی اور نہ اصلاح میں لاتے تھے وہ کہا اونہوں نے درحالیکہ قسم کھاتے تھے

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ

ساتھ خدا کی البتہ شبخون ماریں گے اوسکو اور اہل اوسکی کو بعد اوسکی البتہ کہینگے ہم واسطے وارث اوسکی

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

نہیں حاضر تھے ہم ہلاک ہونے اہل اوسکی کی اور تحقیق کہ البتہ ہم راست گو ہیں

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ

اور مکر کیا اونہوں نے ایک مکر اور مکر کیا ہم نے ایک مکر کو اور حال آنکہ وہ نہیں جانتے تھے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ

پس نظر کر دیکھو کیونکر ہوا انجام مکر اونکی کا یہ درستی کہ ہم نے ہلاک کیا اون کو

وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا

اور قوم اونکی کو سب پس یہہ ہیں گھر اونکی درحالیکہ خراب ہوئے ہیں بسبب اوس چیز کی کہ

ظَلَمُوْا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا

ظلم کیا اونہوں نے بدرستیکہ بیچ اوسکی البتہ نشانی ہے واسطے اوس قوم کی کہ جانتے ہیں اور نجات دی ہم نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

اون لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے وہ کہ پرہیزگاری کرتے تھے اور بھیجا ہم نے لوط کو جبکہ کہا

لِقَوْمِهٖ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ اَئِنَّكُمْ

واسطے قوم اپنی کی آیا بجا لاتے ہو تم کار بد کو اور حال آنکہ تم دیکھتے ہو آیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ

دخول کرتے ہو مردوں کو بسبب شہوت کی علاوہ زنان کی بلکہ تم

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو پس نہیں تھا جواب قوم لوط کا مگر یہہ کہ کہا اونہوں نے

اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝

نکالو مردمان لوط کو شہر اپنے سے بدرستیکہ وہ مردمان ہیں کہ پاک کہتے ہیں آپ کو

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

پس نجات دی ہم نے اوسکو اور اہل اوسکی کو مگر زن اوسکی کو مقرر کیا ہم نے اوسکو باقی ماندگان سے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ۝

اور برسایا ہمنے اوپر اونکے باران ہلاکت کو پس بد باران تہا ہم بانڈگان کا

علی بن ابراہیم نے تفسیر اپنی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے

تفسیر فریقان یختصمون مین کہ مراد فریقین سے مصدق اور مکذب ہین اور مجادلہ

اور مجادلہ انکا باہم یہہ تہا کہ کفار مومنین سے کہتے تہے کہ آیا گواہی دیتے ہو تم

اس بات پر کہ صالح رسول پروردگار ہے مومنین کہتے تہے کہ تحقیق صالح فرستادہ

خدا ہے اور ہم گواہ ہین اوسکی رسالت پر بعد اوسکی کفار کہتے تہے کہ ہم انکار

اوسکی کا کرتے ہین

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ ع

کہہ تو اے محمد جمیع حمد ثابت ہے واسطی اللہ کی اور رحمت ہے اوپر بندگان اوسکی ایسے

اصْطَفَىٰ ۗ آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

کہ برگزیدہ کیا اونکو اللہ نے اللہ بہتر ہے یا وہ کہ شرک لاتے ہین ساتھ اوسکے

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم

بلکہ بہتر ہی وہ شخص کہ پیدا کیا آسمانون کو اور زمین کو اور نازل کیا واسطی تمہارے

مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ

آسمان سے پانی کو پس جمایا ہمنے ساتھہ اوسکی باغہای صاحب حسن [illegible]

مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ

نہین تہا واسطی تمہاری یہہ کہ جماؤ تم درختہای باغ کو آیا ہی کوئی معبود ساتھہ خدا کی بلکہ وہ

قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۝ أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ

وہ قوم ہین کہ عدول کرتے ہین حق سے بلکہ وہ شخص ہی کہ گردانا زمین کو قرارگاہ خلق اور گردانا

خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

درمیان زمین کی نہرین اور گردانا واسطی زمین کی کوہ بلند اور گردانا درمیان دو دریائی [illegible]

حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ أَمَّن

مانع آیا ہی کوئی معبود ساتھہ اللہ کی بلکہ اکثر اونکی نہین جانتے ہین بلکہ وہ شخص ہے

يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ

کہ قبول کرتا ہی عاجز کو جسوقت کہ پکارتا ہی اوسکو اور دور کرتا ہی بدی کو اور گردانتا ہی تمکو

خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

وارث زمین کا آیا ہی کوئی معبود ساتھہ خدا کی حق کی تہوڑی ہی وہ چیز کہ پند لیتے ہو تم

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ

بلکہ وہ شخص بہتر ہی کہ ہدایت کرتا ہی تمکو بیچ تاریکی بیابان اور دریا کی اور بہتر ہی وہ شخص کہ بہیجتا ہی

الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ

ہواؤن کو در حالیکہ بشارت دینی والی ہین آگی نزول رحمت اوسکی سی آیا ہی کوئی معبود ساتھہ خدا کی

تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

برتر ہی خدا اوس چیز سی کہ شرک لاتے ہو تم بلکہ بہتر ہی وہ شخص کہ پیدا کرتا ہی خلق کو [illegible]

وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ

اور بہتر ہی وہ شخص کہ روزی دیتا ہی تمکو آسمان سی اور زمین سی آیا ہی کوئی معبود ساتھہ خدا کی

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُل لَّا يَعْلَمُ
کہہ تو اے محمد لاؤ تم دلیل اپنی کر اگر ہو تم راست گویون سے کہہ نہیں جانتا ہی جو کوئی بیچ
مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ
وہ شخص کہ بیچ آسمانون کی اور زمین کی ہی امور مخفیہ سی مگر خدا اور نہین جانتی مشرکین
أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ۝ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ
کس وقت مین وے اٹھائی جاوینگی بلکہ کامل ہوتا ہی علم اون کا بیچ آخرت کے
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ۝
بلکہ وہ بیچ تردد اوسی کی ہین بلکہ وے کفار اوسی آخرت سی نابینا ہین
قولہ تعالی آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ جمع الجوامع مین لکہا ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام
نی فرمایا کہ قاری کو چاہئی کہ بعد قرائت اس آیت کی تین مرتبہ کہی اللہ خیر اللہ خیر
الاحکام مین اونحضرت سی روایت کی ہی کہ اسطرح سی کہنا چاہئی کہ اللہ خیر
اللہ اکبر اور یہہ طریق استحباب ہی نہ بنابر وجوب اور فخر الدین رازی نی لکہا ہی
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ بعد قرائت اس آیت کی فرماتی
تہی کہ بَلِ اللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ وَأَجَلُّ وَأَكْرَمُ قولہ تعالی أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ مقابل کا
یہہ ہی کہ بہتر ہی وہ خدا کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو تخفی رہی کلمہ ام اس حق
مین ہی منقطع ہی اور معنی اوسکی بل کی ہین اور صاحب کشاف نی لکہا ہی کہ
کلمہ ام کہ وارد اما یشرکون مین ہی متصل ہی اور امن خلق مین منقطع ہی اور معنی اوسکی
کلمہ بل کی ہین قولہ تعالی أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

کلمہ ام جو وارد امن یجیب المضطر مین ہی معنی بل ہی بلکہ اس مقام مین اکثر الفاظ ام کی معنی
بل کی ہین اس مقام سی معلوم ہوتا ہی کہ دعا جمیع اہل اضطرار کی باجابت مقرون
ہی مگر مشروط ہی کہ حقیقت اضطرار ہی پائی جاوی پس بنابر اسکی اگر دعا کسی
مضطر کی قبول نہو پس ہان حقیقت اضطرار کی نہین پائی گئی اور اسی سبب سی
دعا اوسکی قبول نہوئی قولہ تعالی وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ علی بن ابراہیم نی حضرت
صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ یہہ آیت نازل ہوئی ہی حق آل محمد علیہ
السلام مین اور بعد اسکی کہ مضطر اس آیت مین وہ حضرت ہین کہ ہر گاہ مقام
ابراہیم مین دو رکعت نماز ادا کرینگی اور دعا کرینگی اوسوقت حقتعالی دعا انکی
قبول کریگا اور انکو خلیفہ روی زمین کریگا اور اول وہ شخص کہ بیعت کریگا ساتھ انکی
جبرئیل ہونگی اور بعد اوسکی تین سی تیرہ شخص اور بیعت کرینگی قولہ تعالی عَمُونَ اصل عمون
کہ عمیون تہی ہر گاہ کہ ضمہ یائی تحتانی پر ثقیل تہا نقل کر کی میم ما قبل کو دیا پس بسبب اجتماع
ساکنین کی یا کو حذف کیا عمون ہوا تکملہ زبر و بینات رکوع یازدہم سیپارہ
نوزدہم قولہ تعالی عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ پندرہ حرف ہین بینات اوسکی پانسی
بشر ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت هؤلاء اهل البيت والحجة قولہ تعالی
الْمُضْطَرَّ چہہ حرف ہین بینات اوسکی دو سی سات ہوتی ہین نکلی وس سی
یہہ عبارت ای هو فی باب المهدی
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا
اور کہا لوگون نی کہ کافر ہوئی آیا وقتی کہ ہون گی ہم مٹی اور پدران ہماری آیا ہم

لمخرجون ۝ لقد وعدنا هذا نحن وآباؤنا من قبل

ہر آینہ نکالی جاینگی پھر آینہ تحقیق کہ وعدہ دی گئی ہمکو اور ہمارے باپ دادون کو پہلے سے

إن هذا إلا أساطير الأولين ۝ قل سيروا في الأرض

نہین ہی یہہ وعدہ مگر افسانے بنائی ہوئی اگلون کا کہہ تو ای محمد سیر کرو بیچ زمین کے

فانظروا كيف كان عاقبة المجرمين ۝ ولا تحزن

پس نظر کرو کیونکر ہوا انجام کار گنہ گارونکا اور نہ غمگین ہو اوپر

عليهم ولا تكن في ضيق مما يمكرون ۝

اونکے اور نہو تو بیچ تنگدلی کی اوس چیز سی کہ مکر کرتی ہین وہ

ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين ۝

اور کہتی ہین وہ کفار کب ہوگا یہہ وعدہ اگر ہو تم ای مومنین راست گو بولنی

قل عسى أن يكون ردف لكم بعض الذي تستعجلون

کہہ تو ای محمد قریب ہی کہ ہووی ساتھہ تمہاری بعض چیز کہ جلدی کرتی تھی تم والی اوسکی

وإن ربك لذو فضل على الناس ولكن

اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آینہ صاحب فضل ہی اوپر لوگون کی اور لیکن

أكثرهم لا يشكرون ۝ وإن ربك ليعلم

بہت آدمی نہین شکر کرتی اور بدرستیکہ پروردگار تیرا ہر آینہ جانتا ہی

ما تكن صدورهم وما يعلنون ۝ وما من غائبة

اوس چیز کو کہ جو چہپاتی ہین سینی اونکی اور وہ چیز کہ ظاہر کرتی ہین اور نہین کوئی پوشیدہ

في السماء والأرض إلا في كتاب مبين ۝ إن

بیچ آسمان اور زمین کی مگر ہی بیچ لوح محفوظ کی بدرستی کہ

هذا القرآن يقص على بني إسرائيل أكثر الذي

یہہ قرآن بیان کرتا ہی واسطی بنی اسرائیل کی اکثر اوس چیز کو کہ

هم فيه يختلفون ۝ وإنه لهدى ورحمة

وہ بیچ اوسکی اختلاف کرتی ہین اور بدرستیکہ قرآن آینہ ہدایت کنندہ واسطی اور رحمت ہی

للمؤمنين ۝ إن ربك يقضي بينهم بحكمه وهو

واسطی مومنین کی اور بدرستیکہ پروردگار تیرا حکم کرتا ہی میان اونکی ساتھہ عدل اپنی کی اور وہ

العزيز العليم ۝ فتوكل على الله إنك على الحق المبين ۝

غالب ہی دانا ہی پس توکل کر اوپر اللہ کی دشمنی کفار سی نہ ڈر کہ تو اوپر حق ظاہر کی ہی

إنك لا تسمع الموتى ولا تسمع الصم الدعاء

بدرستیکہ تو نہین سنوا سکتا اموات سی اور نہین سنوا سکتا بہرونکو قرآن کو

إذا ولوا مدبرين ۝ وما أنت بهادي العمي عن ضلالتهم

جس وقت کہ پہری در حالیکہ پشت کرنیوالی ہون اور نہین ہی تو راہ نمایندہ کورونکو گمراہی اونکی سی

إن تسمع إلا من يؤمن بآياتنا فهم مسلمون ۝

نہین سنوا مگر اوس شخص کو کہ ایمان لایا ہی ساتھہ آیات ہمارونکی پس وہ مخلص ہین

وإذا وقع القول عليهم أخرجنا لهم دابة من الأرض

اور جبکہ واقع ہوا وعدہ قیامت کا اوپر اونہین کا فرونکی نکالینگے ہم واسطی اونکی ایک جانور زمین سی

تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۝

کہ کلام کریگی اونسی اسبب سی کہ لوگ تھی ساتھ آیات ہماری کی نہیں یقین لانی والی

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا

اور یاد کرو اوس دن کو کہ اکٹھا کرینگی ہم ہر امت سی ایک گروہ اون لوگون سی کہ جھٹلاتی تھی آیات ہماری کو

فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ

پس وہ روکی جاوینگی یہاں تک کہ جب آوینگی وہ موقف حساب میں کہیگا خدا کیا جھٹلایا تم نی

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

آیات ہماری کو درحالیکہ نہیں احاطہ کیا تمنی اونکا دانش کی رو سی کیا تھی تم کہ عمل کرتی تھی تم

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝

اور واجب ہوا اوپر اونکی عذاب بسبب ظلم کرنی اونکی کی پس وہ نہ بول سکینگی

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ

آیا نہیں دیکھا اونہوں نی یہ کہ بدرستیکہ گردانا ہمنی رات کو تا کہ آرام لیں بیچ اوسکی اور دن کو

مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

روشن کیا بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانیان واسطی قوم کی کہ ایمان لاتی ہیں

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ

اور یاد کرو اوس دن کو کہ پہونکا جاویگا بیچ صور کی پس ڈریگا وہ شخص کہ بیچ آسمانون کی اور

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝

بیچ زمین کی مگر وہ شخص چاہی خدا اور سب آوینگی اوسی محشر میں درحالیکہ ذلیل ہونگی

منزل

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ

اور دیکھتا ہی تو پہاڑ دیکھ گمان کریگا تو اوسکو ٹہرا ہوا حال آنکہ وہ حرکت کریگی مثل حرکت کرنی بادل کی

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

یہ فعل حق ہی کہ استوار کیا ہر شی کو بدرستیکہ وہ خدا دانا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ کرتی ہو تم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ

اور جو کوئی کہ آوی ساتھ نیکی کی پس واسطی اوسکی نیکی ہی اوس سی اور وہ وحشت

يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

اوس روز سی امن میں ہیں اور جو کوئی آوی ساتھ اعمال زشت کی پس گرائی جاوینگی

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

موہنہ اونکی بیچ آتش کی آیا جزا دی جاوگی تم ساتھ اوس چیز کی کہ تھی تم کہ عمل کرتی بیچ دنیا کی

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

جز این نیست کہ امر کیا گیا ہوں میں یہ کہ عبادت کرون میں پروردگار شہر مکہ کو ایسا وہ کہ

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

حرام کیا اوسکو اور واسطی اوسکی ہر شی سی ہی اور امر ہوا ہون میں یہ کہ ہوؤن میں اسلام لانیوالونسی

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

اور ساتھ اس کی کہ تلاوت کرون میں قرآن کی پس جس شخص نی کہ ہدایت پائی پس ایسا نہیں کہ ہدایت پاتی ہی

لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

واسطی نفس اپنی کی اور جو شخص کہ گمراہ ہوا پس کہہ تو اے محمد جز این نیست کہ میں ہم ڈرانیوالون سی ہون

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا

اور کہہ تو کہ جمیع حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی قریب ہی کہ وہ دکھلاویگا تمکو آیات اپنی [illegible]

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور نہیں پروردگار تیرا غافل اوس چیز سی کہ عمل کرتی ہو تم

ع

فائدہ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ احادیث اہلبیت علیہم السلام
مین بحد تواتر پہنچا ہی کہ مراد دابۃ الارض سی امیر المومنین علیہ السلام ہین
اصول کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ حضرت امیر
نی فرمایا بدرستیکہ مین صاحب عصا ہون اور صاحب میسم ہون اور مین دابۃ
الارض ہون مراد عصا سی عصای موسی ہی اور مراد میسم سی وہ چیز ہی کہ جس
سی واسطی فرق مومن او کافر کی پیشانی ہر شخص پر نشان کرینگی اور علی بن ابراہیم
نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالت صلی اللہ
علیہ وآلہ نی حضرت امیر المومنین کو ایک مسجد مین پایا کہ تہوڑی سی ریگ جمع کی
زیر سر اپنی رکہی تہی اور خواب مین گئی تہی اوسوقت حضرت نی پای مبارک اپنی
سی امیر المومنین کو حرکت دی اور کہا کہ قُمْ یَا دَابَّةَ الْاَرْضِ بعد اسکی
ایک صحابی نی حضرت سی عرض کی کہ یا رسول اللہ ممکن ہی کہ اس نام کو ہم
حضرت امیر کی واسطی بولین حضرت نی فرمایا کہ لَا وَاللّٰهِ نہین ہی یہ نام مگر مخصوص
واسطی اوحضرت کی تکملہ زبر و بینات رکوع دوم و سوم [illegible]
دابۃ چار حرف ہین زبر اوسکی چار سی سات ہوتی ہین نکلی اوس سی [illegible]

عبارت عَلِيًّا نَائِبُ مُحَمَّدٍ بِالْحَقِّ اور بینات اوسکی ایک سی تینتالیس ہوتی
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عَلِيٌّ نَائِبُ الرَّسُولِ الْمَهْدِيِّ قولہ الحسنۃ
چہ حرف ہین بینات اوسکی وسلی ونہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وِلَاءُ آلِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ
قولہ السَّيِّئَةُ چہ حرف ہین بینات اوسکی دو سو دو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت [illegible]

آیاتہا ۸۸ کلماتہا ۱۴۴۱ سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ حروفہا ۵۸۰۰ رکوعہا ۹

سورہ قصص مکہ مین نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدای بخشن رحیم

طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ نَتْلُو عَلَيْكَ

طسم یہ سورہ و آیات کتاب ظاہر کی تلاوت کرتی ہین ہم اوپر تیری

مِنْ نَبَإِ مُوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

خبر موسی اور فرعون سی ساتھ حق کی واسطی اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہین

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا

بدرستیکہ فرعون نی تکبر کیا بیچ زمین کی اور گردانا اہل مصر کو گروہ گروہ

يَسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِي

ضعیف شمار کرتا ایک گروہ کو اونمین سی بنی اسرائیل کی ذبح کرتا تہا فرزندان انکو اور زندہ رکہتا تہا

نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

زنان انکی کو بدرستیکہ تہا وہ فساد کنندگان سی اور ارادہ کرتی ہین ہم کہ منت رکہین ہم

عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً
اور چاہتے ہین لوگون کی کہ ناتوان کیے گئی بیچ زمین کی اور گردانا چاہتی ونکو امام
وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ
اور گردانا چاہتی اونکو وارثین اور قرار دینگی ہم واسطی ونکی بیچ زمین شام و مصر کی
وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا
اور دکھلایا چاہتی فرعون کو اور ہامان کو اور لشکر انہین دونون کو بنی اسرائیل سی جس چیز سی کہ
يَحْذَرُونَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ
ڈرتی تھی اور الہام کیا ہمنی طرف مادر موسی کی یہہ کہ شیر دی تو اوسکو
فَإِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي
پس جس وقت کہ ڈرے تو اوپر اوسکی پس ڈال دی اوسکو دریا مین اور نہ ڈر تو
وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ مِنَ
اور اندوہناک ہو جاتی ہی مت کہ ہم پہیر لانیوالی ہین اوسکو طرف تیری اور گردانی والی ہین اوسکو
الْمُرْسَلِينَ ۝ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ
رسولونسی پس لیا موسی کو مردمان فرعون نی تاکہ ہووی وہی موسی واسطی انکی
عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
دشمن اور سبب غمگین ہونی کا بدرستیکہ فرعون اور ہامان وزیر اوسکا اور لشکر اون دونون کی
كَانُوا خَاطِئِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ
تھی خطاکار اور کہا زن فرعون نی یہہ طفل نور چشم ہے

لِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ
واسطی میری اور واسطی تیری نہ قتل کر اوسکو قریب ہی یہہ کہ نفع دی ہمکو یا لین ہم اوسکو
وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا
فرزند اپنا حالانکہ وہ نہین جانتی ہین اور ہوا دل مادر موسی کا فارغ البال
إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ
تحقیق نزدیک تھا کہ آپ ظاہر کر لی بیچ موسی کو اگر نہین ہوتی یہہ بات کہ صبر دیتی ہم اوپر
قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ
دل اوسکی کی برائے ہوتی وہ ایمان لانیوالونسی اور کہا مادر موسی نی واسطی خواہر اوسکی کی
قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝
تفحص کر اوسکو پس دیکھا برادر اپنی کو دورسی اور حال آنکہ وہ نہین جانتی تھی
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ
اور منع کیا ہمنی اوپر اوسکی گرفتن پستان کی طرف شیر دہندونکی قبل اوسکی پہنچنی اوسکی طرف ماں کی پس کہا تو کیا
أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ
آگاہ کرون مین تمکو اوپر اہل خانہ ایک کی کہ کفالت کرین واسطی موسی کی اور واسطی تمہاری حال آنکہ وہ واسطی اوسکی
نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
نیک خواہ ہین پس پہیر دیا ہمنی اوسکو طرف مادر اوسکی کی تاکہ روشن ہو چشم اوسکی اور نہ غمگین ہو
وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝
اور واسطی اوسکی اور تاکہ جانی بدرستیکہ وعدہ خدا کا حق ہی اور لیکن اکثر لوگ نہین جانتے

ربع

فائدہ قَصِّيهِ یعنی عقب موسی کی جا تو اور خبر اسکی لی کہ انجام کار اسکا کیا
ہوتا ہی ہر گاہ خواہر موسی درگاہ فرعون مین آئی ایسی دیکہا اوسنی موسی کو دا
سی کہ کنارہ زن فرعون مین بیٹہی ہوئی ہین اور وہ لوگ ڈہونڈہتی تہی کہ پستان خواہش
طفل کی ہی اور وہلی تفحص حال اسکی آئی ہی فائدہ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ گور ہاہی ان
ہامان نی کہا تعین ہی کہ یہ ان احوال اس کودک سی خبردار ہی چاہئی اوس سی
تحقیق حال اس لیسر کی کرومین بعد اسکی خواہر موسی نی کہا مطلب میرا وَهُمْ لَهُ
نَاصِحُونَ سی یہہ ہی کہ وَهُمْ لِلْمَلِكِ نَاصِحُونَ یعنی اہلبیت میری وہلی ملک
کی مخلص ہین اور ہر گاہ خواہر موسی نی یہہ تقریب کی علامت ہو مین اور آسیہ
نی کہا کہ ہم طلبگار اوس عورت کی ہین کہ تربیت اس طفل کی کری ایسی عایبی
اوسکو حاضر کری تو خواہر موسی مادر موسی کو لی گئین اور موسی نی شیر اوسکا قبول
کیا اور آسیہ نی موسی کو سپرد اوسکی کیا اور کہا کہ اسی اپنی گہر لیجاؤ اور ہفتہ
مین ایکروز میری پاس لاؤ مادر موسی نہایت خوش ہو کر اپنی گہر کو گئین
فَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ اشارہ طرف اسکی ہی تکملہ بزبر بینات کو مع سوم
فائدہ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً گیارہ حرف ہین بینات اوسکی ہین سی ستر ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہہ عبارت وَهُمْ آلُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْهُدَى فائدہ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ
وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا بیس حرف ہین بینات اوسکی ایکسی
چہتیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُمْ أَهْلُ الْبِدْعَةِ
الْوَاجِبُ الْجَهْدُ وَالْحُكْمُ

۲۵ ۱۴۳ ۴۳

ع

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا
اور ہر گاہ پہنچی موسی تیس برس کو اور مستحکم ہوئی عقل دیا ہمنی اوسکو احکام اور دانائی
وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ
اور اسی طرح سی جزا دیتی ہین ہم نیکوکاروں کو اور داخل ہوئی موسی شہر مصر مین اوپر
حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ
وقت غفلت کی اہل اوس شہر سی پس پایا بیچ اوسکی دو مرد کو کہ باہم مقاتلہ کرتی تہی
هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ
یہہ ایک پیروان موسی سی تہا اور دوسرا دشمن اوسکی سی پس طلب نصرت کی موسی سی
الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ
اوس شخص نی کہ جو پیرو اوسکا تہا اوپر اوس شخص کی کہ دشمن اوسکا تہا پس ایک مکا مارا اوسکو موسی نی
فَقَضَىٰ عَلَيْهِ قَالَ هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ
پس حکم کیا موسی نی اوپر اوسکی کہا موسی نی یہہ منازعت کرنا عمل شیطان سی ہی تحقیق شیطان
عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي
دشمن گمراہ کنندہ وہی ظاہر کہا موسی نی ای پروردگار میری بیشک ظلم کیا مینی اوپر نفس اپنی کی
فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝
پس بخش تو مجکو پس بخشا اوسکو اللہ نی بدرستی کہ وہی ہی خدا بخشندہ مہربان
قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا
کہا موسی نی کہ پروردگار میری بسبب اوس چیز کی کہ نعمت دی تونی اوپر میری پس ہونگا مین مددگار

لِلْمُجْرِمِيْنَ ○ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ
واسطی گنہگاروں کی پس صبح کی بیچ شہر کی درحالیکہ ترسان تھی انتظار کرتی تھی
فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ قَالَ
پس ناگاہ وہ شخص کہ طلب نصرت کی تھی موسی سی روز گذشتہ بار دیگر فریاد کی موسی کہا
لَهٗ مُوْسٰى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ○ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ
واسطی اوسکی موسی نی بدرستیکہ تو ہر آئینہ گمراہ ظاہر ہی پس ہرگاہ ارادہ کیا موسی نی
اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يٰمُوْسٰى
یہہ کہ گرفتار کری اوس شخص کو کہ وہ دشمن تہا ان دونوں کا کہا ای موسی
اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ اِنْ تُرِيْدُ
آیا ارادہ کرتا ہی یہہ کہ قتل کری تو مجھی جسطرح سی کہ قتل کیا ایک نفس کو روز گذشتہ نہین ارادہ کرتا
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ
مگر یہہ کہ ہو تو جبر کرنیوالا بیچ زمین کی اور نہین ارادہ کرتا تو یہہ کہ ہو تو
مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ○ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ
اصلاح کنندگان سی اور آیا ایک مرد بیچ کنارہ شہر سی درحالیکہ جلدی کرتا تھا کہا
يٰمُوْسٰى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ
ای موسی بدرستیکہ اشراف قوم مشورت کرتی ہین واسطی تیری تاکہ قتل کرین تجکو پس نکل جا
اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ○ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا
بدرستیکہ مین واسطی تیری نصیحت کنندگان سی ہون پس نکلی موسی اوس شہر سی درحالیکہ

يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ ع
کہ انتظار کرتی تھی کہا موسی نی رب میری نجات دی مجھکو قوم ظالمین سے
ق اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا یعنی ہرگاہ پہنچی موسی نہایت قوت کو کہ وہ سن
سی سالگی کا ہی اور مستوی ہوا ذہن اور ذکا اوسکا اوسوقت مین سن اوسکا چہل سالگی
کو پہنچا تھا اور دیا ہمنی نبوت کو اور معرفت شرائع اور احکام کو اور تفصیل
اسکی یہہ ہی کہ ہرگاہ چہل سالگی مین قوای جسمانی معرض نقصان مین آتی ہین
اور قوای عقلانی مقام زیادتی مین اسی واسطی بعثت انبیا اکثر اسی سن
مین واقع ہوتی ہی اور حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی جسطرحسی
کہ کتاب معانی الاخبار مین مذکور ہی کہ اوحضرت نی فرمایا کہ مراد اشدہ سی
ہژدہ سالگی ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا سی یہہ ہی کہ
ہمنی دیا اوسکو علم حکما اور علم علما ہی ق عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ کتاب عیون اخبار
الرضا مین روایت ہی کہ مراد حین غفلۃ سی مابین مغرب اور عشا ہی ق
هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ اور مراد ہذا سی حکایت حال سابق ہی باین معنی کہ اوس وقت
مین دو شخص متنازعہ نزدیک موسی کی حاضر ہوئی ایک پیرو موسی کا تھا اور ایک
دشمن اوسکا اور وجہ مقاتلہ بنی اسرائیل اور قبطی کی یہہ تھی کہ قبطی چاہتا تھا
کہ بنی اسرائیل پر ہیمہ سوختنی بار کری مطبخ فرعون مین پہنچاوی لہذا موسی نی
بنی اسرائیل کی مدد کی اور قبطی کو قتل کیا چنانچہ قول حقتعالی فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى دلالت
اسی پر ہی یعنی ایک مشت مارا اوس دشمن کو اور وہ ایک مشت زدن مین تمام ہوا

فوقع خائفاً یترقب یعنی انتظار مین تہی کہ مبادا کوئی شخص اوسی طلب کری اور
اوردہشت فکر مین تہی پس ناگاہ وہ مرد بنی اسرائیل کہ طلب نصرت روز سابق مین چاہا
مرتبہ دیگر مستغاثی ہوا پس کہا واسطی اوسکی موسی نی بدرستیکہ تو ہر آئینہ گمراہی
اسواسطی کہ ہر روز تو فتنہ انگیزی کریگا اور مجہسی استغاثی ہوگا پس کا ارادہ کیا موسی
نی یہہ کہ گرفتار کرین اوسی بنی اسرائیل کو کہ وہ دشمن تہا نفس الامر مین موسی کا اور
قبطی کا اور وجہ عداوت ساتہہ موسی کی یہہ تہی کہ ہر مرتبہ ایسا کام کرتا تہا کہ راز
موسی کا فاش ہو جاوی اور فرعونیان انکو قتل کرین اور اسطرح کا کار کرنا سوای
عداوت کی نہین ہوتا ہی اور کہا بنی اسرائیل نی کہ ای موسی آیا چاہتا ہی تو کہ قتل کری مجہی
کری تو اسطرح سی کہ کل قتل کیا ایک شخص کو اور نہین چاہتا تو مگر یہہ کہ ہو تو جبر کرنیوالا
بیچ زمین اور نہین چاہتا ہی تو کہ ہو تو اصلاح کرنیوالو سنی اس تقریر سی معلوم ہوتی
الذی ہو عدو لہما سی بنی اسرائیل مراد ہی اور اسی طرح سی ضمیر قال یا موسی
کی راجع ہی طرف اسی کی اور حدیث امام رضا علیہ السلام کہ کتاب عیون اخبار
الرضا مین مرقوم ہی تصریح واقع ہی بنی اسرائیل کی چنانچہ باین عبارت
حضرت نی فرمایا ہی فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا
وَهُوَ مِنْ شِيعَتِهِ یعنی جس وقت کہ ارادہ کیا موسی نی
گرفتار کرنی اوسکا کہ وہ دشمن موسی و قبطی کا تہا
وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّي أَنْ
اور جس وقت متوجہ ہوئی موسی بجانب شہر مدین کی کہا قریب ہی کہ پروردگار میرا

يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ○ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ
دکہلاوی مجہکو راہ راست کو اور جسوقت کہ پہنچی چشمۂ آب شہر مدین مین
وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ووَجَدَ
پایا اوپر اوسی چاہ کی گروہ لوگون سی کہ پانی دیتی مواشی کو پانی اور پایا
مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا
سوای انکی دو عورتین کہ منع کرتی ہین گوسفندون اپنی کو کہا موسی نی کیا کام تمہارا
قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ○
کہا اون دونون نی نہین پلاتی ہم گوسفندان اپنی کو تا ایکہ پہیری چرانی والی اور ہمارا باپ بوڑہا ہی بہت سال
فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي
پس پلایا اون دونو کو پس پہیری موسی طرف سایہ ایک درخت کی پس کہا ای پروردگار بدرستیکہ مین
لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ○ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا
واسطی اوس چیز کی کہ نازل کی ہی تو نی نیکی سی محتاج ہون پس آئی طرف موسی کی ایک ان دونون مین سی
تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ
درحالیکہ چلتی تہی اوپر شرم کی کہا اوسنی بدرستیکہ باپ میرا بلاتا ہی تمکو تا کہ دیوی تمکو
أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ
مزدوری اوس چیز کی کہ پلایا ہی تو نی واسطی میری پس جسوقت کہ آئی موسی نزدیک شعیب کی اور بیان کیا
الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○
قصہ اپنی کو کہا شعیب نی مت ڈر تو نجات پائی تو نی قوم ظالمین سی

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ
کہا ایک نے اون دونوں میں سے ای پدر طلب اجرت کر اس کا بتحقیق بہتر ہی اس شخص کا جسکو طلب اجرت کرے
الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى
توانا ہی امین ہی کہا شعیب نے بدرستیکہ چاہتا ہون یہہ کہ نکاح مین دون تیری ایک
ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ
دو دختر اپنی سے کہ اپنا مہر آٹہہ سال کی ہین کہ اجارہ مین دی تو نفس اپنی کو اگر تمام کر دی
عَشْرًا فَمِنْ عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ
دس برس پس تیری طرف سی ہی اور نہین چاہتا ہون مین یہہ کہ مشقت گیری کرون مین اوپر تیری
سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي
قریب پاویگا تو مجھکو اگر چاہی خدا نیکوکاروں سی کہا موسی نے یہہ عہد درمیان میری
وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ
اور درمیان تیری ہی کونسی ان دونون مدت مین اتمام کو پہنچاؤن مین پس نہین ہی تعدی
عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝
اوپر میری اور خدا اوپر اوس چیز کی کہ کہتی ہین ہم گواہ ہی
فَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ یعنی پایا ایک مکان مین کہ
پائین تر تہا سر چاہ سی دو عورت کو کہ منع کرتی تہین گوسفندان اپنی کو کہ ساتھ
گوسفندان دیگر کی مخلوط نہون اور بسبب اژدہام لوگون کی نزدیک پانی کی
نجا سکتی تہین کہا موسی نے ازروی مہربانی اور لطف کی کہ شیوۂ انبیا ہی اون

ع

دونو عورتونسی پوچہا کہ کیا ہی مطلب تمہارا کہ گوسفندان اپنی کو مخلوط نہین
ہونی دیتی ہو انہون نی جواب دیا کہ ہم ازدحام خلائق سی احتراز کرتی ہین
اور کوئی خادم نہین رکہتی لہذا منتظر ہین ہم کہ چرانی والی مراجعت کرین
اپنی گہر کو اور باپ ہمارا پیر کہن سال ہی کہ متکفل پلانی گوسفندونکا نہین
ہو سکتا اور یہہ دونو بیٹیان حضرت شعیب پیغمبر کی تہین کہ مدین مین مکان
اونکا تہا پس ازروی ترحم اور شفقت کی موسی نی گوسفندونکو اونکی
پانی پلایا علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ واسطی محافظت آب چاہ کی ایک سنگ
نصب کیا تہا کہ سات مرد یا دس مرد اوسکو سر چاہ سی دور کرتی تہی لہذا
لوگون نی ازدحام کیا تہا اوس چاہ پر اور حضرت موسی مین اور اون لوگون
مین یہہ بات قرار پائی کہ ایک ڈول واسطی گوسفندان مردمان دیگر کی کہینچین
اور ایک ڈول واسطی ان دو عورتونکی اور باوجود اسکی کہ تین روز ہوئی تہی کہ موسی
نی کوئی چیز نہین کہائی تہی بر سر چاہ آگئی تہا اور اوس سنگ کو سر چاہ سی پہینکدیا
اور کہینچنی مین آب کی مشغول ہوا اندک زمانہ مین گوسفندان دختران شعیب کو سیراب
کیا اور بعد اسکی شدت حرارت سی اور کثرت گرسنگی سی ایک درخت کی سایہ مین
کہڑی ہوئی پس کہا کہ ای پروردگار میری بدرستیکہ مین اوس چیز کو کہ
نازل کیا ہی طرف میری نیکی سی محتاج ہون مراد نیکی سی طعام اور نان ہی
نہج البلاغت مین جناب امیر المومنین سی مروی ہی کہ وہ حضرت تفسیر مین خیر کی
فرماتی تہی کہ قسم ہی خدا کی نہین سوال کیا موسی نی مگر نان کو واسطی کہانیکی اور کہا

کمال تمام النعمت مین روایت ہی کہ موسی نی جسوقت ہدایت کہی تہی مستاجی صفت
فرماتہی اور ہرگاہ دختران شعیب نسبت ورزہا ئی بکرزدہ نزا پنی گہر کو گہریر
بزرگوار انکی نی سبب اسکا پوچہا اونہون نی تمام قصہ کو نقل کیا پدر بزرگوار اونکی نی
کہا کہ ایک تم مین سی جاوے اور اوسکو لی آوے کہ تا مزدوری اوسکی دیوین ہم
پس آئی طرف موسی کی ایک اون مین سی جیا تمشی فجاءته احدیہما
اشارہ طرف اسکی ہی

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ
پس ہرگاہ پہنچا موسی مدت معلوم کو اور لی گئی اہل اپنی کو دیکہا طرف
الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا
کوہ طور کی ایک آتش کو کہا موسی نی واسطی اہل اپنی کی توقف کرو تم مین نی دیکہا ہی آتش
لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ
شاید کہ لاؤن مین واسطی تمہاری آتش سی خبر راہ کی یا ایک پارہ نار ہی
لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن
شاید کہ تم گرم ہو پس جسوقت کہ آئی نزدیک وسی آتش کی آگی
شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ
رود سی کہ دست راست موسی مین تہی بیچ جاہی مبارک کی درخت
أَن يَا مُوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
اسطرحسی کہ ای موسی تحقیق مین ہون پروردگار عالمیان کا اور اسطرح سی کہ

عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا
عصا اپنی کو پس جسوقت دیکہا اوسکو کہ حرکت کرتا ہی گویا کہ وہ سانپ ہی پہرا جاتا پشت کرکر
وَلَمْ يُعَقِّبْ يَا مُوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ
اور نہ بازگشت کی آواز آئی پہر ای موسی رو کر اور نہ ڈر تحقیق تو امان یافتگان سی ہی
اسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ
داخل کر تو ہاتہ اپنی کو بیچ گریبان اپنی کی تا کہ باہر آوی سفید درخشندہ بغیر
سُوءٍ وَاضْمُمْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذَانِكَ
مرض کی اور ملا تو طرف اپنی دست اپنی کو سینہ سی اپنی خوف کی پس یہہ دو نو
بُرْهَانَانِ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ إِنَّهُمْ
معجزی ہین جانب پروردگار تیری سی طرف فرعون اور اشراف قوم اوسکی کی بیشک وے ہین
كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ
قوم فسق کنندگان سی کہا موسی نی پروردگار میری بیشک قتل کیا مین اونمین سی
نَفْسًا فَأَخَافُ أَن يَقْتُلُونِ ۝ وَأَخِي هَارُونُ
ایک نفس کو پس ڈرتا ہون مین یہہ کہ قتل کرین وے مجہی اور بہائی میرا کہ ہارون ہی وہ
هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي
کہ وہ فصیح تر ہی مجہسی از روی زبان کی پس بہیج تو اوسکو ساتہہ میری مددگار ہو کہ تصدیق کری میری
إِنِّي أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ
بیشک مین خوف کرتا ہون یہہ کہ تکذیب کرین میری کہا پروردگار نی قریب ہی کہ استوار کرینگی ہم

بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا
ساتھ بھائی تیری کی اور دیگر و انسکی ہم تم دونوں کو غلبہ و تسلط کر پس نہیں پہنچینگے تم طرف ہماری
بِآيَاتِنَا أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ○ فَلَمَّا جَاءَهُمْ
پس جاؤ ساتھ معجزات ہماری کی تم دو اور جو شخص کہ تابع ہوا تم دونوں کا غالب ہیں پس جب آیا انکی پاس
مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
موسی ساتھ معجزات ہماری کی ایسی کہ روشن ہیں کہا اونہوں نی نہیں ہی یہ مگر جادو
مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ○
کہ افترا کیا ہی اور نہیں سنا ہمنی اس جادو کو بیچ زمانہ بزرگان اپنی کی جو گذری
وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ
اور کہا موسی نی پروردگار میرا بہت دانا ہی ساتھ اوس شخص کی کہ آیا ساتھ ہدایت کی جانب اوسکی سی
وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
اور وہ شخص کہ ہوئی واسطے اوسکی نیکی دنیا میں اور آخرت میں بدرستیکہ نشان یہ ہی کہ نہیں چھٹکارا پاتی
الظَّالِمُونَ ○ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ
ظالمین اور کہا فرعون نی ای گروہ اشراف نہیں جانا ہمنی
لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ لِي يَا هَامَانُ عَلَى
واسطی تمہاری کسی معبود کو سوای میری پس روشن کر ای ہامان اوپر
الطِّينِ فَاجْعَلْ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ
گل کی پس بنا تو واسطی میری ایک قصر کو شاید کہ میں مطلع ہوں طرف خدای موسی کی

وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ○ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ
اور بدرستیکہ میں البتہ گمان کرتا ہوں اوسکو جھوٹوں سی اور سرکشی کی اوسنی اور لشکر اوسکی نی
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ○
بیچ زمین کی ناحق اور گمان کیا اونہوں نی بدرستیکہ وہ طرف ہماری پھیری جاوینگی
فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ
پس پکڑا ہمنی اوسکو اور لشکر اوسکی کو پس ڈالا ہمنی اونکو بیچ دریای نیل کی پس دیکھ تو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ○ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً
کیونکر ہوا عاقبت ظلم کنندگان کا اور گروانا ہمنی اونکو پیشوایان اہل گمراہ
يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ○
کہ بلاتی ہیں طرف آتش کی اور روز قیامت میں نہ یاری دی جاویگی
وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ
اور عقب میں لائی ہم اونکو بیچ اسی دنیا کی لعنت کو اور روز قیامت میں
هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ○
وہ بدحالی ہون گی

قولہ واجعل لی صرحا علی بن ابراہیم نی کہا ہی کہ ہامان نی بفرمودہ فرعون ایک قصر بنا کیا نہایت بلندی سی کہ باد تند چلتی تھی تو بالای قصر پر قرار لینا ممکن نہ تھا اور فرعون سی کہا کہ اس سی زیادہ تر بلندی متصور نہیں پس حقتعالی نی ایک باد تند کو حکم کیا کہ اوسکو منہدم کری چنانچہ مطابق

علم الٰہی کے مطلعین ہوئی اور بنایا اوس عمارت بلند کا اس سبب سی تھا کہ تا اوس عمارت کے
کا مکان بلند و عالی خدا کی سزاوار ہی بعد انہدام اوس مکان کی ہر گاہ اوس غرض
سی محروم رہا لہذا دیگر برانگیختہ کیا کہ چار بچہ کرگس پالی تا اینکہ بزرگ اور قوی ہوگئے
اور ایک صندوق بنایا کہ چار رکن اوسمین تھی اور چار ستون اوسمین نصب کی تھی
اور پاؤں ہر کرگس کی اوس ستونوں مین باندہا اور چند روز اون بچہ ہای کرگس کو
بھوکا رکھا اور بالای ستونوں کی گوشت کہا فرعون ساتھہ ہامان وزیر اپنی
کی اوس صندوق مین بیٹھا اور وہ کرگس بجہت دیکھنی گوشت کی کہ بالای سر
اونکی آویزان تھا مائل بلندی کی ہوئی اور وہ صندوق بسبب جنبش سی پرواز اونکی
بجانب آسمان بلند ہوا تا اینکہ بعد از مدت فرعون نی ہامان سی کہا کہ کھڑکی
تابوت سی نگاہ بطرف آسمان کر کہ قریب آسمان پہونچی ہم ہامان نی کہا کہ
آسمان بعید نظر آتا ہی مثل اوس بعد کی کہ زمین سی دیکھتی تھی ہم اور اصلا تفاوت
پذیر نہوا بعد اسکی کہا کہ بطرف زمین نگاہ کر ہامان نی کہا کہ زمین نظر نہیں آتی
لیکن دریا اور آب نظر آتا ہی اور سطح ہموار و صندوق بلند ہوا جاتا تھا ابر
شعاع آفتاب اور دریا نظر سی غائب ہوا بار دیگر فرعون نی ہامان سی کہا
کہ بطرف آسمان نگاہ کر کہ کسقدر دور ہی ہامان نی کہا کہ اوسیقدر دور ہی کہ
سی دیکھتی تھی ہم اور جانب زمین اتنی رنگکی کچھہ نظر نہین آتی بعد اسکی ایک ... اوس صندوق
نور زمین مین الٰہی مخفی رہی یہہ حکایت علی بن ابراہیم نی احوال فرعون و ہامان مین لکھی ہی
زمین سطح سی ... و سی رد ہوا واللہ اعلم بحقیقۃ الحال اور یہہ احوال ...

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ مِنْ بَعْدِ مَآ اَهْلَکْنَا
اور ہر اینہ بتحقیق دیا ہمنی موسی کو کتاب توریت بعد اسکی کہ ہلاک کیا ہم نی
الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةً
اہل قرنہای سابق کو درحالیکہ وہ توریت نور ہی اوسطی لوگون کی اور راہنما ہی اور رحمت ہی
لَّعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ۝ وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ
شاید کہ وہ پند پاوین اور نتہا تو ای محمد طرف جانب غربی
اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا کُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ ۝
طور کی وقتیکہ وحی کی ہمنی طرف موسی کی امر رسالت کو اور نتہا تو حاضروں سی
وَلٰکِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ
اور لیکن ہمنی پیدا کیا قرنہای مختلف کو پس دراز ہوئی اوپر اونکی زندگانی
وَمَا کُنْتَ ثَاوِیًا فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ
اور نتہا تو رہنی والا بیچ اہل مدین کی کہ تلاوت کرے تو اوپر اونکی
اٰیٰتِنَا وَلٰکِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝ وَمَا کُنْتَ
آیات ہماری کو اور لیکن ہم ہین بہیجنی والی اور نہ تہا تو
بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا وَلٰکِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّکَ
طرف طور سینا کی وقتیکہ ندا کی ہمنی موسی کو ولیکن تعلیم کرنا اسکا رحمت ہی جانب پروردگار
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِکَ
تیری سی تو ڈراوی قوم اپنی کو کہ نہیں آیا اونکو ڈرانی والی سی قبل تری سی

لعلهم يتذكرون ○ ولولا ان تصيبهم

شاید کہ وہ پند پذیر ہوں اور اگر نہ ہوتا کہ ہر گاہ پہنچتی اونکو

مصيبة بما قدمت ايديهم فيقولوا ربنا

مصیبت بسبب اوس چیز کی کہ آگی بھیجا ہی ہاتھوں انکی نی پس کہتی ہیں وہ ای پروردگار ہمارے [illegible]

لولا ارسلت الينا رسولا فنتبع اياتك

کیوں نہ بھیجا تو نی طرف ہماری رسول کو پس پیروی کرتی ہم آیات تیری کو

ونكون من المؤمنين ○ فلما جاءهم الحق

اور ہوتی ہم ایمان والوں سی پس ہر گاہ آیا [illegible] حق

من عندنا قالوا لولا اوتي مثل ما اوتي موسى

نزدیک ہمارے سی کہا انہوں نی کیوں نہ دیا گیا [illegible] مثل اوس کی کہ دی گئی تھی موسی کو

اولم يكفروا بما اوتي موسى من قبل قالوا

آیا نہیں کافر ہوئی [illegible] اوس چیز کی کہ دی گئی تھی موسی کو پہلی اس سی کہا [illegible]

سحران تظاهرا وقالوا انا بكل كافرون ○ قل

موسی اور ہارون صاحبان سحر [illegible] اور کہا انہوں نی [illegible]

فأتوا بكتاب من عند الله هو اهدى منهما اتبعه

پس لاؤ تم ای کفار ایک کتاب نزدیک خدا سی کہ وہی کتاب [illegible]

ان كنتم صادقين ○ فان لم يستجيبوا لك فاعلم

اگر ہو تم راست گو [illegible] پس اگر نہ اجابت کریں [illegible] کفار [illegible] تیری پس جان

انما يتبعون اهواءهم ومن اضل ممن اتبع هواه

جز این نیست کہ پیروی کرتی ہیں خواہشہای اپنی کی اور کون گمراہ تر ہی اوس شخص سی کہ پیروی کی [illegible] اپنی کی

بغير هدى من الله ان الله لا يهدي القوم الظالمين ○

بغیر ہدایت کی جانب اسی تحقیق کہ خدا انہیں ہدایت کرتا قوم ستمگاروں کو

ع

ولقد وصلنا لهم القول لعلهم يتذكرون ○

اور ہر آئینہ تحقیق پیوستہ بھیجا ہمنی واسطی اونکی قرآن کو شاید کہ وہ نصیحت قبول کریں

الذين اتيناهم الكتاب من قبله هم به يؤمنون ○

وہ لوگ کہ دی ہمنی اونکو کتاب توریت آگی قرآن [illegible] وہ ساتھ قرآن کی ایمان لاتی ہیں

واذا يتلى عليهم قالوا امنا به انه الحق

اور جس وقت کہ تلاوت کیا جاتا اوپر اونکی کہا انہوں نی ایمان لائی ہم ساتھ اسکی [illegible] وہی حق ہی

من ربنا انا كنا من قبله مسلمين ○ اولئك

جانب پروردگار ہمارے سی [illegible] ہم آگی نزول اسکی سی [illegible] یہہ گروہ

يؤتون اجرهم مرتين بما صبروا ويدرءون

دی جاوینگی مزدوری دو بار بسبب صبر کرنی اونکی کی دفع کرتی ہیں

بالحسنة السيئة ومما رزقناهم ينفقون ○

ساتھ نیکی کی بدی کو اور اوس چیز سی کہ رزق دیا ہمنی نفقہ کرتی ہیں

واذا سمعوا اللغو اعرضوا عنه وقالوا لنا اعمالنا

اور جب سنتی ہیں وہ سخنان بیہودہ کو روگردانی کرتی ہیں اوس سی اور کہا انہوں نی واسطی ہمارے ہیں اعمال ہمارے

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝

اور واسطی تمہارے ہی اعمال تمہارے ہیں سلام ہی اوپر تمہارے نہیں خواہش کرتے ہم معاشرت جاہلوں کی

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

بدرستیکہ تم راہ نہیں کر سکتے ہو جس شخص کو کہ چاہتے ہو اور لیکن خدا ہدایت کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَقَالُوا

جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور وہ داناتر ہے ساتھ ہدایت پانیوالوں کی اور کہا اونہوں نے

إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا

اگر پیروی کریں ہم حق کی ساتھ تیرے لے جائینگے ہم زمین اپنی سے

أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ

کیا نہیں جگہ دی ہم نے واسطے انکے بیچ حرم کی کہ جائے امن ہے کہ پہنچائے جاتے ہیں طرف اسکی ثمرات

كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

ہر شی کی درحالیکہ روزی ہے نزدیک ہمارے سے اور لیکن اکثر انکی نہیں جانتے

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ

اور بہت ہلاک کیے ہمنے اہل قریہ سے کہ ناشکری کی نعمت اپنی کی پس یہ

مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا

گھر لوگوں کی ایسے کہ نہیں ساکن ہوا بعد انکے کوئی مگر اندک اور تھے ہم

نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

ہم وارث ان مکانوں کی اور نہیں ہے پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا دیہات

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

تا اینکہ برانگیختہ کرے بیچ مکہ کی رسول کہ پڑھے اوپر انکے آیات ہماری کو

وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝

اور نہیں ہم ہلاک کرنیوالے قریوں کی مگر درحالیکہ اہل اونکی ستم کرنیوالے ہوں

وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ

اور جو چیز کہ دی گئی تمکو کسی شی سے دنیا میں پس متاع حیات دنیا ہی اور زینت اوسکی ہے

ع وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور وہ چیز کہ نزدیک خدا کی ہے بہتر ہے اور ہمیشہ پایدار ہے پس نہیں سمجھتے

بغیر هدی بصائر الدرجات میں ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ من اتخذ دینہ رأیہ بغیر امام من ائمة الهدیٰ فهو ضال یعنی جو شخص کہ لی دین اپنے کو موافق رای اپنی کی بغیر امام کی ائمہ ہدی سے پس وہ گمراہ ترین مردم ہے فوائد ولقد وصلنا لهم القول کلینی میں حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے تفسیر اس قول میں نقل کیا گیا ہے کہ مراد اتصال قوم سے متصل ہونا امام کا ہے ساتھ ایک امام کی بنابر اسی قول کی کہ مقصد یہ ہے یعنی امام حامل کی ہے یعنی ہر آینہ تحقیق متصل کیا ہمنے واسطے انکی امام گوشیدہ کو ساتھ امام دیگر کو سیکھو من قبله مسلمین یعنی بدرستیکہ تھے ہم قبل نزول قرآن اعتقاد کرنیوالے ساتھ اوسکے اسواسطے کہ وحی الٰہی میں پایا تھا یعنی کہ وہ قرآن واسطے پیغمبر آخر الزمان صلوات اللہ علیہ وآلہ کی نازل ہوگا اور یہ گروہ

ایسی ہین کہ دیا جایگا اجر اونکا دو مرتبہ بسبب صبر کرنی اونکی کی اولمرتبہ ساتھ ایمان

لانی توریت کی اور دوسری مرتبہ ساتھ ایمان لانی قرآن کی یا مراد صبر سے یہ ہی کہ ایمان لائی قبل از نزول قرآن کی

اور دوسرے بعد نزول اوسکی کی قولہٖ سلٰمٌ علیکم یعنی ہم مقابلہ لغو

تمہاری مین لغو نہین کہتی اور صبر اختیار کرتی ہین اور یہی محتمل ہی کہ سلام

علیک دعا ہی واسطی انکی یا معنی کہ سلامتی ہو تمکو اس صفت مدح سی اور ثنی

دور کرتی اوسکی ہم نہین قولہٖ وھو اعلم بالمھتدین یہہ آیت شان

ابوطالب مین بروایت اہل خلاف وارد ہوئی ہی کہ ابوطالب ایمان نہین

لائی تھی محال آن کہ صحیح بخاری مین وارد ہی کہ وہ دلالت ایمان ابیطالب پر

رکھتی ہی اور وہ حدیث یہہ ہی کہ ان مثل ابیطالب مثل اصحاب الکہف

اسروا الایمان واظہروا الشرک فاٰتیھم اللہ اجرھم مرتین یعنی مثل

ابیطالب کی مثل اصحاب کہف کی ہی چھپائی وہ ایمان اور ظاہر کرتی تھی کفر پس دیا اللہ نی انکو اجر دو دو

قولہٖ الا قلیلا مراد اس سی گھڑی ساعت تھوڑی کہ گذران مسکنت اولین اور بعد اوسکی ویرانہ ہونا

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ

آیا پس وہ شخص کہ وعدہ کیا ہمنی اوسکو وعدہ نیک پس وہ پانی والا ہی اوسکو مانند اوسکی

مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ

کہ فائدہ مند کیا ہمنی اوسکو فائدہ حیات دنیا سی بعد اسکی وہ روز

الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ○ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ

قیامت مین حاضر ہونیوالونسی ہی اور یاد کر اوس روز کو کہ ندا کریگا خدا انکو پس کہیگا

اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○ قَالَ

کہان ہین شرکا میری ایسی کہ تھی تم گمان کرتی کہا

الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

اون لوگون نی کہ واجب ہوا اوپر اونکی کلمہ عذاب کا ای پروردگار ہمارے یہہ وہ لوگ ہین کہ

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا

اغوا کیا ہمکو گمراہ کیا ہمنی انکو جسطرح سی کہ گمراہ ہوئی ہم بیزاری کی ہمنی طرف تیری نہتی وہ

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ○ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

کہ خاص عبادت ہماری کرتی ہے اور کہا گیا بلاو شرکا اپنی کو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا

پس بلاوین وہ شرکا اپنی کو پس اجابت کرینگی وہ شرکا واسطی اونکی اور دیکھا اونہون نی

الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ○ وَيَوْمَ

عذاب کو اگر بدرستیکہ وہ تھی ہدایت پاتی اور یاد کر اوس دن کو کہ

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ○ فَعَمِيَتْ

ندا کریگا خدا اونکو پس کہیگا کیا ہی وہ چیز کہ جواب دیا تمنی پیغمبرون کو پس کور ہو مین

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ○

اوپر اونکی خبرین اوس دن کی پس وہ نہ سوال کرینگی باہمدیگر وبہشت کی

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ

پس لیکن وہ شخص کہ توبہ کیا شرک سی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیا پس تحقیق یہہ کہ

يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ○ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

ہووے اوو رستگاروں سی اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہی جس چیز کو کہ چاہتا ہی

وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ

اور اختیار کرتا ہی نہین ہے واسطے اونکے اختیار پاک ہی خدا اور برتر ہی

عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

اوس چیز سی کہ شریک لاتی ہیں اور پروردگار تیرا جانتا ہی اوس چیز کو کہ چھپاتی ہین سینے انکی

وَمَا يُعْلِنُونَ ○ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ

اور اوس چیز کو کہ ظاہر کرتی ہین اور وہی اللہ کہ نہین کوئی معبود مگر خدا واسطی اوسکی حمد ہی دنیا کی

وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ قُلْ

اور آخرت کی اور واسطی اوسکی فرمان ہی اور طرف اوسکی بازگشت کیی جاؤ گے تم کہہ تو ای محمد

أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ

آیا خبر دیتی ہو تم کہ نہین گردانا اللہ نی اوپر تمہاری شب کو ہمیشہ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ

روز قیامت تک کون ہی معبود سوای اللہ کی کہ لاوی واسطی تمہاری روشنی کو

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ○ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

آیا پس نہین سنتے ہو تم کہہ تو ای محمد خبر دو تم اگر گردانی خدا اوپر تمہاری

النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ

روز ہمیشہ روز قیامت تک کون معبود ہی سوای اللہ کی

يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ○ وَمِنْ

کہ لاوی واسطی تمہاری شب کو کہ آرام لو بیچ اوسی شب کی آیا پس نہین دیکھتی ہو تم اور

رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

رحمت اپنی سی گردانا واسطی تمہاری شب اور روز تاکہ آرام لو بیچ اوسی شب کی

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

اور تاکہ طلب کرو تم فضل اوسکی سی روز میں معیشت کو اور شاید کہ تم شکر کرو

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ

اور یاد کرو اوس دن کو کہ ندا کریگا خدا انکو پس کہیگا کہاں ہین شریک میری ایسی وہ کہ

كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ○ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ

تھی تم کہ گمان کرتی تھی اور باہر لاوینگی ہم ہر ایک گروہ سے

شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ

ایک گواہ کہ حجت اپنی سی پس کہین گی ہم لاؤ تم دلیل اپنی کو پس جانینگی وہ کہ درستیکہ حق

ع لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○

واسطی اللہ کی ہی اور گم ہو جاویگی انسی وہ چیز کہ تھی وہ کہ افترا کرتی تھی

(ونزعنا) اعلم المرسلین علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ باعتقاد اہل سنت یہ انبیاء
ہین ہوگی اور لیکن باعتقاد امامیہ قبر مین یہ ندا پیدا ہوگی اور بجہت تائید اس قول
کی حضرت صادق علیہ السلام سی ایک روایت نقل کی ہی کہ ہر گاہ بندہ داخل قبر
ہوتا ہی فرشتہ منکر اوسکی نزدیک آتا ہی اور اوس سی حال پیغمبر کا پوچھتا ہی اور کہتا ہی

کر کیا تھا او کہتا ہی تو حق مین اس پیغمبر کی پس اگر وہ بندہ مومن ہی تو کہتا ہی کہ اشہد ان
انہ رسول اللہ جاء بالحق بعد اوسکی فرشتہ منکر اوس سی کہتا ہی کہ خواب
راحت تمام کر اور شیطان اوس سی دور ہوتا ہی اور قبر کو اتقدر بہشت ذراع کشادہ کر دیتی
اور بہشت مین جگہ اپنی دیکہتا ہی اور اگر وہ بندہ کافر ہو تو جواب مین وہ شخص
کہتا ہی کہ مین پیغمبر کو نہین جانتا پس وہ فرشتہ ایک گرز ایسا مارتا ہی کہ
بعد اوسکی سب مخلوقات سنتی ہین سوای انسان اور جن کی اور ایک شیطان
ہمراہ اوسکی ہوتا ہی کہ چشم اوسکی مس کی ہوتی ہی یا مانند پارہ آتش کی کہ
مثل برق چمکتی ہی اوس سی کہتا ہی کہ مین بہائی تیرا ہون اور عقرب اور مار
اوسپر مسلط ہوتی ہین اور قبر اوسکی کو فشار ہوتا ہی کہ استخوان ہای پہلو ایکدگر
ٹوٹ کی مل جاتی ہین بعد اوسکی حضرت نی انگشتان اپنی کو باہمدیگر داخل کیا اور فرمایا کہ
اس طرح استخوانہا اوسکی باہم داخل ہونگی پس ہونگی خبرہای پیغمبران کرام
سی کہین نہین مانند کور کی اوس ان مین مراد اس سی یہہ ہی کہ خبر اوس
کی مانند کور نابینا کی ہی اخفا اور عدم ظہور مین تکملہ زبر و بینات کو ع مشتمل
بسم فوق اللہ الرحمن وعدنا وعدا حسنا فہو لاقیہ چھبیس حرف ہین
بینات اوسکی ایک ہزار ایک سو ساٹھ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت یعنی ارادہ باشہ محمد الہادی حبیب اللہ ہو سند المرسلین
إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ
بدرستیکہ قارون تہا قوم موسی سی پس ظلم کیا قارون نی اوپر

قصص

وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ
اور دیا ہمنی اوسکو گنجہای زر سی اوس قدر کہ بتحقیق کہ کلیدہا اوسکی البتہ گرانی دیتی تہی گروہ بار
أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ
صاحبان قوت کو جس وقت کہا واسطی اوسکی قوم اوسکی نی نہ شادی کر تو بدرستیکہ خدا
لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ
نہین دوست رکہتا خوشی کرنیوالی کو اور ڈہونڈہ اوس چیز مین کہ دی ہی تجہکو خدا نی دار
الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا
آخرت کو اور نہ فراموش کر تو نصیب اپنی کو دنیا سی اور نیکی کر بندون سی جس طرح کی
أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ
نیکی کی خدا نی طرف تیری اور نہ طلب کر تو فساد بیچ زمین کی
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ
بدرستیکہ خدا نہین دوست رکہتا فساد کرنیوالون کو کہا قارون نی جز این نیست کہ دیا گیا ہون مین
عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ
ساتہ اس مال کی بنا بر علم کیمیا کی کہ نزدیک میری ہی آیا نہین جانتا بدرستیکہ خدا نی بتحقیق ہلاک کیا قبل اوسکی
مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا
امتہای سابقات سی وہ شخص کو کہ بہت سخت تر اوس سی از روی قوت کی اور زیادہ تہی از روی جمعیت کی
وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ
اور نہ سوال کیی جاتی ہین گناہ اپنی سی گنہگار پس باہر آیا قارون اوپر قوم اپنی کی

ربع

فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا
بیچ آرائش اپنی کی کہا اون لوگون نے کہ چاہتے تھے زندگانی دنیا کو کہ اے کاش ہمکو بھی ہوتا
مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ۝ وَقَالَ
مثل اوس چیز کی کہ دیا گیا قارون کو تحقیق وہ البتہ صاحب نصیب بزرگ ہے اور کہا
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ
اون لوگون نے کہ دیے گئے تھے علم کو واے اوپر تمہارے ثواب اللہ کا بہتر ہے واسطے اوس شخص کے کہ ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهِ
اور عمل نیک کیا اور نہیں قبول کرتے اس کلمہ کو مگر صبر کنندگان پس غرق کیا ہمنے اوسکو
وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُونَهُ
اور گھر اوسکے کو زمین میں پس نتھا واسطے اوسکے گروہ سے کہ یاری کرین اوسکی
مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِينَ ۝ وَأَصْبَحَ
سواے خدا کی اور نتھا وہ نصرت دہندگان سے اور صبح کی
الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ
اون لوگون نے کہ آرزو رکھتے تھے جگہ اوسکی کو گذشتہ دن کہتے تھے کہ اے عجب کہ اللہ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا
کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس شخص کی کہ چاہے بندگان اپنے سے اور تنگ کرتا ہے اگر نہوتا یہ کہ
أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝
منت کرتا خدا اوپر ہمارے البتہ غرق کرتا ہمکو زمین میں اے عجب تحقیق نہیں نجات پاتے کافر

ثلثه ع

نصف

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ
یہ سراے آخرت ہے کرتے ہیں ہم اوسکو واسطے اون لوگون کی کہ نہیں چاہتے ہیں
عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ۝
بڑائی کو بیچ زمین کی اور نہیں چاہتے ہیں فساد کو اور انجام نیک واسطے پرہیزگارون کی
مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
جو شخص کہ آوے ساتھ نیکی کی پس واسطے اوسکی بہتر ہے اوس سے اور جو شخص کہ آوے ساتھ بدی کی
فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
پس جزا دی جاویگی اون لوگونکو کہ عمل کیا اونہون نے بدیون کا مگر مثل اوسکی کہ عمل کرتے تھے وہ
إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلٰى مَعَادٍ
تحقیق وہ خدا کہ فرض کیا اوپر تیرے قرآن کو البتہ پھیرنے والا ہے تجھکو طرف معاد کی
قُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ
کہہ اے محمد رب میرا دانا تر ہے اوس شخص سے کہ لایا ہدایت کو اور وہ شخص کہ ہے بیچ گمراہی
مُّبِينٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَنْ يُّلْقٰى إِلَيْكَ الْكِتَابُ
ظاہری کی اور نتھا تو کہ امید رکھتا یہ کہ القا کی گئی طرف تیری کتاب
إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝
مگر واسطے رحمت کی جانب رب تیرے سے پس نہو تو مددگار واسطے کافرون کی
وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ آيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ إِذْ أُنْزِلَتْ إِلَيْكَ
اور نہ باز رکھیں تجھکو کفار آیات خدا سے بعد اوسکی کہ نازل کی گئی طرف تیری

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اور بلا تو طرف رب اپنے کی اور نہ ہو تو بیچ مشرکین کے

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ

اور نہ گردان ساتھ خدا کی خدا اور دوسرے کو نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی ہر چیز

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

ہلاک ہونیوالی ہے مگر دین اوسکا واسطے اوسکی فرمان ہے اور طرف اوسکی پھیرے جاؤ گے

فی وَيْكَأَنَّ اللّٰهَ کلمہ وی کان مرکب ہے و لفظ سے ایک ہے کہ تعجب ظاہر

اور پشیمانی ہوتی اور پر اوسکی و لفظ کان سے کہ بمعنی قرب الی الصواب ہے

کلام کی اس طرح ہے کہ لفظ وی کی کان سے جدا لکھیں لیکن رسم لکھنے قرآت کا اس

طرح سے واقع ہوا ہرچند کہ یہہ بظاہر منافات رکھتا ہے لیکن چونکہ یہہ رسم قرار

داده عثمان ہے لہذا اعتبار اوسکا نہیں ہے علی بن ابراہیم نے لکھا ہے کہ یہہ لفظ

سریانی ہے اور معنی اسکی بیان نہیں کیے الا وجهه ابی جعفر علیہ السلام کی

مروی ہے کہ ان اللّٰه اعظم من ان یوصف بالوجه یعنی خدا بزرگتر ہے

اس بات سے کہ وصف کیا جائے ساتھ وجہ کی لیکن معنی اوسکی یہہ ہیں کہ ہر شے

ہونے والی ہے مگر دین اوسکا اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ

نحن وجه اللّٰه الذی لا یهلک یعنی وجہ خدا کی ہیں ہم کہ نہیں ہلاک ہوتے

وجہ وہ چیز ہے کہ ساتھ اوسکی مواجہہ کریں اور حق سبحانہ وتعالی مواجہہ کرتا

ساتھ بندگان کی اور خطاب کرتا ہے واسطے نبی اور وصی کی بنابر اسکی ائمہ

اور اوصیا کو خدا نے اپنی حکمت سے ... کلمہ ... وجه اللّٰه ... اور اوسکی ...

ہوتی ہیں کلی ... سے یہہ عبارت هو علی وآله الصفا

آياتها كلماتها سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ حروفها ركوعها

سورہ عنکبوت مکے میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی رحمن و رحیم کی

الم ۝ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا

آیا گمان کیا لوگون نے یہہ کہ ترک کیے گئے ہیں واسطے کہنے اس بات کی کہ ایمان لائے ہم

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حالانکہ وہ آزمایش کیے جاتے نہیں اور ہر آینہ تحقیق کہ امتحان کیا ہمنے اون لوگون کا کہ جو آگے اونکے تھے

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝

پس ہر آینہ امتیاز دیگا خدا اون لوگوں کو کہ راست کہا اونہوں نے اور ہر آینہ امتیاز دیگا جھوٹوں کو

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ

آیا گمان کیا اون لوگون نے کہ عمل میں لاتے ہیں بدیونکو یہہ کہ سبقت کرینگے اوپر ہمارے برا ہے

مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللّٰهِ فَإِنَّ أَجَلَ

وہ چیز کہ حکم کرتے ہیں وہ جو شخص کہ امید رکھے ثواب خدا کو پس بدرستیکہ وعدہ

اللّٰهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا

خدا کی مقرر کی ہے ہر آینہ آنے والی ہے اور وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے اور جو شخص جہاد کرے پس سوا اسکے نہیں

يجاهد لنفسه ان الله لغني عن العالمين ○ والذين
کہ جہاد کرتا ہی بھلی نفس اپنی کی بدرستیکہ خدا ہر آئینہ بی نیاز ہی عالمیان سی اور وہ لوگ کہ
امنوا وعملوا الصالحات لنكفرن عنهم سيئاتهم
ایمان لائی اور عمل کیا اچھے نیک ہر آئینہ محو کرینگی ہم اونسی برائیاں اونکی
ولنجزينهم احسن الذي كانوا يعملون ○ ووصينا
اور ہر آئینہ جزا دینگی ہم اونکو نیک تر اوس چیز کی کہ تھی کہ عمل کرتی تھی اور امر کیا ہمنی
الانسان بوالديه حسنا وان جاهداك لتشرك
آدمیکو ساتھہ والدین کی نیکی کو اور اگر نزاع کریں والدین تجھسی کہ تا کہ شریک کر
بي ما ليس لك به علم فلا تطعهما الي مرجعكم
ساتھہ ہمارے اوس چیز کو کہ نہیں ہی واسطی تیری علم بیچ اوسکی پس مت اطاعت کر ان دونوکی طرف میری ہی بازگشت تمہاری
فانبئكم بما كنتم تعملون ○ والذين امنوا وعملوا
پس آگاہ کرونگا میں تمکو ساتھہ اوس چیز کہ تھی تم عمل کرتی اور وہ لوگ کہ ایمان لائی
الصالحات لندخلنهم في الصالحين ○ ومن الناس
شائستہ ہر آئینہ داخل کرینگی ہم اونکو بیچ زمرہ نیکوں کی اور بعضی مردمان سے وہ ہے
من يقول امنا بالله فاذا اوذي في الله جعل فتنة
کہ کہتا ہی کہ ایمان لائی ہم ساتھہ خدا کی پس جسوقت کہ ایذا دیا جاتا ہی بیچ راہ خدا کی گردانا
الناس كعذاب الله ولئن جاء نصر من ربك ليقولن
لوگوں کو مانند عذاب خدا کی اور بخدا قسم کہ اگر آوے کوئی نصرت جانب پروردگار تیری کی

انا كنا معكم اوليس الله باعلم بما في صدور العالمين ○
بدرستیکہ تھی ہم ساتھہ تمہاری آیا نہیں ہی خدا دانا تر ساتھہ اوس چیز کی کہ بیچ سینہای عالم کی ہی
وليعلمن الله الذين امنوا وليعلمن المنافقين ○
اور ہر آئینہ جانتا ہی خدا اون لوگوں کو کہ ایمان لائی اور ہر آئینہ جانتا ہی خدا منافقوں کو
وقال الذين كفروا للذين امنوا اتبعوا سبيلنا
اور کہا ان لوگوں نی کہ کافر ہوئی واسطی ان لوگوں کی کہ ایمان لائی کہ پیروی کرو تم راہ ہماری کی
ولنحمل خطاياكم وما هم بحاملين من خطاياهم من
اور تا کہ اوٹھاویں ہم بار گناہان تمہاری کو اور نہیں ہیں وہ اوٹھانیوالی گناہان اونکی سے
شيء انهم لكاذبون ○ وليحملن اثقالهم واثقالا
کسی شی کو بدرستیکہ وہ ہر آئینہ جھوٹھی ہیں اور ہر آئینہ اوٹھاوینگی بار گناہان اپنی کو اور بارہای گناہ دیگر
مع اثقالهم وليسئلن يوم القيمة عما كانوا يفترون ○
ساتھہ گناہ اپنی کی اور ہر آئینہ سوال کیی جاوینگی وہ روز قیامت میں اوس چیز سی کہ تھی وہ کہ افترا کرتی تھی
وهم لا يفتنون محمد بن فضیل نی روایت کی ہی کہ عباس عم حضرت
امیر المومنین علیہ السلام میں آئی اور کہا کہ باہر تشریف لائیی تا مردمان ساتھہ تمہاری
بیعت کریں حضرت نی فرمایا کہ جانتا ہی تو کہ یہہ لوگ ساتھہ میری بیعت کرینگی عباس
نی کہا کہ آیا حضرت نی فرمایا کہ کہاں ہی آیا الم احسب الناس ان يتركوا ان
يقولوا امنا وهم لا يفتنون حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی ہی کی
لابد من فتنة يبتلي بها الامة بعد نبيها ليتبين الصادق من الكاذب

یعنی ضرور ہی ایک فتنہ کہ آزمایش کی جائیگی امت بعد نبی اپنی کی واسطی ظاہر کرنی صادق
کی کاذب سی قولہ تعالیٰ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ کہ ام اضراب ہی حساب سابق سی ہا بن معنی کہ پندار کیا
منسر وس خبر مین نہین ہی ذکر کیا معنی بلکہ معلوم کرتی ہین وہ لوگ کہ عمل کرتی ہین برے
یہہ کہ سبقت لین ہمسی ورنہ ترک کیے جاینگی کہ عذاب ہمارا لاحق انپر نہووی یا
چیز کہ حکم کرتی ہین یہہ لوگ اس طرح سی کہ سابق ہونگی اوپر ہمارے ورنہ لاحق ہوگا
ہمارا انپر قولہ تعالیٰ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بیشک وہ وقت کہ حقتعالی نی
پہنچنی ثواب کی مقرر کی ہی ہرآینہ آنی والی ہی ورتخلف وس مین ممکن نہین ہی ورمراد
لقاسی ختم اسی یا نفخہ ہونا قیامت اور ثواب اخروی اسی طرح سی جس جگہہ کتاب اللہ
مین لقاسی حق تعالی مذکور ہوا ہی مطلب وس سی بہشت اور ثواب موعود ہی قولہ تعالیٰ مع
اَثْقَالِهِمْ حاصل اس آیت کا یہہ ہی کہ ہرآینہ اوٹہاوینگی قیامت مین بارگناہان اپنی
کو اور اوٹہاوینگی بارہای اون گناہونکو کہ سبب ضلالت دیگرون کی ہوئی
تہی ہمراہ بارگناہان اپنی کی تکملہ زبر و بینات کو ع یازدہم قولہ تعالیٰ الَّذِیْنَ صدقوا
وس حرف مین بینات اوسکی چارسی تیتر ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت ہی
عَلِیٌّ وَالْاَوْلَادِ النُّجَبَاءِ وَاَصْحَابِهِمْ قولہ تعالیٰ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّئَاتِ
حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار چارسی ننانوی ہوتی ہین ور بینات اوسکی
سی تہتر ہوتی ہین ور مجموع اون دونوکی دو ہزار دو سی ستہتر ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت نزلت فی عتبة هو وشيبة هو والوليد قولہ تعالیٰ من کان
یرجو لقاء الله اٹھارہ حرف مین زبر اوسکی پانسی ونانسی ہوتی ہین اور بینات

وسکی نوسی اڑتالیس ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونوکا ایک ہزار پانسی ستائیس ہوتی ہین
نکلی وس سی یہہ عبارت فی علی وصی المصطفی وحمزة وعبيدة جاهدوا قولہ تعالیٰ ومن جاهد
فَاِنَّمَا یُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اوس حرف مین بینات وسکی نوسی چوراسی ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت
نزلت فی علی بن ابی طالب وهو الهادی وصاحبه

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ
اور ہرآینہ تحقیق کہ بہیجا ہمنی نوح کو طرف قوم اوسکی کا پس درنگ کی بیچ اون کی ہزار
سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ
برس مگر پچاس برس پس لیا اونکو طوفان نی حال آن کہ وہ
ظَالِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَیْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِیْنَةِ وَجَعَلْنَاهَا
ظلم کرنیوالی تہی پس نجات دی ہمنی نوح کو اور مردمان کشتی کو اور گردانا ہمنی وسکو
اٰیَةً لِّلْعَالَمِیْنَ ۝ وَاِبْرَاهِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا
آیت واسطی عالمیان کی اور بہیجا ہمنی ابراہیم کو جس وقت کہا واسطی قوم اپنی کی عبادت کرو تم
اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝
خدا کی اور ڈرو تم اوس سی یہہ بہتر ہی واسطی تمہاری اگر ہو تم کہ جانو تم
اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا
جز این نیست کہ عبادت کرتی ہو تم ورای خدا سی اصنام کی اور بناتی ہو تم جہوٹ
اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ
جن کو کہ تم لوگ عبادت کرتے ہین سوائے خدا کے نہین مالک ہین واسطی تمہاری

رزقا فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه واشكروا
رزق کی پس طلب کرو تم نزدیک خدا سے روزی کو اور عبادت کرو تم اوسکی اور شکر کرو تم
له الیه ترجعون ○ وان تكذبوا فقد كذب امم
واسطے اوسکے اور طرف اوسکی رجوع کیے جاؤگے تم اور اگر تکذیب کرو تم محمد کی پس تحقیق تکذیب کی بہت سی امتوں
من قبلكم وما على الرسول الا البلغ المبين ○
سابق کی تمہارے سے اور نہیں ہے اوپر رسول کے مگر پہنچانا ظاہر
اولم یروا کیف یبدئ الله الخلق ثم یعیده ان
آیا نہیں دیکھتے ہیں کفار کیونکر پیدا کرتا ہے خدا مخلوقات کو بعد اسکے زندہ کرتا ہے اوسکو بیشک
ذلك على الله یسیر ○ قل سیروا فی الارض فانظروا
یہہ اوپر خدا کے آسان ہے کہہ تو اے محمد سیر کرو تم بیچ زمین کے پس نظر کرو تم
کیف بدأ الخلق ثم الله ینشئ النشأة الاخرة ان الله
کیونکر پیدا کیا خلقت کو بعد اسکے پیدا کریگا پیدائش دیگر کو بیشک خدا
على كل شیء قدیر ○ یعذب من یشاء ویرحم
اوپر ہر شے کی قادر ہے عذاب کرتا ہے جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور رحم کرتا ہے
من یشاء والیه تقلبون ○ وما انتم بمعجزین فی الارض
جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور طرف اوسکی پھیری جاؤگے تم اور نہیں ہو تم عاجز کرنیوالے بیچ
ولا فی السماء وما لكم من دون الله من ولی ولا نصیر ○
زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہیں ہے واسطے تمہارے کوئی سواے خدا کے دوست اور نہ مددگار

ربع ولقد ارسلنا نوحا کتاب علل الشرائع میں در بیان اسم حضرت نوح علیہ السلام
احادیث مختلف مرقوم ہوئی ہین از انجملہ ایک حدیث حضرت صادق علیہ السلام
سے وارد ہے کہ تہا اسم نوح عبد الغفار اور وجہ کہنے نوح کی یہہ ہے کہ نوحہ کرتے
تھے واسطے نفس اپنی کی اور حدیث دیگر مین ہے کہ اسم نوح عبد الملک تہا اور دوسری
حدیث مین ہے کہ اسم نوح عبد الاعلی تہا اور ترجمان دونو حدیث مین اس طرح سے
وارد ہے کہ نہین نام رکہا نوح بہ لفظ نوح مگر اسواسطے کہ روئی اور نوحہ کیا پانسو
برس اور ممکن ہے کہ نام اونحضرت کے مختلف رہے ہون پس درنگ کی درمیان انکی
واسطے دعوت حق کی ہزار سال مگر پچاس برس یعنی نوسو پچاس برس اور محتمل ہے کہ
بہ عدد تقریبی ہو نہ تحقیقی اور مراد نہصد و پنجاہ سے قرب اسکا ہے ہر چند کہ
الا خمسین عاما سے معلوم ہوتا ہے کہ زیادتی اور نقصان اس سے ممکن نہین ہے
والذین كفروا بایات الله ولقائه اولئك یئسوا
اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ آیات خدا کی اور ملاقات اوسکی یہہ گروہ ناامید ہوئے ہین
من رحمتی واولئك لهم عذاب الیم ○ فما كان جواب
رحمت میری سے اور یہہ گروہ واسطے انکی عذاب دردناک ہے پس نتہا جواب
قومه الا ان قالوا اقتلوه او حرقوه فانجیه الله من
قوم اوسکی کا مگر یہہ کہ کہا اونہون نے قتل کرو اوسکو یا جلاؤ اوسکو پس نجات دی اوسکو اللہ نے
النار ان فی ذلك لایات لقوم یؤمنون ○
آگ سے بیشک بیچ اسکے نشانیان ہین واسطے اوس قوم کی کہ ایمان لاتے ہین

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

اور کہا ابراہیم نی جز این نیست کہ لیا تمنی وراسی خدا اسی بتونکو واسطی دوستی کی درمیان اپنی

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ

بیچ زندگانی دنیا کی بعد اسکی روز قیامت مین انکار کریگا بعض تمہارا ساتہہ بعض کی

وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ

اور لعنت کرینگی بعض تمہاری بعض کو اور ماوی تمہارا آگ ہی اور نہین کوئی واسطی تمہاری

مِنْ نَاصِرِينَ ۝ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي

مددگار ولسی پس ایمان لائی واسطی ابراہیم کی لوط اور کہا ابراہیم نی بدرستیکہ مین ہجرت کرنیوالا ہون طرف پروردگار اپنی کی

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

بدرستیکہ وہی غالب حکم کار اور دیا ہمنی واسطی اوسی ابراہیم کو بخشش اسحاق و یعقوب

وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ

اور گردانا ہمنی بیچ اولاد اوسکی نبوت کو اور کتاب کو اور دیا ہمنی اوسکو اجر اوسکا

فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلُوطًا

بیچ دنیا کی اور بدرستیکہ وہ بیچ آخرت کی ہر آئینہ نیکوکاروں سی ہی اور بھیجا ہمنی لوط کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

جس وقت کہ کہا واسطی قوم اپنی کی بدرستیکہ تم ہر آئینہ بجا لاتی ہو فاحشہ کو نہین سبقت کی تمسی

بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ

ساتہہ اوسی فاحشہ کی کسی نی عالمیان سی آیا تم ہر آئینہ کرتی ہو فعل بد مردون کی

وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ

اور قطع کرتی ہو تم راہ نسل کو اور آتی ہو تم بیچ مجالس اپنی کی ساتہہ فعل بد کی

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ

پس نتہا جواب قوم اوسکا مگر یہ کہ کہا اونہون نی لا او واسطی ہمارے عذاب خدا کو اگر ہی تو

ع مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ

راست گویونسی کہا لوط نی ای پروردگار میری مدد کر میری اوپر قوم فساد کرنیوالونکی

قوله وتأتون في ناديكم المنكر حضرت امام رضا علیہ السلام سی مروی ہی

کہ مراد منکر سی ضراط ہی کہ بیچ مجالس کی مارتی تہی اور شرم نہین کرتی تہی

یعنی ضراط کی گوز کرتی تہین اور روایت علی بن ابراہیم مین اس طرح سی واقع

ہی کہ هم قوم لوط كان يضرط بعضهم على بعض

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو

اور جس گاہ کہ آئی ملائکہ ہمارے نزدیک ابراہیم کی ساتہہ بشارت دینی کی کہا اونہون نی ابراہیم سی بدرستیکہ ہم ہلاک کرنیوالی ہین

أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ۝ قَالَ

اہل اس قریہ کو بدرستیکہ اہل اس قریہ کی تہی ظلم کنندگان کہا ابراہیم نی

إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ

بدرستیکہ بیچ اسکی لوط ہین کہا اون ملائکہ نی کہ ہم دانا تر ہین ساتہہ اوس شخص کی جو بیچ اوس کی ہی

وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۝ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ

اور اہل اوسکی مگر عورت اوسکو کہ ہی باقی ماندگان عذاب سی اور جسگاہ کہ آئی

رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا

لا تخف ولا تحزن انا منجوك واهلك الا امراتك

كانت من الغابرين ۝ انا منزلون على اهل هذه

القرية رجزا من السماء بما كانوا يفسقون ۝ ولقد

قریہ کی عذاب کو آسمان سی بسبب وس چیز کی کہ تہی وہ فسق کرتی تہی اور البتہ تحقیق

تركنا منها اية بينة لقوم يعقلون ۝ والى مدين

ترک کیا ہمنی اوسی قریہ سی ایک آیت ظاہر واسطی اوس قوم کی کہ عقل رکہتی ہیں اور بہیجا ہمنی طرف مدین کی

اخاهم شعيبا فقال يا قوم اعبدوا الله وارجوا اليوم

بہائی اونکی شعیب کو پس کہا شعیب نی ای قوم میری عبادت کرو تم اللہ کی اور امید رکہو دن

الاخر ولا تعثوا في الارض مفسدين ۝ فكذبوه

قیامت کی اور نہ تجاوز کرو تم حد سی بیچ زمین کی درحالیکہ فساد کرنیوالی ہو پس تکذیب کی اونہوں نے شعیب کی

فاخذتهم الرجفة فاصبحوا في دارهم جاثمين ۝

پس لیا اونکو زلزلی نی پس صبح کی اونہوں نی بیچ گہروں اپنی کی درحالیکہ مردہ پڑی ہوئی

وعادا وثمود وقد تبين لكم من مساكنهم وزين لهم

اور یاد کرو قوم عاد اور ثمود کو اور تحقیق ظاہر ہوا واسطی تمہارے بعضی مکانوں اونکی سی اور زینت دی اونکو

الشيطان اعمالهم فصدهم عن السبيل وكانوا

شیطان نی عمل اونکی پس روکا اونکو راہ راست سی اور تہی

مستبصرين ۝ وقارون وفرعون وهامان ولقد

طالب بینائی کرنیوالی اور یاد کرو قارون اور فرعون اور ہامان کو اور البتہ تحقیق

جاءهم موسى بالبينات فاستكبروا في الارض وما

آئی اونکو موسی ساتہ معجزات کی پس سرکشی کی اونہوں نی بیچ زمین کی اور نہ

كانوا سابقين ۝ فكلا اخذنا بذنبه فمنهم من ارسلنا

تہی وہ سبقت کرنیوالی پس ہر ایک کو لیا ہمنی ساتہ گناہ اوسکی کی پس بعض اونمیں سی وہ تہی کہ بہیجا ہمنی

عليه حاصبا ومنهم من اخذته الصيحة ومنهم

اوپر اوسکی ہوا سخت کو اور بعض اونکی سی وہ شخص تہا کہ لیا اوسکو آواز نی اور بعضی اونمیں سی

من خسفنا به الارض ومنهم من اغرقنا وما كان الله

وہ کہ غرق کیا ہمنی اوسکو زمین میں اور بعضی وہ تہی کہ غرق کیا ہمنی اونکو اور نہیں ہی اللہ

ليظلمهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون ۝ مثل

تاکہ ظلم کری اوپر اونکی ولیکن تہی وہ کہ اوپر نفسہا اپنی کی ظلم کرتی تہی مثل

الذين اتخذوا من دون الله اولياء كمثل العنكبوت

ان لوگوں کی کہ لیا اونہوں نی ورای خدا کی دوست مانند مثل عنکبوت کی

اتخذت بيتا وان اوهن البيوت لبيت العنكبوت

کہ لیا ہی گہر کو اور ہر آئینہ سست ترین گہروں کا ہر آئینہ گہر عنکبوت کا

لو كانوا يعلمون ○ إن الله يعلم ما يدعون من دونه
اگر چہ تھی وہ کہ عمل کرتی تھے وہ بدرستیکہ خدا جانتاہی اوس چیز کو کہ بلاتی ہین وہ اوسکی سوا
من شيء وهو العزيز الحكيم ○ وتلك الأمثال
کسی چیز سی اور وہی غالب ہی حکم کاری اور یہہ امثال ہین
نضربها للناس وما يعقلها إلا العالمون ○ خلق
کہ بیان کرتی ہین ہم واسطی آدمیون کی اور نہین سمجھتی اوسکو مگر دانایان پیدا کیا
الله السموات والأرض بالحق إن في ذلك لآية للمؤمنين ○ ع
اللہ نی آسمان اور زمین کو ساتھہ حق کی اور بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ نشانی ہی واسطی مومنون کی
قوله ضاق بهم ذرعا یعنی تنگ ہوئی بسبب امر انکی کی از روی طاقت
یعنی تنگ ہوئی طاقت اوسکی کہ اس امر کی تدبیر کیا کیجائی اور کسطرح سی ان
کہ ایسورت امرد آئی ہین اور مہمان ہین اس قوم بی حیا سی محفوظ رکھون مین اور
کسیطرح کی حرکت بد مثل لواطہ وغیرہ کی انکو نہ پہنچا سکین قوله جاثمين درحالیکہ زانو
گرگی ہلاک ہوئی تھی اور لفظ دار اگرچہ مفرد ہی لیکن ہرگاہ اوسکو مضاف طرف ضمیر
جمع کی کیا ہی لہذا معنی اوسکی جمع کی ہین قوله قد تبين لكم من مساكنهم
یعنی بتحقیق ظاہر ہوا واسطی تمہاری بعضی خانہائی اونکی بیچ سر راہ سفر تمہاری مین واقع ہوی ہین
مشاہدہ کرتی ہو کہ کسطرح سی وی گھر خراب ہوا ہی اور صاحبان اوسکی مستاصل ہوگئی ہین
بنابر اسکی من مساكنهم فاعل تبین کا ہی اور کلمہ من تبعیضیہ ہی اور ممکن ہی کہ فاعل تبین محذوف
باین تقدیر کہ وقد تبين لكم اهلاكهم من جهة مساكنهم اور من

من حرف ہی قوله وما كانوا سابقين یعنی نہ تھی وہ سبقت کرنیوالی عذاب خدا سی بلکہ
عذاب الہی نی ان کو لی لیا ہی اور لی کا تکملہ زبر و بینات کو ع
چہاردہم قوله العالمون آٹھہ حرف ہین بینات اوسکی چار سی کچھہ زیادہ ہوتی ہین
نکلی وس سی یہہ عبارت علی هو ابن ابی طالب امام احمد الامی واللہ
اتل ما أوحي إليك من الكتاب وأقم
تلاوت کر تو ای محمد اوس چیز کو کہ وحی کی گئی طرف تیری قرآن سی اور برپا کر
الصلوة إن الصلوة تنهى عن الفحشاء والمنكر ولذكر
نماز کو بدرستیکہ نماز باز رکھتی ہی فعل قبیح اور عمل شنیع سی اور ہر آئینہ ذکر
الله أكبر والله يعلم ما تصنعون ○ ولا تجادلوا
خدا بزرگتر ہی اور خدا جانتا ہی اوس چیز کو کہ تم کرتی ہو اور نہ نزاع کرو تم
أهل الكتاب إلا بالتي هي أحسن إلا الذين ظلموا
ساتھہ اہل کتاب کی مگر ساتھہ خصلت کی کہ وہ نیکوتر ہی مگر وہ لوگ کہ ستم کیا اونھون نی
منهم وقولوا آمنا بالذي أنزل إلينا وأنزل إليكم
اہل کتاب سی اور کہو تم کہ ایمان لائی ہم ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل کی گئی طرف ہماری اور نازل کی گئی طرف تمہاری
وإلهنا وإلهكم واحد ونحن له مسلمون ○
اور پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا ایک ہی اور ہم ہین واسطی اوسکی اسلام لانیوالی
وكذلك أنزلنا إليك الكتاب فالذين آتيناهم
اور ایسا ہی نازل کیا ہمنی طرف تیری قرآن کو پس وہ لوگ کہ دیا ہمنے انکو

الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ

ایمان لاتی ہین ساتھ اوسکی قرآن کی اور بعضی انمین سی ایمان لاتی ہین ساتھ اوسکی اور انکار نہین کرتی

بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ

ساتھ آیات ہماری کی مگر کفار اور نہ تہا تو ای محمد کہ تلاوت کرتا قبل از نزول وحی قرآن کی

مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَارْتَابَ

کسی کتاب سی اور نہ لکہتا تہا تو اوسکو ساتھ دست راست اپنی کی اگر لکہتا اور پڑہتا تو البتہ

الْمُبْطِلُونَ ۝ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ

شک کرتی اہل بطلان بلکہ یہی قرآن آیتہای ظاہر ہین محفوظ ہین بیچ سینون ان لوگون کی

أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝

کہ دی گئی ہین علم کو اور نہین انکار کرتی ساتھ آیات ہماری کی مگر ظلم کنندگان

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا

اور کہا کفار مکہ نی کیون نہ نازل کیا گیا اوپر محمد کی معجزہ مانند معجزات ... کہہ

الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ

کہ جمیع آیات نزدیک خدا کی ہین اور نہین ہون مگر ڈرانیوالا آشکارا آیا نہین کفایت کرتا

أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

بدرستیکہ کیا ہمنی نازل اوپر تیری قرآن کو کہ تلاوت کیا جاویگا اوپر انکی تحقیق بیچ اسکی

لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

ہر آئینہ رحمت ہی اور پند ہی واسطی اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہین

(ف) وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ منع کرتی ہی نماز
مصلی کو معاصی سی جب تک نماز مین ہو اور ہر آئینہ یاد کرنا خدا کا یعنی نماز کرنا بندون کا
واسطی یاد خدا کی بزرگتر ہی سائر طاعات سی اور بعضون نی کہا ہی کہ معنی اس آیت کی
یہہ ہین کہ یاد کرنا خدا کا بندگان کو ساتھ رحمت اپنی کی بزرگتر ہی یاد کرنی تمہاری سی
حق تعالی کو بطاعت یاد کرنی ہو اسو اسطی کہ یاد کرنا بندیکا خدا کو باغراض ملا ہوا ہی اور
یاد کرنا حق تعالی کا کدورت غرض وغیرہ سی صاف ہی (ف) وَمِنْ هٰؤُلَاءِ یعنی بعضی اس
جماعت سی کہ کفار قریش ہین وہ شخص ہی کہ ایمان لایا ہی ساتھ قرآن کی اور بعضی
کہتی ہین کہ مراد الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ سی گروہ یہود ہین کہ پیشتر زمانہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی تہی اور من ہٰؤلاء سی وہ یہود مراد ہین کہ زمانہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ مین تہی امام فخر الدین رازی نی لکہا ہی کہ اقرب یہہ ہی
کہ مراد الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ سی انبیاء ہین سو اسطی کہ دیا کتاب حقیقت انہین کی واسطی
ہوا ہی (ف) إِذًا لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ یعنی اس ہنگام مین اہل باطل شک مین
پڑتی اسو اسطی کہ وہ کہتی ہی کہ ہرگاہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ خوانندہ اور نویسندہ ہی پس
قرآن کو کتب سابقہ سی انتخاب کرتا ہی اور ہمپر تلاوت کرتا ہی سید مرتضی رضی اللہ عنہ
سی منقول ہی کہ یہہ آیت دلالت کرتی ہی اس بات پر کہ پیغمبر ہماری صلوات اللہ علیہ
قبل از نبوت کی نویسندہ نہ تہی لیکن بعد از نبوت کی ممکن ہی کہ عالم ہوئی ہون ساتھ
کتابت اور قرات کی بسبب تعلیم جبرئیل علیہ السلام کی اور کتاب عیون اخبار الرضا مین
ایک روایت ہی کہ اوس سی معلوم ہوتا ہی کہ حضرت قبل از نبوت کی خوانندہ اور نویسندہ

سی محکمہ بینات کہ ع اول سپارہ بست و کم فالذین آتیناھم الکتاب یومنون

نشانیاں ہین بینات وسکی اکہ اوتارا ہم نی تی ہین کلی وس سی بیعبار ہم علی قلوب

الا الکافرون بل ہو آیات بینات فی صدور الذین اوتوا العلم وما یجحد بآیاتنا

سات سی بہتر ہونی ہین کلی وس سی بیعبار ہم علی الکافرین

قل کفی باللہ بینی وبینکم شہیدا یعلم ما فی ع

کہد ای محمد کہ بس ہی خدا درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے گواہ اور جعلی کی

السموات والارض والذین آمنوا بالباطل وکفروا

آسمانون اور زمین کی ہی اور وہ لوگ کہ ایمان لائی ساتہہ معبودان باطل کی اور انکار

باللہ اولئک ہم الخاسرون ○ ویستعجلونک بالعذاب

ساتہہ خدا کی یہہ گروہ ہی زیان کار اور تعجیل کرتی ہین تجہہ سی ساتہہ عذاب

ولولا اجل مسمی لجاءہم العذاب ولیاتینہم بغتۃ

اور اگر ہوتا وقت معین واسطی عذاب کے ہر آئنہ آتا اونکو عذاب اور ہر آئنہ آویگا عذاب اچانک

وہم لا یشعرون ○ یستعجلونک بالعذاب وان جہنم

درحالیکہ وہ نہ جانتی ہونگی جلدی طلب کرتی ہین تجہہ سی عذاب کو اور بدرستیکہ دوزخ

لمحیطۃ بالکافرین ○ یوم یغشاہم العذاب من فوقہم

ہر آئنہ احاطہ کرنیوالی ساتہہ کافرون کی جس دن کہ گہیر لیگا اونکو عذاب اوپر سی

ومن تحت ارجلہم ویقول ذوقوا ما کنتم تعملون

اور نیچی پاؤن اونکی سی اور کہیگا خدا چکہو تم اوس چیز کو کہ تہی تم عمل کرتی

یا عبادی الذین آمنوا ان ارضی واسعۃ فایای

ای بندگان میری ایسی وہ کہ ایمان لائی ہو بدرستیکہ زمین میری کشادہ ہی پس بالتخصیص میری

فاعبدون ○ کل نفس ذائقۃ الموت ثم الینا ترجعون ○

عبادت کرو تم میری ہر نفس چشندہ مرگ ہی بعد اسکی طرف ہماری رجوع کیے جاؤگی تم

والذین آمنوا وعملوا الصالحات لنبوئنہم من الجنۃ

اور وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کیا اونہون نی شایستہ ہر آئنہ جگہہ دینگی ہم جنت سی

غرفا تجری من تحتہا الانہار خالدین فیہا نعم

بالاخانی کہ جاری ہین نیچی اوسکی نہرین درحالیکہ ہمیشہ رہین گی بیچ اوسکی کیا خوب ہے

اجر العاملین ○ الذین صبروا وعلی ربہم یتوکلون ○

مزدوری عمل کرنیوالونکی وہ لوگ کہ صبر کیا اونہون نی اور اوپر پروردگار اپنی کی توکل کرتی ہین

وکاین من دابۃ لا تحمل رزقہا اللہ یرزقہا وایاکم

اور بہت سی حرکت کنندہ کہ نہین اوٹہاتی روزی اپنی کو خدا روزی دیتا ہی اونکو اور تمکو

وہو السمیع العلیم ○ ولئن سالتہم من خلق السموات

اور وہی سننی والا ہی جاننی والا اور اگر سوال کری تو اونسی کہ کسنی پیدا کیا آسمانون

والارض وسخر الشمس والقمر لیقولن اللہ فانی

اور زمین کو اور مسخر کیا آفتاب اور مہتاب کو ہر آئنہ کہین گی کہ خدا خالق انکا ہی پس کیونکر

یوفکون ○ اللہ یبسط الرزق لمن یشاء من عبادہ

پہری جاتی ہین وہ خدا کشادہ کرتا ہی روزی کو واسطی جس شخص کی کہ چاہتا ہی بندگان اپنی سی

وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن

اور تنگ کرتا ہی اوسی کی اور بیشک خدا ساتھ ہر شی کی جاننا ہی اور اگر سوال کرے تو اونسی کہ کس شخص نی

نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا

نازل کیا آسمان سی پانی کو پس زندہ کیا ساتھ اوسکی زمین کو بعد خشک ہونی اوسکی کی

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ○ ع

ہر آئنہ کہینگی وہ خدا نازل کرتا ہی [illegible] تو کہہ سب حمد ثابت ہی واسطی اللہ کی بلکہ اکثر [illegible]

قوله يوم يغشاهم او قید دنیا کی عذاب کی جانب فوق سی بدون قید [illegible]

کو مقید کرنا باہر طلسم سی وجہ یہہ ہی کہ نزول عذاب فوق سی ممکن ہی کہ مقابل [illegible]

یا نہو اور بخلاف تحت کی کہ ثبات آتش کا نیچی قدم کی ساتھ [illegible] کے منطبق ہونا [illegible]

اوسکو باین قید ذکر کیا قوله ان ارضی واسعة حضرت صادق علیه السلام [illegible]

کی تفسیر اس آیت میں فرمایا کہ اگر تم نہیں ہو [illegible] اور [illegible] کفر [illegible]

زمین سی نکل جاو اور بچاو [illegible] انتقال کرو کہ وہان جا کر عبادت حق تعالی میں مشغول [illegible]

وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ

اور نہیں ہی یہہ حیات دنیا مگر لہو اور لعب اور بدرستیکہ دار آخرت

لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ

ہر آئنہ وہی اوسی حیات حقیقی ہی کہ فنا نہیں ہی اگر ہوتی کہ جانتی پس جس وقت کہ سوار ہوتی [illegible]

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ

بلاتی ہین خدا کو در حالیکہ خالص کرنیوالی ہین واسطی اوسکی دین [illegible] پس جس وقت کہ نجات دیتا ہی [illegible]

إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ○ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا

اوسوقت مین شرک لاتی ہین تا کہ کفران نعمت کرین وہ کفار ساتھ اوس چیز کی کہ دی ہی ہمنی اونکو اور تا کہ بہرہ ور ہون

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا

پس قریب ہی کہ جانینگی وہ عاقبت کار اپنی کیا نہیں دیکھا اونہون نی کہ تحقیق گردانا ہمنی مکہ کو حرم [illegible]

وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ

اور حال یہ کہ اسیر کی جاتی ہین مردمان اطراف اونکی سی آیا پس ساتھ باطل کی ایمان لاتی ہین

وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُونَ ○ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

اور ساتھ نعمت خدا کی کفر کرتی ہین اور کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ افترا کرتا ہی خدا کی اوپر جھوٹ

أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ○

یا تکذیب کی ساتھ حق کی ہر گاہ آیا اوسکو آیا نہیں ہی بیچ دوزخ کی جای قرار واسطی کافرون کی

ع وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ○

اور وہ لوگ کہ جہاد کیا اونہون نی بیچ راہ ہماری کی ہر آئنہ ہدایت کرینگی ہم اونکو [illegible] اور بدرستیکہ خدا ساتھ نیکوکارون کی ہی

قوله ان الله لمع المحسنين حضرت امام محمد باقر علیه السلام سی منقول ہی کہ یہہ آیت

مخصوص آل محمد اور پیروان اونکی کی ہی کتاب معانی الاخبار مین امام محمد باقر سی مروی ہی

کہ حضرت امیر المومنین علیه السلام نی فرمایا کہ آگاہ ہو تم کہ قرآن مین میری نام چند مخصوص

کیا ہی حذر کرو کہ اون نامونکو میری غیر پر اطلاق کرو کہ اگر ایسا کروگی پس گمراہ ہوگی

اون سی اور جملہ اون اسماء سی ایک نام میرا محسن ہی چنانچہ حق تعالی نی فرمایا ہی کہ ان الله

لمع المحسنين پوشیدہ نرہی کہ بنا بر حدیث مذکور کی بیچ اول اس سورہ کی معلوم ہوگا [illegible]

شان خلافت امیر المومنین کی بہی اسی طرح سے معلوم ہوا کہ آخر یہی سے رکوع [illegible]
معصومین علیہم السلام مین ہی تکمیل ہر دو جیات رکوع سوم سیپارہ بست و یکم [illegible]
لنهدينهم سبلنا جو وہ حرف ہین جیات وسکی ایک ہزار دو سی [illegible]
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وهو علي وصي النبي واولاده [illegible]

آياتها كلماتها سورة الروم مكية حروفها ركوعها

سورۂ روم مکہ میں نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدای رحمن رحیم

الم ۝ غلبت الروم ۝ في أدنى الأرض وهم من بعد غلبهم
قسم باسم اعظم مغلوب ہوئی اہل روم نزدیک تر حجاز زمین مغرب مین اور وہ بعد مغلوب ہونی کی
سيغلبون ۝ في بضع سنين لله الأمر من قبل ومن بعد
قریب ہی کہ غالب ہونگی بیچ سال چند کی واسطی خدا کی حکومت آگی سی اور پیچہی سی
ويومئذ يفرح المؤمنون ۝ بنصر الله ينصر من يشاء
اور بیچ اوس دن کی خوش ہونگی مومنین ساتہہ نصرت خدا کی نصرت کریگا جس شخص کو چاہی گا
وهو العزيز الرحيم ۝ وعد الله لا يخلف الله وعده
اور وہ غالب ہی اور مہربان وعدہ کیا ہی خدا نی نہین خلاف کرتا ہی خدا وعدہ اپنی کا
ولكن أكثر الناس لا يعلمون ۝ يعلمون ظاهرا
ولیکن اکثر آدمی نہین جانتی ہین جانتے ہین ظاہر کو

من الحياة الدنيا وهم عن الآخرة هم غافلون ۝
متاع حیات دنیا سی اور وہ لوگ آخرت سی غفلت کرنیوالی ہین
أولم يتفكروا في أنفسهم ما خلق الله السماوات و
آیا نہین فکر کرتی وہ بیچ نفسہا اپنی کی نہین پیدا کیا اللہ نی آسمانون اور
الأرض وما بينهما إلا بالحق وأجل مسمى وإن كثيرا
زمین کو اور جو کچہہ کہ درمیان ان دونون کی ہی مگر ساتہہ حق کی اور وقت معین کی اور تحقیق بسیاری
من الناس بلقاء ربهم لكافرون ۝ أولم يسيروا في الأرض
ملاقات رب اپنی کی تحقیق انکار کرنیوالی ہین آیا نہین سیر کرتی وہ بیچ زمین کی
فينظروا كيف كان عاقبة الذين من قبلهم كانوا أشد
پس نظر کرین وہ کہ کیونکر ہوئی عاقبت اون لوگون کی کہ آگی انکی تہی کہ تہی سخت تر
منهم قوة وأثاروا الأرض وعمروها أكثر مما عمروها
ان سی زور وی قوت کی اور کہودا زمین کو [illegible]
وجاءتهم رسلهم بالبينات فما كان الله ليظلمهم
اور آئی اونکو پیغمبران ساتہہ معجزات ظاہر کے پس نہ تہا اللہ کہ ظلم کرتی ونکو
ولكن كانوا أنفسهم يظلمون ۝ ثم كان عاقبة الذين
ولیکن تہی وہ نفس اونکی ظلم کرتی تہی بعد اسکی ہوئی عاقبت اون لوگونکی
أساءوا السوأى أن كذبوا بآيات الله وكانوا بها يستهزءون ع
کہ کیا اونہون نی بد بسبب اسکی کہ تکذیب کی اونہون نی ساتہہ آیات خدا کی اور تہی وہ ساتہہ اون آیات کی [illegible]

فوائد بضع سنین اطلاق بضع کا تین سی تا نو عدد پر ہی اور مضمون فی دس سی کم ہی
یعنی پارہ مانند کی ہی اور دی چنانچہ قاموس مین لکھا ہی البضع عن صعد ... البعض
القطعۃ یعنی بضع واسطی عدد مبہم کی تین سی نو تک ہی کہ بضع کی معنی ایک پارہ کی
مشہور وجہ نزول اس آیت کی یہ ہی کہ ایک سلاطین فارس سی لشکر عظیم بطرف
روم بہیجا قیصر مغلوب ہوا اور ظاہر وہ لشکر کسری کا تہا کہ غالب ہوا اور
منتشر ہوئی مشرکین شاد ہوئی اسواسطی کہ مشرکین و اہل فارس از جہت نہونی کتاب کی
گویا ایک گروہ تہی اور مومنین بجہت اسکی کہ مثل رومیان اہل کتاب تہی غمگین ہوئی اور
مشرکین بطریق شماتت کہتی تہی کہ جس طرح سی ہمجنس ہمارے کی اہل فارس تہی اہل روم پر کہ
تمہارے مین غالب ہوئی ہم بہی تم پر غالب ہونگی اسواسطی حق تعالی نی بجہت تسکین
مومنین اس آیت کو بہیجا کہ در روز حدیبیہ یا در روز بدر خبر آئی تہی کہ رومیان
اہل فارس پر غالب ہوئی اور فاصلہ اس درمیان مین نو برس کا گذرا تہا اور در روضہ
کافی مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ آنحضرت نی ابو عبیدہ
سی کہا اوسوقت مین کہ اونسی تفسیر اس آیت کی حضرت سی سوال کیا تہا کہ
ای ابو عبیدہ معنی اس آیت کی کوئی نہین جانتا مگر راسخون فی العلم کہ مراد اونسی آل محمد
علیہم السلام انتی ہین اور بعد اسکی حضرت نی اس طرح سی فرمایا کہ پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نی
کی مدینہ مین اظہار اسلام کرتی تہی بعد چند ہی ایک خط لکہکر ہمراہ قاصد
قیصر روم کو بہیجا اور اوسکو باسلام دعوت کی چنانچہ قیصر روم نی باکمال اکرام
رسول سی ملاقات کی اور لیکن بادشاہ فارس نی کتابت حضرت کو پارہ کیا اور

... ہی اور اوسوقت مین درمیان بادشاہ فارس و روم کی جنگ و جدال واقع تہی
مسلمان چاہتی تہی کہ قیصر روم غالب ہو لیکن برعکس خواہش انکی کی شاہ روم کی شکست
ہوئی اس جہت سی مومنین افسردہ خاطر ہوئی اسواسطی کہ شاہ روم نی تعظیم قاصد
رسول کی کی تہی اس جہت سی مومنین غلبہ اوسکا چاہتی تہی پس بعد اسکی حق سبحانہ و
تعالی نی واسطی تشفی خاطر مومنین اس آیت کو نازل کیا الٓمٓ غُلِبَتِ الرُّومُ فِيٓ اَدْنَى
الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ یعنی ... قریب ہی کہ مغلوب ہونگی از دست
مسلمانان یعنی کہ از دست رومیان بحکم زبر و بینات کی چہارم فوائد الٓمٓ غُلِبَتِ
الرُّومُ بارہ حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار سات سی آٹھ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت فِي الْاَئِمَّةِ الْاَوْصِيَآءِ وَفِيْ بَنِيْ اُمَيَّةَ الْاَشْقِيَآءِ اور پہر اوسی عبارت الم
غلبت الروم سے کہ بارہ حرف ہین بینات اوسکی پانسو تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت بنی امیۃ فوائد لنصر اللہ سات حرف ہین بینات اوسکی ...
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هُوَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ الْهَادِ
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
خدا پیدا کرتا ہی خلق کو بعد اسکی زندہ کرتا ہی اوسکو بعد اسکی طرف اوسکی رجوع کی جاوگی تم
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ وَلَمْ يَكُنْ
اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت ساکت ہونگی گنہگاران اور نہین ہے
لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ○
واسطی انکی شرکا اونکی سی شفیعان اور ہین وہ ساتہ شرکا اپنی کی انکار کرنی والی

ويوم تقوم الساعة يومئذ يتفرقون ○ فاما الذين

اور اوس روز کہ قائم ہو قیامت اوس روز مین متفرق ہونگی پس لیکن وہ لوگ

امنوا وعملوا الصالحات فهم في روضة يحبرون

کہ ایمان لائی اور کی کارہای شایستہ پس وہ بیچ باغ کی خوشحال کیجاوینگی

واما الذين كفروا وكذبوا بآياتنا ولقاء الآخرة

پس لیکن وہ لوگ کہ کافر ہوئی اور تکذیب کی اونہون نی ساتھ آیات ہماری کی اور ملاقات آخرت

فاولئك في العذاب محضرون ○ فسبحان الله

یہہ گروہ بیچ عذاب کی حاضر ہونی والی ہین پس پاکی کرو خدا کی

حين تمسون وحين تصبحون ○ وله الحمد في

وقتیکہ شام کرتی ہو تم اور وقتیکہ صبح کرتی ہو تم اور واسطی اوسکی ہی تعریف بیچ

السموات والارض وعشيا وحين تظهرون

آسمان کی اور زمین کی اور آخر روز مین اور وقت زوال مین

يخرج الحي من الميت ويخرج الميت من الحي

نکالتا ہی زندہ کو مردہ سی اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سی

ويحيي الارض بعد موتها وكذلك تخرجون ع

اور جلاتا ہی زمین کو بعد خشک ہونی اوسکی کی اور اسیطرح تم نکالی جاؤگی

ومن آياته ان خلقكم من تراب ثم اذا انتم بشر

اور نشانی قدرت اوسکی سی یہہ ہی کہ پیدا کیا تمکو مٹی سی بعد تمکو

تنتشرون ○ ومن آياته ان خلق لكم من انفسكم

کہ پھیلتی ہو زمین مین اور نشانیان قدرت اوسکی کی یہہ ہین پیدا کیا واسطی تمہاری جنس تمہاری سی

ازواجا لتسكنوا اليها وجعل بينكم مودة ورحمة

جورو کہ تاسیل کرو طرف اونکی اور گردانا درمیان تمہاری دوستی کو اور مہربانی کو

ان في ذلك لآيات لقوم يتفكرون ○ ومن آياته

بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئنہ نشانیان ہین واسطی اوس قوم کی کہ فکر کرتی ہین اور نشانی قدرت اوسکی

خلق السموات والارض واختلاف السنتكم والوانكم

پیدا کیا آسمانو اور زمین کا اور مختلف ہونا زبان تمہاریکا اور رنگہای تمہاری کا

ان في ذلك لآيات للعالمين ○ ومن آياته منامكم

بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئنہ نشانیان ہین واسطی عالمیان کی اور نشانی قدرت اوسکی سی سونا تمہارا

بالليل والنهار وابتغاؤكم من فضله ان في ذلك لآيات

رات کو اور دن کو طلب کرنا روزی ہماری کا فضل اوسکی سی بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئنہ نشانیان ہین

لقوم يسمعون ○ ومن آياته يريكم البرق خوفا وطمعا

واسطی اوس قوم کی کہ سنتی ہین اور جملہ آیات اوسکی سی یہہ کہ دکھاتا ہی تمکو بجلی واسطی ڈر اور طمع کی

وينزل من السماء ماء فيحيي به الارض بعد موتها ان في ذلك

اور اتارتا ہی آسمان سی پانی پس زندہ کرتا ہی ساتھ اوسکی زمین کو بعد خشک ہونی کی بدرستیکہ بیچ اسکی

لآيات لقوم يعقلون ○ ومن آياته ان تقوم السماء

ہر آئنہ نشانیان ہین واسطی اوس قوم کی کہ تفکر کرتی ہین نشانی قدرت اوسکی یہہ ہی کہ ایستادہ ہی آسمان

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا

اور زمین بحکم اوسکی بعد اوسکی جبکہ بلاویگا تمکو خدا الکبر بطلب بلاکر نکالیگا زمین سی ناگاہ اور تم

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تم نکالی جاؤگی قبر سی اور واسطی اوسکی ہی وہ جو کہ بیچ آسمانوں اور زمین کی ہی

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

ہر ایک واسطی اوسکی مطیع ہین اور وہ ایسا ہی کہ پیدا کرتا ہی خلق کو بعد اوسکی

يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي

زندہ کرتا ہی اور وہ ہی آسان تر ہی اوپر اوسکی اور واسطی اوسکی صفت بلند ہی بیچ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع

آسمانوں اور زمین کی اور وہ ہی غالب ہی محکم کار

قوله حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ نقل ہی کہ ایک شخص نی ابن عباس سی سوال کیا کہ آیا نماز پنجگانہ کا

ذکر قرآن مین ہی ابن عباس نی کہا کہ آری اور اس آیت کو تلاوت کیا اور کہا کہ

اشارہ ہی طرف نماز شام اور خفتن کی اور تصبحون سی طرف نماز صبح کی اور عشیا سی

طرف نماز عصر کی اور حین تظهرون سی نماز ظہر مراد ہی اور اس آیت سی معلوم

ہوتا ہی کہ نمازہای پنجگانہ کو اس اوقات معینہ پر ادا کرنا واجب ہی اسواسطی کہ

امر دلالت وجوب پر کرتا ہی اور وجہ مراد لینی تسبیح اور تحمید سی نمازہای پنجگانہ

ہی کہ مقصود نماز سی مبرا کرنا حقتعالی کا صفات نقصان سی اور ستائش اوسکی

کمال کی استحقاق محبوبیت اوسپر مترتب ہی اور نکتہ مراد لینی نماز عصر اور ظہر

بیچ کی وقت ان دو نمازوں مین اثر صفات کمال حدیثی باوجود ظاہر ہوتی ہین اس سبب سی کہ اوس وقت

کمال نور آفتاب کا ظہور ہوتا ہی اور مشاہدہ مصنوعات کہ موقوف حمد کرنا اوسپر ہی مناسب

اوس وقت کی ہی اور بیچ اوقات باقی نمازہای ظلمت کی کہ اکثر تو علامات تنزہ و تقدس اوس وقت مین ہی

صفات ناقصہ خلائق سی اور احتیاجات انکی کی سبب ظلمت کا ہی منزہ کرنا اوس کی

ضرور ہی قوله اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ تحقیق کہ بیچ خلق آسمان اور زمین کی

اور مختلف ہونی زبانوں اور رنگوں مین ہر آئنہ نشانہا ہی قدرت مین واسطی اہل علم

اور دانش کی کہ بیچ ان امور کی نظر کرتی ہین اور معرفت الٰہی مین غور کرتی ہین اور اصول

کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ تحقیق کہ امام ہرگاہ طرف کسی

شخص کی نظر کرتا ہی پہچانتا ہی حقیقت اوسکی کو اور حقیقت رنگ اوسکی کو کہ نور اور سفیدی

ایمان کی رکھتا ہی یا سیاہی کفر کی رکھتا ہی اور اگر سنی کلام اوس شخص سی کی ہرگز نہ دیکھا ہو

بلکہ پس دیوار سی آواز گئی ہو تو امام پہچانتا ہی اوسکو اور حقیقت اوسکی کو اور لفظ عالمین

بکسر لام قرات حفص کی ہی اور بعضوں نی بفتح لام پڑہا ہی اور مراد عالمین سی اہلبیت

علیہم السلام ہین قوله وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ معنی اہون کی آسانی کی ہین اسواسطی کہ معنی اسکی

مطابق صیغہ کی آسان تر کی چاہیی کہ ہون لیکن چونکہ نزدیک قدرت خدا کی پیدا کرنا اور

اعادہ کرنا سہل ہی لہذا اعادہ کو آسان تر کہنا اور پیدا کرنیکو دشوار کہنا جب آیت

مین گنجائش نہین کہتا اور ایک جماعت نی اہون نی اہل التفضیل کی رجوع طرف عالمیان کی کیا ہی اور وجہ

اس قسم نقل کی ہی کہ اعادہ کرنا نظر تمہاری مین آسان تر ہی بہ نسبت پیدا کرنی کی اسواسطی کہ پیدا کرنیکو تم زیادہ آسان

جانتی ہو اور نزدیک ہمارے ہی برابر اور اعادہ وہ برابر ہی قوله وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى کتاب عیون اخبار

ارشاد میں حضرت صادق علیہ السلام سے وہی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
نے فرمایا حق علی میں ہے علی تو حجت خدا ہے اور تو باب اللہ ہے اور تو طریق الی اللہ
اور نبأ عظیم ہے اور تو صراط مستقیم ہے اور مثل اعلی ہے تا بہ اسکی معنی آیت یہ ہیں
کہ واسطے خدا کی ہے امام مفترض الطاعت کہ وہ امیر المومنین علیہ السلام ہیں

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ
بیان کیا ہے اس نے واسطے تمہارے مثل کو نفسہا سے تمہارے سے آیا ہے واسطے تمہارے ...
أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ
دستہای راست تمہارے شریکوں سے بیچ اوس چیز کی کہ روزی دی ہے ہمنے تمکو پس تم بیچ اوس کے
سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ
برابر ہو ڈرو تم اونسے مانند ڈرانے تمہارے کی امثال اپنے سے اسطرح سے بیان کرتے ہیں ہم
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
دلائل توحید کے واسطے اوس قوم کی کہ سمجھ رکھتے ہیں بلکہ پیروی کی اون لوگوں نے کہ ظلم کیا ...
أَهْوَاءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ
خواہشہا سے اپنی کی بغیر دانائی کی پس کون ہے کہ راہ دکھلاوے اوس شخص کو کہ گمراہ کیا ہے ...
مِنْ نَاصِرِينَ ۝ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ
... مددگار کوئی پس راست کر رو اپنی کو واسطے دین کی در حالیکہ مائل ہے ... حق ... لازم پکڑو ...
الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ
اوپر اوسکے پیدا کیا لوگوں کو اوپر اوس ملت کی نہیں ہے تغییر واسطے خلق خدا کی یہ ہے دین ...

الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ مُنِيبِينَ
دین استوار ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے در حالیکہ رجوع کرنیوالے ہو
إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا
طرف اوسی کی اور ڈرو اوس سے جزا ہے اور برپا رکھو نماز کو اور نہو تم
مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شرک لانیوالے ایسے مشرکین کہ پراگندہ کیا اونہوں نے دین اپنے کو اور تھے وہ
شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ
گروہ گروہ ہر گروہ ساتھہ اوس چیز کی کہ نزدیک اونکی ہے خوش ہیں اور جس گاہ کہ پہنچتا ہے آدمیوں کو
ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ
ضرر بلاتے ہیں رب اپنے کو در حالیکہ تضرع کرنیوالے ہیں طرف اوسکی پس جس وقت کہ چکھاتا اونکو
مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝ لِيَكْفُرُوا
اوس حضرت سے رحمت کو ناگاہ ایک گروہ اونمیں سے ساتھ رب اپنے کی شرک لاتے ہیں کہ کفران کریں
بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَا
ساتھہ اوس چیز کی کہ دیا ہمنے اونکو نعمت سے پس نفع اٹھاؤ ... پس قریب ہے کہ جانو گے تم آیا ہمنے بھیجی
عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ۝
اوپر اونکے کوئی حجت پس وہ کلام کرتی ساتھہ اوس چیز کی کہ تھے وہ ساتھہ اوسکی شرک کرتے
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِبْهُمْ
اور جس وقت کہ چکھاتے ہیں ہم لوگوں کو رحمت خوش ہوتے ہیں ساتھہ اوسکی اور اگر پہنچتی ہے اونکو

سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا

بدی بسبب اوس چیز کی کہ مقدم کیا ہی ہاتھون نی اونکی تب ناگاہ وہ نا امید ہو جاتی ہین

أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

بیشک خدا کشادہ کرتا ہی رزق کو واسطی جس شخص کی کہ چاہتا ہی اور تنگ کرتا ہی

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○ فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ

ہر آئنہ نشانیان ہین واسطی اوس قوم کی کہ ایمان لاتی ہین پس دی تو اہل قرابت کو حق اوسکا اور مسکین کو

وَابْنَ السَّبِيلِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ

اور مسافر کو یہہ بہتر ہی واسطی اون لوگون کی کہ چاہتی ہین تقرب خدا کا

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ

اور یہہ گروہ وہی رستگار ہین اور جو کچھہ دو تم عطیہ سی تا کہ زیادہ کری

فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ

بیچ مال ہای مردمان کی پس نہین بڑہتا نزدیک خدا کی اور جو کچھہ دیتی ہو تم

زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ

زکوۃ مال سی در حالیکہ ارادہ کرتی ہو رضامندی خدا کی پس یہہ گروہ وہی زیادہ کرنیوالی ہین

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا تمکو بعد اسکی روزی دی تمکو بعد اسکی مارا تمکو بعد اسکی زندہ کریگا

هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ

آیا ہی کوئی شریک تمہاری جو شخص کہ کری کام ان امور سی واسطی تمہاری کسی چیز سی

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

پاک ہے خدا اور برتر ہے اوس چیز سے کہ وہ شریک لاتی ہین

قولہ من شرکاء ما رزقناکم لفظ من کہ جو قبل شرکا کی ہی زائدہ ہی اور لفظ شرکا مبتدا ہی

اور لکم من ما ملکت ایمانکم خبر ہی اور تقدیر کلام اس طرح سی ہی کہ هل شرکاء لکم

مما ملکت ایمانکم یعنی آیا ہین شرکا واسطی تمہاری اوس جنس سی کہ مالک ہی ہین

دستہائی راست تمہاری قولہ فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا علی بن ابراہیم

نی تفسیر اپنی مین ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی او حضرت نی تفسیر اس

آیت مین فرمایا کہ تقیم للصلوة ولا تلتفت یمینا وشمالا یعنی قائم کر تو

نماز کو اور التفات کر جانب راست اور جانب چپ کو بنا بر اسکی مراد دین سی

قبلہ اور نماز ہی کہ وہ ستون دین اسلام اور رکن رکین ایمان ہی اور اصول کافی مین

بھی یہہ روایت ہی اور دیگر روایت دوسری مین وارد ہی کہ مراد دین سی ولایت

ائمہ ہدی علیہم السلام کی ہی یعنی قائم کر قصد اپنی کو دوستی ائمہ معصومین پر اور التفات

کر طرف غیر انکی قولہ فِطْرَتَ النَّاسَ اصول کافی مین حضرت صادق علیہ السلام

سی منقول ہی عبد اللہ بن سنان نی پوچھا کہ مراد اس فطرت سی اس آیت مین

کیا چیز ہی حضرت نی فرمایا کہ وہی اسلام ہی کہ پیدا کیا ہی خدا نی خلق کو اور اسی اسلام

کی واسطی لیا تھا میثاق انہین خلق سی توحید وغیرہ پر اور کہا تھا آیا نہین ہون رب

تمہارا اور ایک حدیث مین وارد ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ فطرت اللہ سی مراد یہہ ہی کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيُّ اللّٰهِ قولہ من

المشرکین منقول ہی کہ معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ ہو تم شرک لانیوالون مین

شرک نماز کی ہمراہ قولہ لیکفروا بما اتیناهم لام لیکفروا لام عاقبت ہی یعنی …

نتیجہ یہہ ہوا کہ کفران کرین ہماری نعمتون کی کہ دین تمتیع …

ذا القربی حقه پوشیدہ نہ ہی کہ علی بن ابراہیم نی بطریق صحیح حدیث طویل …

… کی ہین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی اور ضمن حدیث مین …

… آیت فات ذا القربی حقه نازل ہوئی حضرت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ …

کو جناب فاطمہ کو دیا اور کتب اہلسنت مین بہی مذکور ہی مطابق اسکی آیت کی …

رسالہ فوائد غنیمیہ مین کہ تالیفات اس احقر سی ہی مع ما ورد علیہ بیان ہوا ہی …

چاہی طرف اسکی رجوع کری قولہ فاولئک هم المضعفون یعنی صاحبان …

کی زیادہ کرنیوالی حسنات اور ثوابات اخروی اور اموال دنیوی کی …

… یریدون وجه الله دلالت کرتا ہی اس بات پر کہ دینا زکوۃ کا …

اخلاص کی باعث زیادتی حسنات ہی تکملہ … رکوع …

الله التی فطر الناس علیها … حرف مین … اسکی …

ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی التی جبلت ان محمدا رسول الله

امیر المومنین وهو علی قوله ذا القربی … حرف مین …

ہجتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هی الزهرا …

ظهر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس

ظاہر ہوا فساد خشکی مین اور دریا مین بسبب اوس چیز کی کہ عمل مین لاتی دستہای …

لیذیقهم بعض الذی عملوا لعلهم یرجعون ○

تاکہ چکہاوی خدا اونکو بعض مکافات اوس چیز کی عمل مین لاتی ہین تاکہ وہ رجوع کرین

قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبة الذین

کہہ تو سیر کرو بیچ زمین کی پس نظر کرو کیونکر ہوئی عاقبت اون لوگون کے

من قبل کان اکثرهم مشرکین ○ فاقم وجهک

کہ قبل انکی تہے کہ تہی اکثر اونکے شرک لانیوالی پس راست کر منہ اپنی کو

للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مرد له من الله

واسطی دین کی کہ استوار ہی آگی آنی اوس دن کی کہ نہین بازگشت ہی واسطی اسکی …

یومئذ یصدعون ○ من کفر فعلیه کفره ومن عمل

اوس دن متفرق ہونگی جو شخص کہ کافر ہو پس اوپر اوسکی ہی کفر اوسکا اور جو شخص کہ عمل کری

صالحا فلانفسهم یمهدون ○ لیجزی الذین امنوا

نیک پس واسطی نفس اپنی تمہید کرتی ہین تاکہ جزا دیوی خدا اون لوگون کو کہ ایمان لاتی

وعملوا الصالحات من فضله انه لا یحب الکافرین ○

اور کیی کارہای شایستہ فضل اوسکی سی بدرستیکہ خدا نہین دوست رکہتا کافرون کو

ومن ایاته ان یرسل الریاح مبشرات ولیذیقکم

اور نشانی قدرت اوسکی یہہ ہی کہ بہیجتا ہی ہواؤن کو درحالیکہ خوشخبری دینی والی ہین تاکہ چکہاوی تمکو

من رحمته ولتجری الفلک بامره ولتبتغوا من فضله

رحمت اپنی سی اور تاکہ جاری ہوون کشتیان بسبب حکم اوسکی اور تاکہ طلب کرو تم … فضل اوسکی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

اور شاید کہ تم شکر کرو اور ہر آئنہ تحقیق کہ بھیجا ہم نی پہلی تجھ سی رسول لوگون

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

طرف قوم اونکی پس آئی وہ انبیا ساتھ معجزہ ہای روشن کی پس انتقام لیا ہم نی ان لوگون سی کہ گناہ کیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

اور ہی لازم اوپر ہمارے نصرت مومنین کی اللہ ایسا ہی کہ بھیجتا ہے

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ

ہوا ؤنکو پس برانگیختہ کرتا ہی بدلی کو پس پھیلاتا ہی خدا ابر کو بیچ آسمان کی جس طرح کی چاہتا

وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ فَاِذَآ

اور کردانتا ہی اسکو پارہ پارہ پس دیکھتا ہی تو باران کو کہ نکلتا ہی میان میں سی اسکی پس جس وقت

اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

پہنچاتا ہی خدا بارانکو جسکو چاہتا ہی بندون اپنی سی ناگہان وی اسوقت مین خوش ہو جاتی ہین

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ

اور بدرستیکہ تھی قبل اسکی کہ نازل کیا جائی اوپر انکی باران پیشتر اسی بیچ ناامیدی کی

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

پس نظر کر تو طرف آثار رحمت خدا کی کیونکر زندہ کرتا ہی زمین کو بعد خشک ہونی اسکی

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بدرستیکہ یہ ہر آئنہ زندہ کرنیوالا ہی مردگان کا اور وے اوپر ہر چیز کی قادر

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور البتہ ہر آئنہ اگر بھیجین ہم ہوا کو پس دیکھین وی اسکو در حالیکہ زرد ہو گئی ہی کھیتی ہر آئنہ ہو جاوین بعد اسکی

يَكْفُرُوْنَ ○ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا

کفران کرتی پس بدرستیکہ تو نہین سنوا سکتا مردونکو اور نہین سنوا سکتا بہرونکو بلانی کو جسوقت

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ○ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ

کہ پھرین در حالیکہ پیٹھ کرنیوالی ہین اور نہین ہی تو ہدایت کرنیوالا اندھونکا گمراہی اونکی کی

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِيْ

نہین سنوا مگر وہ شخص کہ ایمان لاوی ساتھ آیتوں ہماری کی پس وی اسلام لانی والی ہین اللہ ایسا ہی کہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

پیدا کیا تمکو چیز ضعیف سی پس گردانا بعد کمزوری کی قوت

ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

بعد اسکی گردانا بعد قوت کی ضعف کو اور پیری کو پیدا کرتا ہی جس چیز کو کہ چاہتا ہی

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ○ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ

اور وہ دانا ہی اور قادر ہی اور اوس دن کہ قائم ہوگی قیامت قسم کھاوینگی گنہگار

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ○

نہین درنگ کی انہون نی غیر ساعت کی اسی طرح تھی وی بنا مین کہ پھیری جاتی تھی صدق سی

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ

اور کہا اون لوگون نی کہ دیے گئی علم کو اور ایمان کو ہر آئنہ درنگ کی تمنی بیچ خبر کی جس طرح کہ بیچ

كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ

لوح محفوظ کی بیچ خدا کی قیامت تک پس یہہ دن ہی برانگیختہ کرنی کا

وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

اور لیکن تم تہی کہ نہ جانتی تہی پس اوس دن کہ نہین نفع دیگا [illegible]

ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

کہ ظلم کیا اونہون نی عذر کرنا اونکا اور نہ طلب کیجاویگی اونسی [illegible] اور البتہ تحقیق

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

بیان کیا ہمنی واسطی لوگون کی بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی

وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ

اور اگر لاوی تو ای محمد ساتہہ اونکی ایک آیت ہر آئینہ کہینگی وہ لوگ کافر ہوی کہ نہین تم مگر باطل [illegible]

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اسی طرح سی مہر کرتا ہی خدا اوپر دلہای اون لوگون کی کہ نہین جانتی ہین

ع فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ

پس صبر کر تو بدرستیکہ وعدہ خدا حق ہی اور نہ خفیف اور سبک کرین تجکو وہ لوگ کہ نہین یقین [illegible]

فائدہ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ صاحب کشاف نی لکہا ہی [illegible]

ہوتا ہی جانوران آبی کا جینا ہوتی ہین در تفسیر علی بن ابراہیم مین مرقوم ہی کہ حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ قول حق تعالی کا ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

[illegible] اوسوقت مین ہوا تہا کہ انصار نی کہا تہا مِنَّا اَمِيْرٌ وَّمِنْكُمْ اَمِيْرٌ [illegible]

مراد [illegible] فقط [illegible] رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا ہی فائدہ فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ

عمل صالح سبقت کرتا ہی صاحب اپنی سی دخول جنت مین اور وجہ اوسکی یہہ ہی کہ شغل خدام کی

بہشت مین جاتا ہی کہ تا صاحب اپنی کو بہشت مین لیجاوی اور فرش وغیرہ اوسکی واسطی درست

کری اور اس حدیث سی معلوم ہوتا ہی کہ اعمال مجسم ہوتی ہین ہر چند کہ بعضی علما اسکا انکار

کرتی ہین لیکن [illegible] کہ اعمال مجسم ہوتی ہین چنانچہ [illegible] اپنی [illegible] بیان اسکا کیا ہی

آیاتہا ۳۴ کلماتہا ۵۴۸ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ حروفہا ۲۱۱۰ رکوعاتہا ۴

سورۃ لقمان مکہ مین اوتری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ساتہہ نام خدای رحمن رحیم

ع الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝

قسم ذات محمد یہہ آیات ہین کتاب محکم کی در حالیکہ راہنما ہی اور بخشش ہی واسطی نیکوکارون کی

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ

وہ گروہ کہ برپا رکہتی ہین نماز کو اور دیتی ہین زکوٰۃ کو اور وہ ساتہہ آخرت کی

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

وہ یقین کرنی والی ہین یہہ گروہ بیچ ہدایت کی جانب پروردگار اپنی سی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ

اور یہہ گروہ وہ ہین رستگار اور بعضی لوگون سی وہ شخص ہی کہ مول لیتا ہی

لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا

لہو سخن کو تا کہ گمراہ کرے بیچ راہ خدا سے بدون علم کی اور تا کہ لی اوسے [illegible]

هُزُوًا أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ

ہنسی مین یہ گروہ واسطی ان کی عذاب خوار کنندہ ہے اور جس وقت کہ تلاوت کیجاتی

عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي

اوپر اوسکی آیات ہماری سے پھیر لیتا ہے منہ کو در حالت تکبر کی گویا کہ نہیں سنا اوسکو گویا کہ

أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

دو نوں کان اوسکی کی گرانی ہے پس بشارت دے اونکو ساتھ عذاب دردناک کی تحقیق وہ لوگ [illegible]

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا

اور عمل کیے اونہوں نے شایستہ واسطی اونکی باغہا ہے پر نعمت ہین کہ ہمیشہ رہنے والے ہین بیچ [illegible]

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ

وعدہ اللہ کا حق ہے اور وہ ہے غالب ہے محکم کار پیدا کیا آسمان کو بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ

ستون کی کہ دیکھتے ہو اوسکو اور ڈالا بیچ زمین کی کوہہا ہے بلند کو تا کہ نہ حرکت دے تمکو

وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا

اور منتشر کیا بیچ اوسکی ہر ایک جیوانات سے اور نازل کیا ہمنے آسمان سے پانی پس اوگایا ہمنے

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُونِي

بیچ اوسکی جوڑ کی ہر صنف نیکو سے یہ مخلوق ہے اللہ کا پس دکھاؤ مجھے

مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

کس چیز کو پیدا کیا اون لوگون نے کہ سوا اوسکی ہین بلکہ ظالم لوگ بیچ گمراہی ظاہر کی ہین

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مراد لہو حدیث

سے طعن کرنا کلمات حق مین ہے اور استہزا کرنا اوسی حق کو اور دوسری حدیث مین حضرت

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ مراد ومن الناس سے نضر بن حارث کہ راوی

سخنان گذشتہ اور اشعار ایسے کا تہا ہے چنانچہ نقل ہے کہ نضر بن حارث نے جا کر شام

جا کر قصہ رستم و اسفندیار کو مول لیا اور مجالس قریش مین پڑھتا تھا اور لاف زنی

کیا کرتا تھا کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصہ عاد و ثمود سے اور عظمت ملک

سلیمان اور داود و علی نبینا وعلیہم السلام سے خبر دیتے ہین تو مین بھی گفت

گو کرتا ہون عرب اور عجم سے کلام کرتا ہون اوس وقت مین یہ آیت نازل ہوئی

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ يَشْكُرْ

اور ہر اینہ تحقیق دی ہمنے لقمان کو حکمت یہ کہ شکر کر تو واسطی خدا کی اور جو شخص کہ شکر کرتا ہے

فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

پس نہین شکر کرتا مگر واسطی نفس اپنی کی اور جو شخص کہ کفر کرتا ہے پس تحقیق کہ خدا بے نیاز ہے سزاوار حمد ہے

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ

اور جس وقت کہ کہا لقمان نے واسطی بیٹی اپنی کی در حالیکہ نصیحت کرتا تھا اوسکو اے بیٹے میرے نہ شریک لا [illegible]

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

تحقیق کہ شرک ہر آئینہ ظلم بزرگ ہے اور حکم کیا ہمنے آدمی کو بیچ حق والدین اپنی کی

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ

شکم میں رکھا اسکو ماد اوسکی نے دہالیکہ ضعیف تہا اور ضعف کا اور چہڑانا اوسکا دو سال ہی بیچ یہ کہ شکر کر

لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى

واسطے میرے اور والدین اپنی کی طرف میری طرف ہی بازگشت ہی اور اگر نزاع کرین والدین تجہسی اوپر

اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا

اسکی کہ شریک لاوے تو ساتہ میری اوس چیز کو کہ نہیں ہی واسطے تیرے ساتہ اوسکی علم پس اطاعت کر تو ان دونون کی

وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

اور مصاحبت کر ان دونون سی بیچ دنیا کی بحالت نیکی کی اور متابعت کر راہ اوس شخص کی کہ رجوع

اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

طرف میری پہر بعد اسکے طرف میری مرجع تمہارا ہی پس آگاہ کرونگا مین تمکو ساتہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی تہی تم

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ

کہا لقمان نی ای بیٹی میری تحقیق کہ نیکی یا بدی اگر ہو بقدر وزن ایک دانی کی رائی سی پس ہو وی بیچ

صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ

سنگ عظیم کی یا درمیان آسمانون یا بیچ زمین کی لا دیگا اوسکو خدا

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

در تحقیق کہ خدا لطف کنندہ و خبر دار ہی ای بیٹی میری برپا کر تو نماز کو اور امر کر تو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ

ساتہ نیکی کی اور نہی کر تو منکر سی اور صبر کر تو ساتہ اوس چیز کی کہ پہنچی تجہکو تحقیق

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

یہ امر قطع امور سی ہی اور نہ پہیر رو اپنی کو واسطی آدمیون کی

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اور نہ چل تو بیچ زمین کی از روی تکبر کی در تحقیق کہ خدا انہین دوست رکہتا ہی ہر خود پسند

فَخُوْرٍ ۝ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ

متکبر کو اور میانہ روی کر بیچ چلنی اپنی کی اور پست کر آواز اپنی کو

ع اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

در تحقیق کہ بدترین آوازہا ہر آینہ آواز خر ہے

قوله اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اس آیت سی کمال مبالغہ معلوم ہوتا ہی کہ شکر انسان

کو والدین کا اپنی کی کیا ہی اور بعضی تفاسیر میں وارد ہی کہ یہ آیت اسطرح سی نازل ہوئی ہی

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ یعنی امر کیا ہمنی آدمی کو ساتہ نیکی پدر و مادر اپنی

کی قوله مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ یعنی یہ امر قطعیات سی ہی کہ ترک اسکا کسی وجہ جائز نہیں ہی

اور بعد اسکی حقتعالی فرماتا ہی ولا تصعر خدك للناس یعنی کسی کو حقیر نہ جان اور تکبر سی اپنا منہ نہ پہیر اور

تکبر و سطی لوگون کی کہ جس طرح سی فعل شکر کا ہی اور تفسیر علی بن ابراہیم میں منقول ہی یعنی نہ پہیل اور

خوار کر رو اپنی کو واسطی طمع کی نزدیک لوگون کی قوله لصوت الحمير اصول کافی میں

منقول ہی کہ ابوبکر حضرمی نی حضرت صادق علیہ السلام سی تفسیر اس آیت میں سوال

کیا حضرت نی فرمایا کہ عطسہ قبیح کو کہتی ہین بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ جو شخص بلند کری

آواز کو وقت کلام کی پس یہہ بلند کرنا آواز کا قبیح ہی و مشابہ آواز خر کی ہی مگر بلند کرنا آواز کا

و ما ہیں اور قرأت قرآن میں بہتر ہی تسبیح ہی تکملا ربنا ... کو ع ... سیپارہ ہست

دیکھو قولہ لو الذین ... بیات حرف ہیں ... اسکی اشارہ تی میں ربنا ... اسکی ایک سی ... کی ہیں

مجموع ... کا وہی ... تی نکلی اوس سی یہہ عبارت ہم حبیب اللہ ...

ولو الذین ... ربنا ... اسکی وہی ... نکلی ... ہم محمد علی الہادی ...

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

آیا نہیں دیکھتی تم بیشک خدا نی مسخر کیا واسطی تمہاری جو کچھ بیچ آسمانوں کی اور جو کچھ بیچ زمین کی

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ

اور تمام کیا اوپر تمہاری نعمت اپنی کو درحالیکہ آشکارا ہی اور پنہان اور بعضی لوگوں سے

مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ

وہ شخص ہی کہ مجادلہ کرتا ہی بیچ باب خدا کی بدون علم کی اور بدون ہدایت کی اور کتاب روشن

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور جس وقت کہ کہا گیا واسطی انکی کہ پیروی کرو اوس چیز کو کہ نازل کیا خدا نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کرینگی ہم

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

اوس چیز کی کہ پایا ہمنی اوپر اوسکی باپ دادا اپنی کو آیا اگرچہ شیطان کہ بلاتا ہو انکو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ

طرف عذاب دوزخ کی اور جو شخص کہ تفویض کرتا ہی ذات اپنی کو طرف خدا کی درحالیکہ وہ

مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۭ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

نیکوکار ہو پس تحقیق کہ دست آویز کی ساتھ رسن استوار کی اور طرف خدا کی انجام

الْاُمُوْرِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

کاموں کی اور جس شخص نی کہ کفر کیا پس نہ غمگین کری تجھی کفر اوسکا طرف ہماری ہی بازگشت انکی

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ نُمَتِّعُهُمْ

پس آگاہ کرینگی ہم انکو ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا اونہوں نی بیشک خدا دانا ہی ساتھ ذات سینوں کی ... فائدہ دینگی

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ

دنیا میں تھوڑا بعد اسکی مضطر کرینگی ہم طرف عذاب شدید کی اور اگر سوال کری تو انسی کہ آسمانوں کو کن

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ

کسنی پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ہرآینہ کہینگی وہ اللہ ہی کہہ تو تمام حمد واسطی اللہ کی

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

بلکہ اکثر انکی نہیں جانتی ہیں واسطی خدا کی ہی جو کچھ ہی بیچ آسمانوں اور زمین کی

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ

بیشک خدا وہی بےنیاز ہی اور ستودہ ہی اور اگر بدرستیکہ ہوں جو کچھ بیچ زمین کی ہی

شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

درخت سی قلم اور ہوں دریا کہ سیاہی ہی اوسکو بعد اوسکی سات دریا کی

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ

نہ تمام ہوں کلمات خدا کی بدرستیکہ خدا غالب ہی حکمت والا ہی نہیں پیدا کرنا تمہارا

وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَمْ تَرَ

اور اوٹھانا تمہارا بعد مرگ کی مانند پیدا کرنی نفس واحد کی ہی بدرستیکہ خدا سننی والا اور دیکھنی والا ہی آیا

إِنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

آیا نہین دیکھا تونی بدرستیکہ خدا داخل کرتا ہی رات کو بیچ دن کی اور داخل کرتا ہی دن کو بیچ رات کی

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ

اور مسخر کیا شمس کو اور قمر کو ہر ایک جاری ہوتا ہی طرف وقت معین کی اور بدرستیکہ خدا

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ

ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دانا ہی یہہ بسبب اوسکی ہی بدرستیکہ خدا

مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ

ورای اوسکی سی باطل ہی اور بدرستیکہ خدا وہی برتر ہے بزرگ ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ

آیا نہین دیکھا تونی بدرستیکہ کشتی کہ جاری ہوتی ہی بیچ دریا کی ساتھ نعمت اللہ کی تا دکھلاوی تمکو

مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

آیات اپنی سی بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ آیات ہین واسطی صبر کرنیوالی شکر گذار کی

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

اور جسوقت لیتی ہی اونکو موج مانند سائبان کی بلاتی ہین خدا کو حالیکہ خالص کرنیوالی ہین

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا

پس جسوقت کہ نجات دی انکو طرف خشکی کی پس بعض اونمین

إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

مگر ہر غدار کفر کرنیوالا ای گروہ آدمیان ڈرو تم خدا اپنی سی اور ڈرو اوس دن کی

لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ

نہین کفایت کرنیوالا ہی باپ فرزند اپنی سی اور نہ فرزند کو ہی نفع دینی والا باپ اپنی کو

شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ

کچھ چیز سی بدرستیکہ وعدہ خدا کا حق ہی پس نہ فریب دی تمکو زندگانی دنیا کی اور نہ فریب دی تمکو

بِاللَّهِ الْغَرُورُ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

ساتھ اللہ کی فریب دہ بدرستیکہ خدا نزدیک اوسکی علم قیامت کی ہی اور نازل کرتا ہی باران کو

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا

اور جانتا ہی اوس چیز کو کہ بیچ رحمون کی ہی اور نہین جانتا کوئی نفس کیا چیز کسب کریگا کل

ع وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اور نہین جانتا کوئی نفس کہ کس زمین مین مریگا بدرستیکہ خدا دانا ہی خبردار ہے

بِاللَّهِ الْغَرُورُ یعنی مبالغہ کی فریب دینی والا تمکو عفو اور کرم حقتعالی پر فریب شیطان یہ

طرح کہ وہی شیطان وسوسہ ڈالی کہ ہرگاہ حقتعالی کریم اور بخشنی والا ہی لہذا

گناہوں مین سی جس گناہ کو کہ چاہو اختیار کرو تکملہ برو بیانات کہ رکوع بارہویں سیپارہ

نِعْمَةً ظَاهِرَةً نو حرف ہین بینات اوسکی وسی اکاسی ہوتی ہین نکلی وس سی

یہ عبارت فَهُوَ نَبِيُّ اللَّهِ هُوَ الْهَادِي وَبَاطِنَةً چھ حرف ہین بینات

اوسکی ایک سی بہتر ہوتی ہین نکلی وس سی یہ عبارت هِيَ وَجْهُ آلِ مُحَمَّدٍ

الْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ بارہ حرف ہین بینات اوسکی چارسی ہوتی ہین نکلی وس سی

یہ عبارت وَلَاءُ عَلِيٍّ الْهَادِي هُوَ وَصِيُّ النَّبِيِّ وَحُبُّ اللَّهِ كَلِمَاتُ اللَّهِ نو حرف

بین مبلغ اوس کی چار سی چشمہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
علی بن ابیطالب ہو نا النبی و الہ الہدا
ایا نھا بر کلما اتلہ **سورۃ السجدۃ مکیۃ** حروفہا ... رکوعہا
سورہ سجدہ مکہ مین اوتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام خدا کی جو بخشنی والا ہے نہایت رحم والا
الم ○ تنزیل الکتاب لا ریب فیہ من رب العالمین ○
قسم پیغمبر آخر الزمان کی بہ نازل کرنا کتاب کہ نہین شک ہی بیچ اوسکی جانب پروردگار عالمیان کی
ام یقولون افتراہ بل ہو الحق من ربک لتنذر قوما
آیا کہتی ہین مشرکین کہ افترا کیا اوسی کتاب کو بلکہ وہی حق ہی جانب پروردگار تیری تاکہ ڈراوی تو قوم
ما اتاہم من نذیر من قبلک لعلہم یہتدون ○
کہ نہین آیا اونکو کوئی ڈرانیوالا سی آگی تیری شاید کہ وہ ہدایت پاوین
اللہ الذی خلق السموات والارض وما بینہما فی
خدا ایسا ہی کہ پیدا کیا آسمانونکو اور زمین کو اور جو کچھہ درمیان اونکی ہے بیچ
ستۃ ایام ثم استوی علی العرش ما لکم من دونہ من ولی
چھہ دن کی بعد اوسکی غالب ہوا اوپر عرش کی نہین واسطی تمہاری سوا اوسکی کوئی دوست
ولا شفیع افلا تتذکرون ○ یدبر الامر من السماء
اور نہ شفاعت کرنیوالا آیا پس نہین پند لیتی تدبیر کرتا ہی امر وحی کو آسمان سی طرف

الی الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ
زمین کی بعد اوسکی عروج کرتا ہی جبرئیل طرف اوسکی بیچ اوس دن کی کہ ہے مقدار اوسکا
الف سنۃ مما تعدون ○ ذلک عالم الغیب والشہادۃ
ہزار برس کا اوس چیز سی کہ تعداد کرتی ہو تم یہہ خدا ہی دانا ہی پوشیدہ اور ظاہر ہی
العزیز الرحیم ○ الذی احسن کل شیء خلقہ وبدا خلق
غالب ہی مہربان ہے ایسا خدا کہ نیک کیا ہر چیز کو پیدا کیا اوسکو اور شروع کیا پیدا کرنا
الانسان من طین ○ ثم جعل نسلہ من سلالۃ من ماء مہین ○
آدمی کو مٹی سی بعد اوسکی کردانا اولاد اوسکی کو خلاصہ پانی خوار سے
ثم سواہ ونفخ فیہ من روحہ وجعل لکم السمع والابصار
بعد اوسکی برابر کیا اوسکو اور دم دیا بیچ اوسکی روح اپنی سی اور کردانا واسطی تمہاری کان اور آنکھیں
والافئدۃ قلیلا ما تشکرون ○ وقالوا ءاذا
اور دلہا ... تھوڑا ہی اوس چیز سی کہ شکر کرتی ہو تم اور کہا منکران بعث نی آیا جس وقت
ضللنا فی الارض ءانا لفی خلق جدید ط بل ہم
گم ہو جاوینگی ہم بیچ زمین کی البتہ ہم ہر آینہ بیچ پیدائش نئی کی ہین بلکہ وہ
بلقاء ربہم کافرون ○ قل یتوفکم ملک الموت
ساتھہ دیکھنی رب اپنی کی کفر کرنیوالی ہین کہہ تو ای محمد موت دیتا ہی تمکو فرشتہ موت
الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون ○
ایسا کہ موکل ہی ساتھہ تمہاری قبض ارواح تمہاری کی بعد اوسکی طرف پروردگار اپنی کی پھیری جاوگی تم

فی یوم کان مقدارہ علی ابن ابراہیم نے لکھا ہے کہ معنی اس آیت کے یہہ ہیں کہ تدبیر کرتا ہے
خدائے تعالیٰ امر اور نواہی کو اور بھیجتا ہے اونکو آسمان سے طرف زمین کے پس پھرتے
ہیں وہ امر و نواہی طرف جزائے اعمال کے بیچ روز قیامت کے پھر اون لوگوں کے
کہ عمل ونیکی کرتے تھے یا بدی کی ہے اور مقدار اوس روز قیامت کی ہزار سال ہے سالہائے
دنیا سے اور کتاب امالی میں حضرت صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر گاہ [illegible]
میں کہ [illegible] ہونگی پچاس جگہہ موقف اونکا ہوگا ہر جگہہ ہزار سال توقف کرنا ہوگا سالہائے
دنیا سے لہذا اس جگہہ ہر گاہ بیان ایک موقف کا تھا ہزار سال بیان [illegible]
اور دوسرے سورہ میں خمسین الف سنۃ بیان فرمایا باعتبار مجموع [illegible]

ولو تریٰ اذ المجرمون ناکسوا رءوسہم عند ربہم
اور اگر دیکھے تو اے محمد اوس وقت کہ گناہ گار گرائے ہوں سر اپنے کو نزدیک پروردگار اپنے
ربنا ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا انا موقنون ۝
اے پروردگار ہمارے دیکھا ہم نے اور سنا ہم نے پس پھیر ہم کو دنیا میں کہ عمل کریں ہم نیک [illegible]
ولو شئنا لآتینا کل نفس ہداہا ولکن حق
اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہیں ہم ہر نفس کو ہدایت اوس کی و لیکن ثابت ہوا
القول منی لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین
یہہ قول مجھ سے البتہ پر کرینگے ہم جہنم کو جنات سے اور انسان سے سب سے
فذوقوا بما نسیتم لقاء یومکم ہذا انا نسینٰکم
پس چکھو تم عذاب اوسکی کہ ترک کیا تم نے ملاقات اوس دن کو یہہ روز قیامت ہے [illegible]

سجدہ

وذوقوا عذاب الخلد بما کنتم تعملون ۝ انما یؤمن
اور چکھو تم عذاب ہمیشگی کو بسبب اوس چیز کے کہ تھے تم عمل کرتے جز این نیست کہ ایمان لاتے
بآیٰتنا الذین اذا ذکروا بہا خروا سجدا
ساتھ آیات ہماری کے وہ لوگ کہ جسوقت پند دیے جاتے ہیں ساتھ اونکے [illegible] گر پڑتے ہیں حالانکہ سجدہ کرتے ہوئے
وسبحوا بحمد ربہم وہم لا یستکبرون ۝ تتجافیٰ جنوبہم
اور تسبیح کرتے ہیں ساتھ حمد خدا کی اور وہ نہیں سرکشی کرنیوالے دور ہوتے ہیں پہلو انکے
عن المضاجع یدعون ربہم خوفا وطمعا ومما رزقنٰہم
خوابگاہوں سے در حالیکہ بلاتے ہیں رب اپنے کو واسطے خوف کی اور طمع کی اور اوس چیز سے کہ روزی دی ہے ہم نے اونکو
ینفقون ۝ فلا تعلم نفس ما اخفی لہم من قرۃ اعین
خرچ کرتے ہیں پس نہیں جانتا کوئی نفس وہ چیز کہ جو پوشیدہ کی گئی واسطے اون کی روشنی چشم سے
جزاء بما کانوا یعملون ۝ افمن کان
بدلا ہے واسطے اوس چیز کو کہ تھے کہ عمل کرتے تھے وہ آیا پس وہ شخص کہ ہو
مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستوون ۝ اما الذین آمنوا وعملوا الصالحات
مومن مثل اوس شخص کی کہ ہو فاسق نہیں برابر ہوتے ہیں لیکن وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور عمل کیے نیک
فلہم جنٰت المأویٰ نزلا بما کانوا یعملون ۝ واما الذین
پس واسطے ان کے ہیں بہشت [illegible] لیکن وہ لوگ
فسقوا فماوٰہم النار کلما ارادوا ان یخرجوا منہا
کہ فسق کیا پس جگہہ اونکی آگ ہے جسوقت کہ چاہیں یہہ کہ نکلیں اوس سے [illegible]

سجدہ

أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ
پھیر لائی جاوین گی بیچ اوسکی اور کہا گیا واسطی اونکی چکھو تم عذاب دوزخ کا ایسا کہ تھی تم
بِهِ تُكَذِّبُونَ ○ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ
کہ ساتھ اوسکی تکذیب کرتی تھی تم اور البتہ چکھاوینگی ہم اونکو عذاب نزدیک سی
الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
عذاب بزرگ کی تا شاید کہ وہ رجوع کرین اور کون ستمگار تر ہی اوس شخص سی کہ پند دیا گیا
بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ
ساتھ آیات پروردگار اپنی کی بعد اسکی روگردان ہوا اوس سی بدرستیکہ ہم گنہگاروں سی انتقام لینیوالی ہین
وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ
اور بدرستیکہ دیا ہمنی موسی کو کتاب توریت پس نہو تو بیچ شک کی دیکھنی اوسکی قرآن کی
وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ
اور گردانا ہمنی توریت کو راہ دکھانیوالی واسطی بنی اسرائیل کی اور کیا ہمنی بنی اسرائیل مین سی پیشوا کہ ہدایت کرتی تھی
بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ○ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
ساتھ حکم ہمارے کی جبکہ صبر کیا اونہون نی اور تھی ساتھ آیتون ہماری یقین رکھتی بدرستیکہ پروردگار تیرا وہ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○
کہ جدا کرتا ہی حق کو باطل سی درمیان اونکی روز قیامت مین بیچ اوس چیز کی کہ تھی بیچ اوسکی اختلاف کرتی
أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ
آیا نہین ہدایت کی واسطی اونکی بہت ہلاک کیا ہمنی پہلی اونکی اہل زمانون سی کہ چلتی ہین

ع

فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ○
بیچ مکانات اونکی کی بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آینہ علامات عبرت ہین آیا پس نہین سنتی وہ
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ
آیا نہین دیکھتی وہ بدرستیکہ ہم نازل کرتی ہین پانیکو طرف زمین بی گیاہ کی پس نکالتی ہین ہم اوس سی
زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ○
زراعت کو کہ کھاتی ہین اوس سی چارپائی اونکی اور نفسہا اونکی آیا پس نہین دیکھتی وہ
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ○ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ
اور کہتی ہین وہ کب ہوگی یہہ فتح نبی بہشت اگر ہو تم سچ کہنی والی کہہ تو ای محمد روز فتح
لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ○
نہین نفع دیگا اونکو جو کافر ہوئی ہین ایمان اونکا اور نہ وہ مہلت دی جاوینگی
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ○
پس روگردان ہو تو اونسی اور انتظار کر تو بدرستیکہ وہ سب انتظار کرنیوالی ہین
إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا یہہ آیت از جملہ اون چار آیتونسی ہی کہ تلاوت
کنندہ اور سننی والی اسکی پر سجدہ واجب ہی اور وہ تین آیت دیگر کہ جس مین سجدہ
واجب ہی یہہ ہین ایک حٰم سجدہ میں اور ایک سورہ والنجم مین اور ایک سورہ اقرا
مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ سورہای عزائم الم تنزیل اور حٰم
سجدہ اور والنجم اذا ہوی اور اقرا ہی اور سوای اسکی تمام قرآن مین سجدہ
سنت ہین اور ان چار ون سورتونکو سورہای عزائم شرع میں اسواسطی کہتی ہین کہ

ع

وہ نیت بھی انھون کی ہی اسوا اسکی کہ آیات بمنزلہ افسونہا کی ہین کہ دلہائی سنگین کو
نرم کرتی ہین اور بسبب سجدہ کرنیکی خضوع اور خشوع حاصل ہوتا ہی اور اس حدیث سی معلوم
ہوتا ہی کہ سجدہ تلاوت وقت پڑھنی اور سننی کی ان سورتون مین واجب ہی اور گیارہ جگہ
قرآن مین سجدہ سنت ہی اور وہ یہہ ہین سورہ اعراف اور سورہ رعد اور سورہ نحل اور سورہ
بنی اسرائیل اور سورہ مریم اور سورہ حج دو موضع مین اور سورہ فرقان اور سورہ نمل
اور سورہ صاد اور سورہ اذا السماء انشقت یہہ سب سورہ مین پس سب ملکر
سجدی کی پندرہ ہوتی ہین اور چودہ سورتین اور نزدیک شافعی کی سجدہ انہین چودہ جگہ
فرض ہی اور نزدیک ابو حنیفہ کی ان سب جگہہ مین واجب ہی اور فرقہ ناجیہ امامیہ چار
جگہہ واجب اور باقی سنت جانتی ہین اور مستحب ہی کہ سجدہ مین یہہ دعا پڑہے
لا اله الا الله حقا حقا لا اله الا الله ایمانا وتصدیقا لا اله الا الله
عبودیة ورقا سجدت لك یا رب تعبدا ورقا یعنی عالمون نی
لکہا ہی کہ وجوب سجدہ کا فوری ہی یعنی جسوقت کہ پڑہی یا سنی اسیوقت سجدہ
کری اور در صورت تاخیر نیت قضا واقع ہوگا اور بعضون نی لکہا ہی کہ ہر وقت
ادا ہی بنا بر اسکی نیت قضا کسی وقت نچاہیی اور طہارت اور قبلہ اس مین کچہہ
شرط نہین قوله تعالی ومما رزقناهم ینفقون یعنی جس چیز سی کہ روزی دی ہی
انکو نفقہ کرتی ہین بعضی حدیث مین اہلبیت علیہم السلام سی معلوم ہوتا ہی کہ یہہ
آیت حق اس جماعت مین نازل ہوئی تہی کہ بجہت شوق ترک خواب راحت
کرتی ہین اور نماز شب مین مشغول ہوتی ہین قوله تعالی من قرة اعین ...

و ما خفی از خبر دی کی او نفقہ کرنی والونکی واسطی چشم روشنی دربافت جا عالیہ یا کی ہی کہ مومنین اونکو دیکہکر خوش ہونگی اور
علی بن ابراہیم نی حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ ثواب نماز شب
کا قرآن مین ذکر نکیا بوسطہ بزرگی شان نماز شب کی قوله تعالی افمن کان مومنا کمن
کان فاسقا علی بن ابراہیم نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
ولید بن عقبہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی بمقام نزاع اور مفاخرت مین
کہنی لگا کہ بخدا قسم کہ مین تجہسی زیادہ زبان آور ہون اور معرکہ جنگ مین بہی تجہسی
پیش قدمی کرنیوالا ہون اور سنان بہی میری تیز تر ہی حضرت نی جواب دیا کہ
خاموش رہ کہ تو فاسق ہی اور تجہی ہمسی یارای نزاع اور مفاخرت نہین ہی لہذا
حق تعالی تائید قول جناب امیر مین فرماتا ہی افمن کان مومنا کمن کان فاسقا
قوله تعالی من العذاب الادنی علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ عذاب ادنی سی مراد
عذاب رجعت ہی اور مجمع البیان مین ائمہ معصومین علیہم السلام سی روایت کی ہی
کہ عذاب ادنی دابة الارض اور دجال ہی اور بعضون کا اعتقاد یہہ ہی کہ عذاب
ادنی قبر ہی قوله تعالی فلا تکن فی مریة من لقائه اگرچہ بحسب ظاہر یہہ خطاب
طرف پیغمبر علیہ الصلوة والسلام کی ہی لیکن مراد اہلبیت علیہم السلام ہین یعنی مت ہو
تو بیچ شبہہ شک کی دیکہنی قرآن سی کہ بہیجنا قرآن کا امر عجب نہین ہی جسطرح سی
موسی کو ہمنی توریت دی اسیطرح تجکو قرآن دیا اور بعضون نی لکہا ہی کہ ضمیر لقائہ
راجع بطرف موسی ہی یعنی شک مکر ملاقات موسی مین چنانچہ معراج مین ملاقات ہوئی
قوله تعالی لما صبروا وکانوا علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ علم شد مین گذرا تہا کہ ائمہ

علیہم السلام کا صبر کرنیکی شدائد امت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ پر سبب ہی اونکی امام
کیا اور وجعلنا منہم ائمۃ یہدون بامرنا لما صبروا وکانوا بایاتنا یوقنون
قولہ اولم یہد لہم کم اہلکنا کم اہلکنا فاعل ہی لم یہد لہم کا اور تفسیر
اسکی یہہ ہی کہ کثرت اہلاکنا القرون من قبلہم مسل سکا یہہ ہی کہ آیا ہدایت نہ کی
اہل مکہ کو زیادتی ہلاکت کرنی ہماری نی اہل زمانہای سابق کو کہ اونکی مکانوں میں
چلتی ہو قولہ فاعرض عنہم وانتظر علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نی لکہا ہی کہ آیت
اولم یروا انا نسوق الماء الی الارض الجرز الایہ ایک مثل ہی کہ منقول
نی درباب رجعت اور قائم آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی بیان کی ہی یعنی کہ زمین
ظلم اور تعدی کی خراب اور اوجاڑ ہوگئی ہوگی باعث قیام قائم آل محمد آباد کرینگی ہم
لیکی اور بعد اسکی علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ ہرگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی خبر رجعت لوگوں کو دی
جماعت نی کہا متی ہذا الفتح ان کنتم صادقین جواب دسکا یہہ یعنی ظاہر ہی
زبر و بینات رکوع یازدہم سیپارہ بیست و یکم قولہ افمن کان مومنا بارہ حرف
بینات اوسکی سات سی شش میں نکلی اوس سی یہہ عبارت عنی بہ علیا ہو امیر
المؤمنین قولہ کمن کان فاسقا گیارہ حرف ہیں بینات اوسکی سات
ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت فہو الولید بن عقبہ قولہ العذاب الادنی
بینات اوسکی سات سی چہوتی نکلی اوس سی یہہ عبارت علی ابو الائمۃ الطاہرین قولہ العذاب الاکبر
... نکلی عبارت قائم آل محمد الہادی بالسیف قولہ ائمۃ یہدون بامرنا
بینات اسکی ... نکلی اوس سی یہہ عبارت وہم الاوصیاء الہداۃ ...

آیاتہا ... کلماتہا ... سورۃ الاحزاب مدنیۃ حروفہا ... رکوعہا ...

سورۂ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم کے

یا ایہا النبی اتق اللہ ولا تطع الکافرین والمنافقین
اے پیغمبر خبر دینی والے ڈر خدا سی اور نہ فرمانبرداری کر تو کافروں کی اور منافقوں کی
ان اللہ کان علیما حکیما ۝ واتبع ما یوحی الیک
بیشک خدا ہی دانا حکم کرنی والا اور پیروی کر اوسکی کہ وحی کیجاتی ہی طرف تیری
من ربک ان اللہ کان بما تعملون خبیرا ۝ وتوکل علی
پروردگار تیری سی بیشک خدا ہی ساتھہ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم جاننی والا اور توکل کر اوپر
اللہ وکفی باللہ وکیلا ۝ ما جعل اللہ لرجل من قلبین
خدا کی اور بس ہی خدا واسطی کارسازی کو اور نہیں کیا خدا نی واسطی کسی مرد کی دو دل سی
فی جوفہ وما جعل ازواجکم الائی تظاہرون منہن
بیچ اندرون اوسکی اور نہیں کیا ازواج تمہاری کو وہ کہ ظہار کرتی ہو تم اون سی
امہاتکم وما جعل ادعیاءکم ابناءکم ذلکم
ماں تمہاری اور نہیں کیا پسر خواندہ یعنی موہنہ بولی فرزند تمہارا بیٹہ واسطی تمہاری
قولکم بافواہکم واللہ یقول الحق وہو یہدی السبیل ۝
کہنا تمہارا ساتھہ موہنوں تمہاری کی ہی اور خدا کہتا ہی حق کو اور وہ ہدایت کرتا ہی راہ راست کو

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا
بلاؤ انکو ساتھ پدران انکی کی وہ زیادہ راست تر ہی نزدیک خدا کی پس اگر نجانو تم
آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
پدران انکے پس برادران تمہارے ہین بیچ دین کی اور احباب تمہارے ہین اور نہین ہی اوپر تمہارے
جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ
گناہ بیچ اوس چیز کی کہ خطا کی تمنی ساتھ اوسکی لیکن جو کہ قصد کیا ہی دلون نی تمہارے اور ہی خدا
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
آمرزش کرنیوالا اور مہربانی کرنیوالا پیغمبر افضل ہے ساتھ مومنین کی نفسہای اونکی سی
وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ
اور ازواج اوسکی مائین ہین تمہاری اور صاحبان قرابت بعض اونکی افضل ہین
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ
بعض سی بیچ کتاب خدا کی مومنین سی یعنی انصار اور مہاجرین سی مگر یہ کہ
تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ
کرو تم طرف دوستان اپنی کی نیکی وصیت کر ہی یہہ بیچ کتاب کے
مَسْطُورًا ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ
لکھا گیا اور یاد کر جسوقت لیا ہمنی پیغمبرون سی عہد اونکا اور تجھ سے
وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ
اور نوح اور ابراہیم اور موسی سی اور عیسی پسر مریم سے

وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ۝ لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ
اور لیا ہمنی اون سب سی عہد مضبوط تاکہ سوال کرے راست گویون سی
ع عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝
راستی اونکی سی اور مہیا کیا واسطے کافرون کی عذاب دردناک
ان الله كان عليما حكيما علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ امام جعفر صادق نی فرمایا کہ
بعث نبيه بإياك أعني واسمعي يا جارة یعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ مبعوث ہوی اسطرح کی خطاب
اونکی طرف ہوا اور مراد غیر آنحضرت کی ہوئی ہین بنابر اسکی مخاطب امر تقوی مین اور
عدم اطاعت اہل کفر اور نفاق مین اگرچہ بحسب ظاہر پیغمبر ہین لیکن مراد امت
آنحضرت کی ہی بنا بر يا ايها النبي اتق الله ولا تطع الكافرين سی نازل ہوی قوله
ما جعل الله لرجل من قلبين مین کہ جو واقع اس آیہ مین ہی زاہد ہی مصباح الشریعت
مین حضرت صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ جو شخص وقت نماز کی کہ وقت توجہ رب
کی ہی نیاز ہی متوجہ ہو طرف غیر خدا کی اور دل اپنی کو وابستہ غیر اسکی کری پس گویا کہ
وہ در حقیقت دو دل رکھتا ہی حالانکہ دل ایک ہی ہی کہ محبت اوسمین سوای
ایک کی گنجایش نہین رکھتی ہی علی بن ابراہیم نی روایت کی ہی کہ امام محمد باقر علیہ السلام
نی تفسیر اس آیت مین فرمایا کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ لا يجتمع حبنا
وحب عدونا في جوف انسان ان الله لم يجعل لرجل قلبين فيحب
بهذا ويبغض هذا یعنی نہین جمع ہوتی ہی دوستی ہماری اور دوستی دشمن ہمارے کی
بیچ اندرون آدمی کی بدرستیکہ خدا نی نہین کیا ہی واسطے کسی انسان کی دو دل دوست رکھی

ساتھہ اسکی اور دشمن کبھی ساتھہ اوسکی اجسطرح کہ محال ہی کہ ایک شخص کی دو دل ہون ایسا ہی
محال ہی کہ ایکعورت زوجہ اوسکی ہو اور ماں بھی اوسکی ہو اور اسیطرح محال ہی کہ ایک شخص
بیٹا ایک کا ہو اور وہی بیٹا دوسری کا ہو چنانچہ حقتعالی فرماتا ہی وما جعل
اَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ الایۃ قولہ وَأَزْوَاجُهُ
أُمَّهَاتُهُمْ کتاب مناقب ابن شہر آشوب مین مرقوم ہی کہ حرام ہونا [illegible]
وصی کا مانند تحریم ازواج نبی ہی اسواسطی کہ امامہ بنت زینب بنت رسولخدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کہ زوجہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام تھین بعد شہادت آنحضرت
مغیرہ بن نوفل اور ابو الہیاج بن ابو سفیان ان دونون نی خواستگاری اونکی نکاح [illegible]
تھی اونھون نی قبول نکیا اور کہا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا ہی [illegible]
جاری ہی اسطی ازواج نبی کی اور اوسکی وصی کی یہہ کہ عقد کرین غیر اوسکی سی بعد انتقال
اوسکی کی منقول ہی کہ ہر گاہ جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی غزوت جنگ [illegible]
سب مومنونکو حکم کیا کہ جہاد کو جاو بعضون نی عرض کی کہ اس امر مین اجازت والدین [illegible]
ضروری ہی پس یہہ آیت نازل ہوئی کہ اجازت پیغمبر کی بس ہی کیونکہ کی ازواج [illegible]
مادران تمہاری کی ہین اور مجمع البیان مین لکھا ہی کہ ائمہ معصومین علیہم السلام [illegible]
مروی ہی کہ یہہ آیت اسطرح سی نازل ہوئی ہی اَلنَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ
أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَهُوَ أَبٌ لَهُمْ اور کلام علی ابن [illegible]
معلوم ہوتا ہی کہ بدلی ازواجہ امہاتہم کی وهو اب لهم نازل ہوا ہی اور [illegible]
لازم ہی کہ ازواجہ امہاتہم ہو اور جمع الجوامع مین اسطرح سی ہی کہ پیغمبر خدا صلی [illegible]

وسلم نی بجائی أَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ کی وَهُوَ أَبٌ لَهُمْ فرمایا ہی اور حضرت امام محمد باقر اور
حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سی روایت ہی کہ یہی باپ ہی اسطی امت اپنی
کی اور اسیطرح سب مومنین بالیکدیگر بھائی کہلاتی ہین ابن طاوس نی سعد السعود مین
لکھا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ مین اور علی باپ اس امت کا ہون پس
مخفی نہی کہ اس آیت سی استدلال خلافت امیر المومنین علیہ السلام پر کر سکتی ہین اسواسطی کہ
اس آیت سی پیغمبر کا اولی ہونا جمیع مومنین سی سب امور مین ثابت اور یہہ اولویت اس
آیت مین مطلق واقع ہوئی ہی ساتھہ اس قید کی مقید نہین ہی اور امیر المومنین بدلیل
انفسنا وانفسکم مثل پیغمبر مین پس وہ بھی ولی ہوئی جمیع مومنین سی ہر امور مین کہ از جملہ
اونکی خلافت اور امامت ہی اور غدیر مین بھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ
أَلَسْتُ أَوْلَىٰ بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ سبھون نی کہا کہ سچ ہی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
آلہ پس حضرت نی فرمایا مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ منقول ہی صدر اسلام
مین [illegible] مومنات اور مہاجرت [illegible] میراث لیتی تہی اسواسطی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی ہر گاہ
ہجرت کی مسلمانون مین میان مہاجر اور انصار کی برادری واقع کیا تھا اسکی حقتعالی نی [illegible] نسخ اس حکم کی اس آیت [illegible]
کیا أُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ قولہ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى
[illegible] پیغمبر خدا کو مقدم کیا اسواسطی کہ كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّينِ یعنی مین نبی
تھی در حالی کہ آدم تھی درمیان پانی اور مٹی کی **تکملہ** زمرہ [illegible] کو مقدم [illegible]
[illegible] قولہ وَأُولُو الْأَرْحَامِ تیرہ حرف مین بنات اوسکی ساتھ [illegible] تاریخ ہونی مین نکلی [illegible] سی
عبارت أُولٰئِكَ أَوْلَادُ الْحَسَنِ عَلَيْهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١٦١ ٠ ١٩١ ١١٥ ٢٠١ ٢٠

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت خدا کی اوپر اپنے جس وقت کہ آئیں اوپر تمہارے

جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا

فوجیں پس بھیجا ہم نے اوپر اونکے ہوا کو اور فوجوں کو کہ نہیں دیکھتے تھے تم اور تھا

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ○ إِذْ جَاءُوكُمْ

اور ہے خدا ساتھ اوس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم دیکھنے والا جس وقت آئی فوجیں تمہارے

مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ

اوپر سے تمہارے اور نیچے سے تمہارے اور جس وقت کہ تاریک ہوئیں آنکھیں اور

الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونَا ○ هُنَالِكَ

دل انتہائی حلق کو اور گمان کرتے ہو تم ساتھ خدا کے گمان نہایت مختلف اوس جگہ

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا ○ وَإِذْ يَقُولُ

آزمائے گئے مومنین اور لغزش دئے گئے وہ سب لغزش سخت

الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ

منافقین اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں اونکے کی بیماری ہے نہیں وعدہ کیا خدا نے

وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ○ وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ

اور رسول اوسکے نے مگر فریب اور جس وقت کہا ایک گروہ نے منافقین میں سے

يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ

مدینہ نہیں ہے جگہ رہنے کی واسطے تمہارے پس پھرو تم اور طلب اذن کرتی تھی

النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ

پیغمبر سے اور کہتی تھی بدرستیکہ خانہائے ہمارے درست نہیں ہیں حالانکہ وہ درست تھے

يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ○ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا

قصد کرتے وہ سب مگر بھاگنے کا اور اگر داخل کئے جائیں اوپر اونکے اطراف سے

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا

پھر سوال کئے جائیں فتنہ سے ہر آئینہ بجا لاوینگے اوسکو اور نہیں درنگ کرینگے فتنہ سے مگر

يَسِيرًا ○ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ

تھوڑا اور ہر آئینہ بدرستیکہ تھے وہ کہ عہد کیا تھا خدا سے پہلے سے کہ نہ پھیرینگے پشتوں کو

وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ○ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمُ

اور ہے عہد خدا کا سوال کیا گیا کہہ تو اے محمد نہیں فائدہ کریگا تمکو

الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ

بھاگنا اگر بھاگو تم مرگ سے یا قتل سے اور اوس وقت فائدہ دئے جاؤگے

إِلَّا قَلِيلًا ○ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ

مگر تھوڑا کہہ تو اے محمد کون ہے وہ شخص کہ بچالے تمکو قضا سے خدا کی اگر

أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ

قصد کرے ساتھ تمہارے بدی کو یا چاہے تمہارے بہتری کو اور نہیں پاوینگے واسطے اپنے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ○ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ

سوائے خدا کی دوست اور نہ یار ہے کرنے والا بدرستیکہ جانتا ہے خدا

الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا

پہیر کرنیوالی کو تم میں سی اور کہنی والی واسطی برادران اپنی کی آؤ طرف ہماری

وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا

اور نہیں آتی ہیں وہ جنگ میں مگر تہوڑا بخیل ہیں ساتھہ تمھاری پس جس وقت

جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ

آیا خوف دیکہتا ہی تو انکو نظر کرتی ہیں وہ طرف تیری پہرتی ہیں آنکہیں انکی

كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

مانند اوسکی کہ بیہوشی کی گئی ہو اوپر اوسکی بسبب سکرات موت سی پس جسوقت گیا خوف

سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

زبان آوری کرتی ہیں تمسی ساتھہ زبانہای سخت کی در حالیکہ بخیل ہیں اوپر غنیمت کی

أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ

یہہ گروہ نہیں ایمان لاتی ہیں پس باطل کیا خدا نی اعمال انکو اور ہی یہہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا

اوپر خدا کی آسان گمان کرتی ہیں منافقین لشکر کفار کو کہ نہیں بہاگی

وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ

اور اگر آوی لشکر کفار دوست رکہتی ہیں وہ اگر بدرستیکہ وہ صحرا نشین ہوں بیچ اعراب کی

يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

درحالیکہ سوال کرینگی اخبار تمہاری سی اور اگر ہوں درمیان تمہاری نہ لڑیں وہ مگر تہوڑا

ع

إِذْ جَاءُوكُم مِّن فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ جانب اعلی سی مراد جانب شرق کی ہی

غطفان اوسطرف کو تہی اور طرف پائین سی جانب مغرب مراد ہی کہ قریش

اس سمت کو تہی ق وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ بدرستیکہ تہی ایک جماعت

لشکر اسلام سی کہ عہد کیا تہا ساتھہ خدا کی کہ پہلی اس کی جنگ احد میں بہاگی

تہی تو اقرار کیا تہا کہ پہیرینگی ہم پشتہای اپنی کو جنگ کفار سی ق بَادُونَ

فِي الْأَعْرَابِ حاصل اسکا یہہ ہی کہ منافقین بعد ہزیمت لشکر کفار چاہتی تہی کہ

شہر مدینہ میں داخل ہوں اور اہل شہر میں ہوں اور ہر گاہ لشکر کفار مدینہ پر آتا تہا

واسطی جنگ کی اوسوقت چاہتی تہی کہ صحرا میں جا کی سکونت اختیار کریں

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

ہر آئینہ تحقیق ہی واسطی تمہاری بیچ رسول خدا کی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی کہ

يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى

امیدوار رکہتا خدا سی اور ثواب روز قیامت سی اور یاد کرتا ہی اوسکو بہت اور جب دیکہا

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

مومنین نی لشکر کفار کو کہا انہوں نی یہہ وہ چیز ہی کہ وعدہ کیا تہا ہمسی خدا نی اور اوسکی پیغمبر نی

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝

اور سچ کہا خدا نی اور رسول اوسکی نی اور نہیں زیادہ کیا انکو مگر ایمان اور اطاعت کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ

بعضی مومنین سی کتنی مرد ہیں کہ سچ کہا انہوں نی جو کچھ عہد کیا تہا خدا سی اوپر اوسکی

الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا

جو خبر کرنیوالی کو تم میں سی اور کہنی والی واسطی برادران اپنی کی آؤ طرف ہماری

وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ فَإِذَا

اور نہیں آتی ہیں وہ جنگ میں مگر تہوڑا درحالیکہ بخیل ہیں ساتہہ تمہاری پس جس وقت

جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ

آیا خوف دیکہتا ہی تو انکو کہ نظر کرتی ہیں وہ طرف تیری پہرتی ہیں آنکہیں انکی

كَالَّذِي يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

مانند اوسکی کہ بیہوشیدہ کی گئی ہو اوپر اوسکی عقل سکرات موت سی پس جس وقت گیا خوف

سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ

زبان آوری کرتی ہیں تمسی ساتہہ زبانہای سخت کی درحالیکہ بخیل ہیں اوپر غنیمت

أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ ذَٰلِكَ

یہہ گروہ نہیں ایمان لائی ہیں پس باطل کیا خدا نی اعمال انکو اور ہی یہہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا

اوپر خدا کی آسان گمان کرتی ہیں منافقین لشکر کفار کو نہیں بہاگی

وَإِن يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُم بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ

اور اگر آوی لشکر کفار دوست رکہتی ہیں وہ اگر بیشک وہ صحرا نشین ہوتی

يَسْأَلُونَ عَنْ أَنبَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُم مَّا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا

درحالیکہ سوال کرینگی اخبار تمہاری سی اور اگر ہوتی میان تمہاری نہ لڑتی وہ مگر

ع

إذ جاؤوكم من فوقكم ومن أسفل منكم جانب اعلی سی مراد جانب مشرق کی ہی

غطفان اوس طرف کو تہی اور طرف پائین سی جانب مغرب مراد ہی کہ قریش

اس سمت کو تہی قولہ ولقد كانوا عاهدوا الله بدرستیکہ تہی ایک جماعت

لشکر اسلام سی کہ عہد کیا تہا ساتہہ خدا کی کہ پہلی اس کی جنگ احد میں بہاگی

تہی تو اقرار کیا تہا کہ پہیرینگی ہم پشتہای اپنی کو جنگ کفار سی قولہ بادون

في الأعراب حاصل اسکا یہہ ہی کہ منافقین بعد ہزیمت لشکر کفار چاہتی تہی کہ

شہر مدینہ میں داخل ہون اور اہل شہر میں ہین اور ہر گاہ لشکر کفار مدینہ پر آتا تہا

واسطی جنگ کی اوسوقت چاہتی تہی کہ صحرا میں جاکی سکونت اختیار کرین

لَّقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

ہر آئینہ تحقیق ہی واسطی تمہاری بیچ رسول خدا کی پیروی نیک واسطی اوس شخص کی کہ

يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ وَلَمَّا رَأَى

امیدوار ہوتا خدا سی اور ثواب روز قیامت سی اور یاد کرتا ہی اوسکو بہت اور جب دیکہا

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

مومنین نی لشکر کفار کو کہا انہوں نی یہہ وہ چیز ہی کہ وعدہ کیا تہا ہمسی خدا نی اور اوسکی پیغمبر نی

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ۝

اور سچ کہا خدا نی اور رسول اوسکی نی اور نہیں زیادہ کیا انکو مگر ایمان اور انقیاد کو

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ

بعضی مومنین سی کتنی مرد ہین کہ سچ کہا انہوں نی جو کچہہ عہد کیا تہا خدا سی اوپر اوسکی

فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا

پس بعض اونمین سی وہ شخص ہی کہ قضا کی نذر اپنی کو اور بعضی اونمین سی وہ شخص ہی کہ انتظار کرتا ہی

تبديلا ۝ ليجزي الله الصادقين بصدقهم ويعذب

تبدیل کرنی کچھ تاکہ بدلا دیوی اللہ راست گویونکو بسبب راستی اونکی اور عذاب کری

المنافقين ان شاء او يتوب عليهم ان الله كان

منافقونکو اگر چاہی یا قبول توبہ کری اوپر اونکی بدرستیکہ خدا

غفورا رحيما ۝ ورد الله الذين كفروا بغيظهم

آمرزش کرنیوالا مہربانی کرنیوالا اور پھیر دیا خدا نی اون لوگونکو جو کافر ہوئی

لم ينالوا خيرا وكفى الله المؤمنين القتال وكان الله

درحالیکہ نہین پہنچی وہ نیکی کو اور کفایت کی خدا نی مومنین سی جنگ کی اور ہی خدا

قويا عزيزا ۝ وانزل الذين ظاهروهم من اهل الكتاب

زور آور غالب اور نازل کیا خدا نی اون لوگونکو کہ پشتی دی اونکو اہل کتاب

من صياصيهم وقذف في قلوبهم الرعب فريقا تقتلون

قلعہ ہای اونکی سی اور ڈالا دلوں مین اونکی خوف کو درحالیکہ ایک گروہ کو قتل کرتی تھی

وتاسرون فريقا ۝ واورثكم ارضهم وديارهم

اور قید کرتی تھی تم ایک گروہ کو اور میراث دی خدا نی تمکو زمین اونکی اور خانہا اونکی

واموالهم وارضا لم تطؤها وكان الله على كل شيء

اور مالہا اونکی اور اوس زمین کو کہ ہنوز تم نہین گئی اوسمین اور ہی خدا اوپر ہر چیز کی

ع

يا ايها النبي قل لازواجك ان كنتن تردن الحيوة

ای پیغمبر کہہ تو واسطی زنان اپنی کی اگر ہو تم کہ چاہو زندگانی

الدنيا وزينتها فتعالين امتعكن واسرحكن سراحا

دنیا کی اور زینت اوسکی پس آؤ تم کہ فائدہ کرین تمکو اور طلاق دین تمکو طلاق دینی

جميلا ۝ وان كنتن تردن الله ورسوله والدار

نیک کی اور اگر ہو تم کہ چاہتی ہو رضامندی خدا اور رسول اوسکی کی اور نعیم سرای

الآخرة فان الله اعد للمحسنات منكن اجرا عظيما ۝

آخرت کو پس بدرستیکہ خدا نی مہیا کیا ہی واسطی زنان نیکوکار کی تم مین سی ثواب بڑا

يا نساء النبي من يات منكن بفاحشة مبينة يضاعف

ای زنان پیغمبر جو کوئی لاوی تم مین سی معصیت کو کہ ظاہر ہو زیادہ کیا جائیگا

لها العذاب ضعفين وكان ذلك على الله يسيرا ۝

واسطی اوسکی عذاب دونا اور ہی یہ اوپر خدا کی آسان

ومن يقنت منكن لله ورسوله وتعمل صالحا

اور جو کوئی عبادت کری تم مین سی واسطی خدا کی اور عمل کری نیک

نؤتها اجرها مرتين واعتدنا لها رزقا كريما ۝

دینگی ہم اوسکو مزدوری اوسکی دو مرتبہ اور مہیا کیا ہم نی واسطی اوسکی روزی نیک

يا نساء النبي لستن كاحد من النساء ان اتقيتن

ای زنان پیغمبر نہین ہو تم مانند ایک کی عورات سی اگر پرہیزگاری کرو تم

فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبه مرض

پس فروتنی کرو تم ساتهه بات کهنی کی پس طمع کریگا وه که دل مین اوسکی بیماری

وقلن قولاً معروفاً ○ وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج

اور کهو تم سخن بہتر اور رہو تم بیچ مکانات اپنی کی اور ظاہر مت کرو

الجاهلیة الاولی واقمن الصلوة واتین الزکوة واطعن

ایام جاہلیت اولی کی اور برپا رکهو تم نماز کو اور دو تم زکوة کو اور اطاعت کرو

الله ورسوله انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت

خدا کی اور رسول اوسکی کی سوا اسکی نہین ارادہ کرتا خدا مگر تا که لیجاوی تمسی نجاست گناه اور

ویطهرکم تطهیراً ○ واذکرن ما یتلی فی بیوتکن

اور تا که پاک کری تمکو بطهارت کامل اور یاد کرو تم اوس چیز کو که پڑہی جاتی

من آیات الله والحکمة ان الله کان لطیفاً خبیراً ○

آیات خدا سی اور حکمت سی بدرستیکه خدا ہی مہربان خبر رکهنی

قوله فان الله اعد للمحسنات مروی ہی که جناب نبوی صلی الله علیه

بعد نزول اس آیت کی سب ازواج کو طلب کیا اور اس آیت کو پڑها اور

که تمکو اختیار ہی مفارقت کرنی اور جدائی کرنی مین جیسی علی ام سلمه

عنها نی عرض کی که مین صاحبت آپ کی اختیار کی اور زر خارف دنیا کی

اور بعد اونکی سب ازواج اسی طرح سی کہنی لگین اور بعض اونمین سی

تهین اس کہنی سی پشیمان ہوئین معلوم کیا چاہیی که خلاف ہی درمیان علمای

بعد تطلیق کی جایز نہین ابو حنیفه کا اعتقاد یہه ہی که بعد اختیار دینی کی اختیار کرنا

عورت کا اپنی رای کو بمنزله طلاق واحد کی ہی اور مالک بجای تین طلاق کی

جانتا ہی اور شافعی کہتا ہی که اگر اختیار دینا بنیت طلاق ہی طلاق واقع ہوگی و

مذہب ائمه ہدی علیهم السلام کا یہه ہی که بسبب تخییر کی طلاق واقع نہین ہوگی

لیکن واقع ہونا طلاق کا بسبب تخییر کی جسوقت که عورت جدائی اختیار کری خصایص

پیغمبر صلی الله علیه وآله سی ہی مگر دوسری کو جایز نہین ہی قوله نؤتها اجرها

مرتین تفصیل مرتین کی یہه ہی مرتبه اول اطاعت اونکی کا اور مرتبه دوم

واسطی تحصیل رضای پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم کی اور اس قول سی اشاره ہی که غیر ازواج

ہی کو ایک مرتبه جزای عمل ملتی ہی بسبب بنا اسکی ہرگاه که عمل نیک ان نیک مرد و زن کا برابر

ہی اونکی ازواج کی عمل کی برابر ہوگا اور دو جزا عمل کی واسطی غیر ازواج سی جزا ایک

اونکی ہی بیش ہی ازواج نبی کی دو برابر ہوگی قوله وقرن فی بیوتکن الخ کتاب

خصال مین پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله سی منقول ہی که درباب وصایای علیه السلام

کی حضرت نی فرمایا که اگر زن بدون اذن شوہر کی گهر سی باہر جاتی لعنت کرتا ہی

اوسکو خدا اور جبرئیل و میکائیل پس چاہیی که ازواج نبی اپنی گهرون مین اقامت

کرین ورنه باہر جاوین مثل باہر جانی ایام جاہلیت اولی کی کتاب کمال الدین تمام النعمه

مین لکہا ہی که جاہلیت اولی خروج زن موسی کا که نام اوسکا صفرا ہی واسطی محاربه

و جنگ یوشع بن نون کی ہی بعد وفات موسی علیه السلام کی اور جاہلیت اخری خروج

عائشه ہی واسطی جنگ حضرت امیر المومنین علیه السلام کی بعد انتقال حضرت رسالت مآب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور اوسی کتاب مین باسناد خود عبد اللہ بن مسعود سی ایک
حدیث طولانی نقل کی ہی کہ بعض اوسمین سی یہہ ہی کہ یوشع بن نون علیہ السلام وصی
موسی نی بعد وفات موسی کی تیس برس زندگانی کی بعد اسکی صفرا دختر حضرت شعیب
علیہ السلام نی کہ زن موسی تہی خروج کیا اور یوشع سی کہا کہ مین اولی و احق ہون
امر وصایت مین جسکی بنا پر اسکی مقاتلہ کیا اون سی اور یوشع نی نصرت پائی بعد قتل
لشکر اوسکی کی اوسکو اسیر کیا بعد اسکی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ عائشہ دختر ابوبکر قریب ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر خروج کریگی
اور حضرت امیر مثل یوشع جنود نامعدود اوسکیکو قتل کرینگی اور اوسکو اسیر کرینگی
پس درحقیقت یہہ آیہ شان عائشہ صدیقہ مین نازل ہوئی ہی اور مراد تبرج جاہلیت
سی تبرج صفرا بنت شعیب علیہ السلام ہی اور ہرگاہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ کو معلوم تہا کہ عائشہ جنگ جمل مین مانند سپاہیون کی آراستہ ہو کر جنگ شیر خدا
علیہ السلام کو جائیگی لہذا اوسکو حمیرا خطاب کیا اسوسطی کہ حمیرا تصغیر حمرا ہی اور حمرا
مونث احمر ہی اور احمر بمعنی سپاہی بی صلاح کی ہی اور اشارہ اسکی طرف یہہ ہی کہ
ہرگاہ مونہہ اوسکا خون سی آلودہ ہوگا جنگ مین اور سرخ ہوگا قولہ تعالی اِنَّمَا یُرِیْدُ
اللّٰہُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ ثعلبی نی اپنی تفسیر مین لکھا ہی کہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ یہہ آیت نازل ہوئی ہی پانچ شخص کی
حق مین ایک مین اور علی اور حسن اور حسین اور فاطمہ علیہم السلام اور تفسیر بیضاوی
مین بہی اس حدیث کو نقل کیا ہی مگر یہہ کہ قاضی بیضاوی نی لکھا ہی یہہ حدیث دلالت

کرتی ہی اسبات پر کہ علی اور حسنین اور فاطمہ اہلبیت مین لیکن غیب انکا یہی شامل ازواج کی اہل
ہین اور بعضی مفسرین اہلسنت نی لکہا ہی کہ اہلبیت سی مخصوص ازواج ہین لیکن
بطلان اسکا ظاہر ہی اسوسطی کہ اس آیت مین جو ضمائر ہین مونث ہوتین نہ مذکر اور
مولف کہتا ہی جواب بیضاوی یہہ ہی کہ فرمایا جناب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ نی
کہ یہہ آیت نازل ہوئی حق مین پنج شخصون کی تخصیص پنجتن ممدوح کی معلوم ہوئی
ہی یہہ مقام مدح مین ہی اور قطع نظر اسکی صاحب مشکوۃ اور جامع الاصول نی
مسلم سی روایت کی ہی اور اوسنی سعد بن وقاص سی کہ ہرگاہ آیہ مباہلہ نازل
ہوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی علی و فاطمہ اور حسنین علیہم السلام کو طلب کیا
اور کہا کہ اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ اس سی بہی معلوم ہوتا ہی کہ کہنا اہلبیت
کا مخصوص داخل انہین پنجتن کی ہی اس حدیث مین کہنا اس امر کا کہ ازواج اسمین داخل ہین
خالی تعصب سی نہین ہی اور دوسرا جواب یہہ ہی کہ ظاہر اس آیت کا چاہتا ہی
اس امر کو کہ جمیع قبائح سی تطہیر حاصل ہو اور یہہ سوائی پنجتن کی کسی کو حاصل نہین ہی
تکملہ بروبینات کو ع خواہم سیپارہ بست و کیم قولہ تعالی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا
مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ پینتیس حرف مین بینات اوسکی اکہتر ہین یہہ سی تہاسٹی تین مین
کلی ورس عبارت اولاد علی ولی اللہ جعفر و حمزہ و عبیدہ قولہ تعالی فَمِنْهُمْ
۱۴۹ ۱۱۲ ۴۶۹ ۱۲۱ ۴۵۵ ۴۹۲
مَنْ قَضٰی نَحْبَهٗ بجوده حرف مین بینات اوسکی اکہتر دوسی اسی تین مین اور بینات اوسکی
جاری تین مین اور مجموع ان دونون کا اکہتر ہی جو سب تین تین مین کلی ورس سی عبارت
وهو حمزة بن عبد المطلب وجعفر هو ابن ابی طالب وعبیدة قولہ تعالی ومنهم

ممن تنقطع یاره حرف جن بینات اوسکی تین سی تیس تی مین نکلی وس سی یهه عبارت نکلی
الاوصیاء الاذکیاء قوله القتال چهه حرف جن بینات تین سی جو تیس مین نکلی
یهه عبارت دیکلی ولی الله هو ابو الاوصیاء ایعنا بعلی ابن ابی طالب [illegible]
وحکمله رکوع اول سیپاره بست و دوم قوله بفاحشة مبینة گیاره حرف جن [illegible]
اوسکی ایکهزار و دسی نرانوی هوتی مین نکلی وس سی یهه عبارت نکلی [illegible]
الجمل و اولاه اهل الکفار حتما تایید کرتی هی اسکو وه حدیث کر روایت کی هی محمد بن
مسلم نی ابیعبدالله علیه السلام سی که کها حضرت نی که آیا جانتا هی کیا هی [illegible]
کها اوسنی نهین فرمایا حضرت نی قتال امیرالمومنین صلوات الله علیه اهل الجمل [illegible]
البیت آتهه حرف جن نر اوسکی چارسی [illegible] بینات اوسکی تین سی [illegible]
جن مجموع [illegible] سات [illegible] نکلی وس سی یهه [illegible]

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بیشک مردمان مسلم اور زنان مسلمه اور مردمان مومن اور زنان مومنه
وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
اور مردمان مطیع اور زنان مطیعه اور مردمان راست گو اور زنان راست گو
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ
اور مردمان صبر کننده اور زنان صبر کننده اور مردمان خوف کننده اور زنان خوف کننده
وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ
اور مردمان زکوة دهنده اور زنان زکوة دهنده اور مردمان روزه دار اور زنان روزه دار

وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا
اور مردمان نگاه رکهنی والی فروج اپنی کو حرام سی اور زنان نگاه رکهنی والیان اور یاد کرنیوالی خدا کی کثرت سی
وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ
اور زنان یاد کرنیوالیان آماده کیا هی خدا نی واسطی اونکی امرزش کو اور ثواب بزرگ کو اور جائز نهین هی
لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا
واسطی مومن اور نه واسطی مومنه کی جسوقت که حکم کرسی خدا اور رسول اوسکا ایک امر کو
أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ
یهه که هو واسطی اونکی اختیار کار اونکی مین اور جو شخص که مخالفت کری خدا کی
وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝ وَإِذْ تَقُولُ
اور رسول اوسکی پس تحقیق گمراه هوا گمراهی ظاهر اور یاد کر ای محمد وقتیکه کهتا تها تو
لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ
واسطی اوسکی که انعام کیا تها خدا نی اوپر اوسکی اور انعام کیا تو نی اوپر اوسکی نگاه رکهه [illegible] اپنی
زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ
زوجه اپنی کو اور در خدا سی وقتیکه پوشیده کیا تو نی بیچ نفس اپنی کی اوس چیز کو که خدا ظاهر کرنیوالا [illegible]
وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ
اور [illegible] درتا تها لوگون سی اور حالانکه خدا سزاوارتر هی [illegible] که درتا تو اوس سی پس جسوقت [illegible] زید
مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
[illegible] حاجت اوسکی تزویج کیا هم نی تیری ساته اوس کو [illegible] تاکه نهووی اوپر مومنین کی

مَن يَنتَظِر پاره دوم مین بینات اوسکی تین سی تھین تو ان مین نکلی وس سی یہہ عبارت عَلِیٌّ

الْاَوْصِيَاءِ اِلَّا كُبَرَاءِ فَرِيحَ الْقِتَالَ چھہ حرف مین بینات تین سی جو تھین مین کی

یہہ عبارت دَيْلِيُّ وَلِيِّ اللهِ هُوَ اَبُو الْاَوْصِيَاءِ ايضاً بعلي بن ابي طالب

وَجُمْلَه رکوع اول سیپاره بست و دوم فرع يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ گیاره حرف

اوسکی ایکہزار دو سی نرانوی ہوتی مین نکلی وس سی یہہ عبارت الْعَلِيُّ الْاَكْبَرُ جَنَّةً

الحَلَّ وَاَوْلَاهُ اَهْلُ الْكُفَّارِ جِنَّا تائید کرتی ہی اسکو وہ حدیث کہ روایت کی ہی محمد بن

مسلم فی ابیعبدالله علیه السلام سی کہ کہا حضرت نی کہ آیا جانتا ہی کیا ہی نو

کہا اوسنی نہین فرمایا حضرت نی قتال امیرالمومنین صلوات الله علیہ یا ہہ دل اَلْحَجُّ

الْبَيْتِ آٹھہ حرف ہین نہ براوسکی چار ہستی وہا سی ہین اور بینات اوسکی ہین سی

ہین مجموع انہین دونو کا سات سو چہاسٹہ ہی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت ہم اَئِمَّةٌ

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بیشک مردمان مسلم اور زنان مسلمہ اور مردمان مومن اور زنان مومنہ

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ

اور مردمان مطیع اور زنان مطیعہ اور مردمان راست گو اور زنان راست گو

وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ

اور مردمان صبر کنندہ اور زنان صبر کنندہ اور مردمان خوف کنندہ اور زنان خوف کنندہ

وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ

اور مردمان زکوة دہندہ اور زنان زکوة دہندہ اور مردمان روزہ دار اور زنان روزہ دار

وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللهَ كَثِيْرًا

اور مردمان نگاہ رکھنی والی فروج اپنی کو حرام سی اور زنان نگاہ رکھنی والیان اور یاد کرنی والی خدا کی کثرت سی

وَالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ

اور زنان یاد کرنیوالیان آمادہ کیا ہی خدا نی واسطی ونکی آمرزش کو اور ثواب بزرگ کو اور جائز نہین ہی

لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا

واسطی مومن اور نہ واسطی مومنہ کی جسوقت کہ حکم کرے خدا اور رسول اوسکا ایک امر کو

اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللهَ

یہہ کہ ہو واسطی ونکی اختیار کار اونکی مین اور جو شخص کہ مخالفت کری خدا کی

وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ

اور رسول اوسکی پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی ظاہر اور یاد کر ای محمد وقتیکہ کہتا تو تھا

لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ

واسطی اوسکی کہ انعام کیا ہی خدا نی اوپر اوسکی اور انعام کیا تو نی اوپر اوسکی نگاہ رکھ اپنی

زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللهُ مُبْدِيْهِ

زوجہ اپنی کو اور ڈر خدا سی وقتیکہ پوشیدہ کیا تو نی بیچ نفس اپنی کی وہ چیز کہ خدا ظاہر کرنیوالا

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ

اور ڈرتا تھا تو لوگون سی اور خدا سزاوار تر ہی یہہ کہ ڈرے تو اوس سی پس جسوقت ادا کیا زید

مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

زوجہ سی حاجت اوسکو تزویج کیا ہمنی تیری ساتھہ وس سی تاکہ نہووی اوپر مومنین کی

حَرَجٌ فِيٓ أَزْوَاجِ أَدْعِيَآئِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ

گناہ بیچ نکاح کرنی زنان پسر خواندہ ہای اپنی کی وقتیکہ بر لاوین وہ

وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

حاجت انکی اور ہی فرمان خدا بجا آوردہ شدہ نہیں ہی اوپر نبی کی گناہ

فِيمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهُ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

بیچ اوس چیز کی کہ حکم کیا بیچ شانی و حلال اوسکی بلکہ ہی سنت خدا بیچ حق اون لوگوں کی کہ گذری آگی

وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ

اور ہی امر خدا ایک اندازہ کہ مقدر کیا گیا ہی وہ جماعت ہیں کہ پہنچاتی ہیں

رِسَالَاتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ

پیغامہای خدا کو اور ڈرتی ہیں اوس سی اور نہیں ڈرتی ہیں کسی سی مگر خدا سی

وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ

اور بس ہی خدا کفایت کنندہ نہیں ہی محمد پدر حقیقی کسی کا مردوں تمہاری سی

وَلٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ع

اور لیکن فرستادہ خدا ہی اور آخر انبیا ہی اور ہی خدا ساتھہ ہر چیز کی دانا

قولہ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ یاد کر ای محمد وقتیکہ کہتا تہا تو واسطی اوس شخص کی

نعمت دی تہی خدا نی واسطی اوسکی اور نعمت دی تو نی اوپر اوسکی مراد اوس شخص سی

زید بن حارثہ ہی کہ حقتعالی نی نعمت اسلام اوسپر نازل کی اور پیغمبر خدا نی بندگی

سی آزاد کیا اور یہہ خلاص ہونا نعمتہای عظیمہ سی ہی ہر گاہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

... زید ... کہ وہ اپنی زوجہ زینب بنت جحش کو اور زید نی طلاق دینا انکو ... رسول کی

کہ ہر گاہ زید کسیدن حاضر ہوتی تہی خدمت میں او خطاب کی تو وہ حضرت خود اوسکی گھر تشریف لیجاتی

... حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ اوسکی گھر گئی و زینب کو دیکھا کہ بہوی خوش لگا ...

حسن جمال اوسکی ہی فرمایا کہ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ بعد اوسکی وہ جناب اپنی

گھر تشریف لائی ہر گاہ زید نی اس خبر کو سنا حضرت کی خدمت میں آیا اور عرض کی کہ زینب کی

طلاق دینی کو خدمت میں آپ کی حاضر کروں حضرت نی منع فرمایا کہ تو طلاق نہ دی اوسکو قولہ

وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا اور یاد کر

اپنی بات کو کہ ڈرتا تہا تو لوگوں سی کہ اگر اظہار تزویج زینب اپنی کروں تو لوگ کہی

گی کہ محمد نی زوجہ پسر خواندہ کی درخواست کی اور حالانکہ خدا سزاوار تر ہی اسکی کہ ڈری

تو اوس سی اور مراد تخشی سی خشیت حقیقی نہیں ہی بلکہ معنی شرم او حیا کی ہی پس ہر گاہ

ترک کیا زید نی او طلاق دی بالزوجہ اپنی کو پس تزویج کیا ہم نی زینب کو ساتہہ تیری

تا کہ نہووی اوپر مومنوں کی تنگی بیچ نکاح کرنی زنان مطلقہ پسر خواندہ ہای اپنی کی جبکہ اون لوگوں نی

... حاجت ... قولہ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ ...

... السلام ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ

ای وہ لوگ کہ ایمان لائی یاد کرو خدا کو ذکر بسیار اور پاکیزگی یاد کرو اوسکو

بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

صبح او شام وہ خدا ایسا ہی کہ رحمت بہیجتا ہی اوپر تمہاری اور ملائکہ اوسکی

حرج في أزواج أدعيائهم إذا قضوا منهن

گناہ بیچ نکاح کرنی زنان پسر خواندہ ہا سی اپنی کی وقتیکہ بر لاوین وہ

وطرا وكان أمر الله مفعولا ○ ما كان على النبي من حرج

حاجت انکی کو اور ہی فرمان خدا بجا آوردہ شدہ نہیں ہی اوپر نبی کی گناہوں

فيما فرض الله له سنة الله في الذين خلوا من قبل

بیچ اوس چیز کی کہ حکم کیا ہی خدا نی واسطی اوسکی بلکہ یہہ سنت خدا ہی بیچ حق اون لوگوں کی کہ گذری آگی

وكان أمر الله قدرا مقدورا ○ الذين يبلغون

اور ہی امر خدا ایک اندازہ کہ مقدر کیا گیا ہی وہ جماعت ہیں کہ پہنچاتی ہیں

رسالات الله ويخشونه ولا يخشون أحدا إلا الله

پیغامہای خدا کو اور ڈرتی ہیں اوس سی اور نہیں ڈرتی ہیں کسی سی مگر خدا سی

وكفى بالله حسيبا ○ ما كان محمد أبا أحد من رجالكم

اور بس ہی خدا کفایت کنندہ نہیں ہی محمد پدر حقیقی کسی کا مردوں تمہاری

ولكن رسول الله وخاتم النبيين وكان الله بكل شيء عليما

اور لیکن فرستادہ خدا ہی اور آخر انبیا ہی اور ہی خدا ساتھہ ہر چیز کی دانا ع

قوله وإذ تقول الذي أنعم الله عليه یاد کر ای محمد وقتیکہ کہا تو نی واسطی اوس کی

نعمت دی تھی خدا نی واسطی اوسکی اور نعمت دی تو نی اوپر اوسکی مراد اوس شخص

زید بن حارثہ ہی کہ حقتعالی نی نعمت اسلام اوسپر نازل کی اور پیغمبر خدا نی

سی آزاد کیا اور یہہ غلام بیچ قتلہای عظیمہ سی ہی ہر گاہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

[illegible] نگاہ رکھ واسطی اپنی زوجہ زینب بنت جحش کو اور نہ دی طلاق اوسکو اور رسول اللہ [illegible]

ہر گاہ زید کسی دن حاضر نہوتی تھی خدمت میں اوس جناب کی تو وہ حضرت خود اوسکی گھر تشریف لیجاتی

پیغمبر اکرم وہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ اوسکی گھر گئی اور زینب کو دیکھا کہ بہت خوش لگ رہی [illegible]

حسن و جمال دیکھی سی فرمایا کہ فتبارک الله أحسن الخالقين بعد اسکی وہ جناب اپنی

گھر تشریف لائی ہر گاہ زید نی اس امر کو سنا حضرت کی خدمت میں آیا اور عرض کی کہ زینب کو

طلاق دیکر خدمت میں آپ کی حاضر کروں حضرت نی منع فرمایا کہ تو طلاق نہ دی اوسکو قوله

وتخشى الناس والله أحق أن تخشاه فلما قضى زيد منها وطرا اور یاد کر

اسبات کو کہ ڈرتا تھا تو لوگوں سی کہ اگر اظہار تزویج زینب واسطی اپنی کروں تو لوگ کہینگی

کہینگی کہ محمد نی زوجہ پسر اپنی کی درخواست کی اور حالانکہ خدا سزاوار تر ہی اسکی کہ

ڈری تو اوس سی اور مراد تخشی سی خشیت حقیقی نہیں ہی بلکہ یعنی شرم اور حیا کی ہی پس ہر گاہ

ترک کیا زید نی اور طلاق دی بازوجہ اپنی کو پس تزویج کیا ہمنی واسطی تیری زینب کو ساتھہ تیری

تاکہ نہووی اوپر مومنوں کے تنگی بیچ نکاح کرنی زنان مطلقہ پسر خواندہ ہای اپنی کی [illegible]

[illegible] حاجت [illegible] کی قوله ما كان محمد أبا أحد من رجالكم [illegible]

اسلام [illegible] رسول [illegible]

يا أيها الذين آمنوا اذكروا الله ذكرا كثيرا وسبحوه

ای وہ لوگ کہ ایمان لائی یاد کرو خدا کو ذکر بسیار اور پاکیزگی یاد کرو اوسکو

بكرة وأصيلا ○ هو الذي يصلي عليكم وملائكته

صبح اور شام وہ خدا ایسا ہی کہ رحمت بھیجتا ہی اوپر تمہاری اور ملائکہ اوسکی

لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

تاکہ نکالی تمکو اندھیاروں معصیت سی طرف نور طاعت کی اور ہی اوپر مومنین کی مہربان

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا

درود انکا اوس روز کہ ملاقات کرینگی خدا سی سلامتی ہی اور مہیا کیا واسطی انکی [illegible]

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

ای پیغمبر خدا کی بدرستیکہ ہمنی بہیجا تجہی حالیکہ تو شاہد ہی امت پر اور بشارت [illegible]

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ

اور بلانیوالا ہی طرف خدا کی بسبب توفیق اوسکی کی اور چراغ روشنی دہندہ ہی اور بشارت دی

الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا تُطِعِ

مومنونکو ساتہہ اسکی کہ واسطی انکی ہی نزدیک خدا کی بخشش بہت اور نہ اطاعت کر

الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

کافرونکی اور منافقونکی اور ترک کر ایذا انکی کو اور توکل کر اوپر خدا کی

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ

اور کفایت کرتا ہی خدا از روی اعتماد کی ای لوگ کہ ایمان لائی جسوقت نکاح کرو

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ

زنان مومنہ سی بعد اسکی طلاق دو تم قبل اسکی کہ مساس کیا ہو تمنی اونسی [illegible]

مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا

عدہ سی کہ شمار کرتی ہو تم اوسکو پس متمتع کرو انکو اور رخصت دو انکو رخصت نیک

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ

ای پیغمبر خدا کی بدرستیکہ ہمنی حلال کیا واسطی تیری زنان تیری کو جنکو دیا ہی تونی

أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ

مہر انکی اور جو عورت کہ مالک ہوا ہی دست تیرا از جملہ غنیمت [illegible]

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ

اور حلال کیا ہی دختران عم کو اور دختران خواہران پدر کو اور دختران خواہران مادر کو اور دختران

خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن

خالہ تیری کو ایسی کہ مہاجرت کی انہوں نی ساتہہ تیری اور حلال کیا عورت کو کہ مومنہ ہو اگر

وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا

بخش دی نفس اپنی کو واسطی نبی کی اگر ارادہ کری نبی اس امر کا کہ طلب نکاح کری اوس سی

خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا

درحالیکہ مخصوص واسطی تیری ہی ورای مومنین سی بتحقیق جانا ہمنی جو حکم کہ فرض کیا ہمنی

عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

اوپر انکی درحق زنان انکی اور درحق انکی کہ مالک ہوئی دستہای انکی تاکہ نہو

عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ تُرْجِي مَن تَشَاءُ

اوپر تیری گناہ سی اور ہی خدا بخشنی والا مہربان ترک کر تو جس عورت کو کہ چاہی تو

مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

اونسی اور جگہ دی نزدیک اپنی جس کسیکو کہ چاہی تو اور جس [illegible]

فلا جناح علیک ذلک ادنیٰ ان تقر اعینهن ولا یحزن
پس نہین ہی گناہ اوپر تیری کچھ اختیار دینا قریب ہی اسبات سی کہ روشن ہون چشمہا اونکی اور نہ
ویرضین بما اتیتهن کلهن واللہ یعلم ما فی قلوبکم
اور راضی ہون ساتھہ اوس چیز کی کہ دیا ہی تونی اونکو سب کو اور اللہ جانتا ہی اوسکو جو بیچ دلون
وکان اللہ علیما حلیما ○ لا یحل لک النساء من بعد
اور ہی خدا دانا محکم کار نہین حلال ہی اوپر تیری زنان ے بعد
ولا ان تبدل بهن من ازواج ولو اعجبک حسنهن
اور نہین حلال ہی یہ کہ بدل کری تو زن عورات سی زنان دیگر کو اور اگرچہ تعجب مین لاوی تجھکو
الا ما ملکت یمینک وکان اللہ علی کل شیء رقیبا ع
مگر وہ چیز کہ مالک ہو دست راست تیرا اور ہی خدا اوپر ہر چیز کی نگاہ رکھنی والا
قوله ذکرا کثیرا کتاب کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ تسبیح حضرت
سیدہ نساء عالمیان ذکر کثیر سی ہی و تفسیر مجمع البیان مین ائمہ ہدی علیہم السلام سی مروی ہی
کہ جو شخص کہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر تیس مرتبہ کہی تو
یاد کرا اوسنی بہت کیا قوله من عدة تعتدونها فمتعوهن یعنی پس نہین ہی اونکی
اوپر اونکی کوئی عدت کہ تمام کرنا اوسکا ضرور ہو کیونکہ بعد طلاق کی بدون عدہ کی شوہر کر سکتی ہی
کسو سی کہ شوہر اول نی مس نہین کیا ہی لیکن چاہیئی بعد طلاق کی کچھ مال دیکر
عقد نکاح مین ذکر تعین مہر کا نہوا ہو اور اگر مہر ذکر ہوا ہی تو نصف دین قوله
معک کہ پوشیدہ نرہی کہ تقیید ازواج کی ساتھہ دینی مہر کی اور تقیید مملوکات کی

جو پوشیدہ بنات اقربا او حضرت کی ساتھہ ہجرت کی یہہ قیود واقعیہ ہین کہ ذکر اون کا
بجہت افضلیت کی ہوا ہی کسو سطی کہ افضل ازواج وہ ہین کہ جنکا مہر دیا گیا ہو
چنانچہ سنت سنیہ پیغمبر اور ائمہ اطہار علیہم السلام کی ہی اور افضل کنیزان وہ ہی
کہ غنیمت مین اسیر کر لائی ہون اور اقربا وہ بہتر ہی کہ حضرت کی ساتھہ از
روی دوستی کی ہجرت کی ہو نہ از روی نفاق کی قوله وامراة مؤمنة ان
وهبت نفسها للنبی ایک عورت نی قبیلہ انصار سی زیب اور زینت کرکی
خدمت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین آئی اور کہا کہ یا رسول اللہ اگر تمکو
حاجت ہو میری طرف تو مینی بخشا اپنی نفس کو تم پر بخشا اور مہر تم سی طلب کرونگی
اوسوقت عائشہ غضبناک ہوئی اور کہا اوس سی کہ کسقدر تو حریص ہی اوپر
مردون کی حضرت نی فرمایا کہ خاموش ہو ای عائشہ کہ اوسی رغبت طرف رسول
خدا کی ہی اور بعد اسکی جناب نی اوس عورت انصاری سی کہا کہ رحمت خدا ہو
تجھپر مردان تمہاری ہماری یاری کرتی ہین اور زنان تمہاری ہمسی رغبت کرتی ہین
اور بعد اوسکی فرمایا کہ اپنی گھر کو جا کہ مین اس بات مین منتظر وحی کا ہون پس
اوسوقت خدا تعالی نی آیہ مذکور وامراة مؤمنة الی آخرہ کو نازل کیا قوله
ترجی من تشاء منهن وتؤوی الیک من تشاء یعنی تجھی اختیار ہی کہ جس
عورت کو چاہی طلاق دی اور جسکو چاہی طرف اپنی جگہہ دی اور ظاہر ترجی اور تؤوی کا
اگرچہ خبر ہی لیکن مراد علم ہی یعنی ترک کر اگر چاہی تو اور جگہہ دی پاس اپنی اگر چاہی تو قوله
لا یحل لک النساء من بعد ولا ان تبدل بهن من ازواج ولو اعجبک

حُسْنُهُنَّ کہ درمیان علما کی خلاف ہی کہ یہہ آیہ منسوخ ہی یا نہین منقول ہی صحابہ
کہ یہہ آیت منسوخ ہوئی ہی یا إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ
سی یا ساتہہ آیت تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ کی اور یہہ دو آیت اگرچہ ظاہر مین
ہین لیکن نزول مین مسبوق ہین اور مدار النسخ علی ترتیب نزول پر ہی نہ ترتیب تلاوت
اور بعضون کی نزدیک منسوخ نہین ہی سو اسطی کہ نسخ خلاف اصل ہی تکملہ
سوم قولہ صلی علیکم ... کی عبارت آل النبی ہم ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ
ای وہ لوگ کہ ایمان لائی نہ داخل ہو تم گہرون مین پیغمبر کی مگر
يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا
کہ اجازت دیجاسی واسطی تمہاری طعام کہانیکی نہ انتظار کرنیوالی ہو پکنی کہانی کی لیکن جبکہ
دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ
بلائی جاؤ تم پس داخل ہو تم پس جس وقت کہانا کہا چکی پس متفرق ہو اور نہ آرام لینی والی
لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ
واسطی کلام کرنیکی تحقیق یہہ بات تمہارا ایذا دیتا ہی نبی کو پس شرم کرتا ہی تم سی
وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
اور خدا نہین شرم کرتا ہی بات حق کہنی سی اور جب سوال کرو تم ان بیبیون سی فائدہ کی اسباب
فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ
پس سوال کرو تم ان سی پس پردہ کی یہہ واسطی تمہاری پاکیزہ تر ہی واسطی دلہای تمہاری کی

وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ
اور دلہای ان زنان کی اور نہین درست ہی واسطی تمہاری یہہ کہ ایذا دو تم رسول خدا کو
وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ
اور نہ یہہ کہ نکاح کرو تم زنان اوسکی سی بعد وفات او سکے کی ہمیشہ بدرستیکہ یہہ ایذا
كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝ إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ
ہی نزدیک خدا کی بزرگ اگر ظاہر کرو تم کسی چیز کو یا چہپاؤ تم اوسکو
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَا جُنَاحَ
پس بدرستیکہ خدا ہی ساتہہ ہر چیز کی دانا نہین ہی گناہ
عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ
اوپر زنان نبی کی بیچ پدران انکی کی اور نہ پسران انکی کی اور نہ برادران انکی
وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا
اور نہ فرزندان برادران انکی کی اور نہ فرزندان خواہران او سکے کی اور نہ
نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۗ وَاتَّقِينَ اللَّهَ
زنان اہل دین انکی کی اور نہ اوسکی کہ مالک ہین ہاتہہ انکی یعنی کنیزان انکی اور ڈرو تم ای زنان نبی خدا سی
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
بدرستیکہ خدا ہی اوپر ہر چیز کی گواہ بدرستیکہ خدا اور فرشتگان اوسکی
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
درود بہیجتی ہین اوپر نبی کی ای وہ لوگ کہ ایمان لائی ہو تم درود بہیجو تم اوپر اوسکی

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور اطاعت کرو تم بطاعت کرنیکی بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایذا دیتے ہیں خدا کو اور رسول کو
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
لعنت کرتا ہے خدا اونکو بیچ دنیا اور آخرت کی اور مہیا کیا ہے واسطی اونکے عذاب
مُّهِيْنًا ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ
خوار کرنے والا اور وہ لوگ کہ ایذا دیتے ہیں مومنوں کو اور زنان مومنہ کو بغیر
مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ○
گناہ کی کہ عمل میں لائے ہوں پس تحقیق کہ اوٹھایا اونہوں نے بہتان کو اور گناہ ظاہر کو
قولہ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ معنی اناہ کی پختن طعام
کی ہیں چنانچہ صاحب مجمع البحرین نے لکھا ہے کہ یہہ مشتق انا سے ہے ساتھ کسرہ کی اور
قصر کی یعنی الف ممدود نہیں ہے معنی اسکی نضج ہیں اور بعضوں نے معنی وقت کی کہی ہیں
مراد یہہ کہ منتظر نہیں ہیں پختن طعام کی اور علی بن ابراہیم نے لکھا ہے کہ جب رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ نے بحکم الٰہی زینب بنت جحش کو حبالۂ نکاح میں لیا تہی اور بہت دوست
رکھتے تہی طعام ولیمہ کو بجہت اونکی طیار کیا لوگ گروہ گروہ حضرت کی گہر میں آتی تہی
باذن خواہ بغیر اذن کے اور بعضی چلی جاتی تہی اور بعضی بعد خوردن طعام کی بہی بیٹہی
ہوتی تہی بیٹہے باتیں کرتے اور حضور اوس جناب کی کہتی تہی ہر چند حضرت چاہتی تہی کہ جلدی خلوت ہو لیکن
از شرم کی اونکو اوٹہا نہیں دیتی تہی بنا بر اسکی یہہ آیت نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا
لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ قولہ فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ بعضوں

کہا ہے کہ سبب نزول آیہ حجاب یہہ تہا کہ اکثر روز حضرت ہمراہ اصحاب کی طعام تناول فرماتی
تہی اثناء دست درازی میں ہاتہہ ایک اصحاب کا دست عائشہ تک پہنچا حضرت کو یہہ
امر مکروہ معلوم ہوا لہذا یہہ آیہ مذکورہ نازل ہوئی اور مقاتل نے کہا کہ طلحہ ابن عبد اللہ نے آیہ
حجاب کی غضب میں آیا اور بولا کہ محمد ہمکو کلام کرنی دختران عم سے منع کرتا ہے اگر محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ مرجائیں تو عائشہ سے میں نکاح کرونگا اوس وقت میں یہہ آیت خدا تعالی
نے نازل کی وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا اَ
زْوَاجَهٗ قولہ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْ اٰبَآئِهِنَّ وَلَا اَبْنَآئِهِنَّ مروی
ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوئی اوس وقت پدران و برادران و خویشان ازواج پیغمبر نے کہا
کہ ہم بہی پس پردہ سے گفتگو کریں اوس وقت میں یہہ آیت نازل ہوئی لا جناح اور مراد
نِسَآئِهِنَّ سے اس آیت میں زنان مومنہ ہیں نہ زنان کافرہ قولہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ کتاب ثواب الاعمال میں منقول ہے کہ حمید نے حضرت صادق
علیہ السلام سے پوچہا کہ کیا معنی ہیں صلوۃ خدا اور صلوۃ ملائکہ اور صلوۃ مومنین کی حضرت
نے فرمایا کہ صلوۃ خدا کی رحمت ہے اور صلوۃ ملائکہ برکت ہے اور صلوۃ مومنین دعا ہے قولہ
يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ اس آیت سے نکلتا ہے کہ موذیان خدا اور رسول
دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور اونکی واسطی عذاب خوار کنندہ ہے پس واسطی ان
لوگونکی کہ جنہوں نے غصب حق فاطمہ اور علی علیہما السلام کا کیا اسواسطی کہ جناب نبوی
صلوات اللہ علیہ وآلہ نے حق فاطمہ علیہا السلام میں فرمایا کہ مَنْ اٰذَاهَا فَقَدْ اٰذَانِيْ
وَمَنْ اٰذَانِيْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ اور حق حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں فرمایا ہے کہ

مَنْ آذَىٰ شَعْرَةً مِنْكَ فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ وَمَنْ آذَى اللّٰهَ

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ پس معلوم ہوا کہ ایذا انکی بعینہ ایذای نبوی صلی اللہ علیہ و

آلہ ہی اور ایذای نبوی صلعم کفر ہی پس بنا بر اسکی غاصبین حق امیر و جناب

فاطمہ سیدة النساء عالمیان علیہما السلام ملعون ازل اور ابد ہوئی

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ

ای پیغمبر خبر دہندہ کہہ تو واسطی زنان اپنی کی اور دختران اپنی کی اور زنان

الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ

مومنین کی کہ پوشش کریں او پر اپنی چادر ای اپنی کو یہہ پوشش نزدیکتر ہی

أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا

یہہ کہ پہچانی جاویں وہ پس نہیں ایذا دی جاوینگی وہ اور ہی خدا آمرزش کرنیوالا مہربان

لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

اگر نہ باز رہیں منافقین اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں انکی کی بیماری ہی

وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ

اور وہ کہ جھوٹی خبریں دیتی ہیں بیچ مدینہ کی ہر آینہ مقرر کر دینگی ہم تجکو اوپر انکی پس نہ ہمسائگی کرینگی

فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثُقِفُوا أُخِذُوا

مدینہ میں مگر کمتر در حالیکہ لعنت کیی گئی ہیں جہاں کہیں کہ پائی جاویں وہ گرفتار کیی جاویں

وَقُتِّلُوا تَقْتِيلًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ

اور قتل کیی جاویں وہ بقتل خوار سنت ہی خدا کی بیچ اون لوگوں کی کہ جو گذری آگی سی

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ

اور نہیں پاوے گا تو واسطی سنت خدا کی تغیر اور تبدیل سوال کرتی ہیں تجسی مردمان قیامت سی

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

کہدی ای محمد سوای اسکی نہیں ہی کہ علم وسکا نزدیک خدا کی ہی اور کس شی نی دانا کیا تجکو شاید کہ قیامت

تَكُونُ قَرِيبًا ۝ إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا

ہو قریب بیشک خدا نی لعنت کی ہی کافرونکو اور مہیا کیا واسطی انکی آتش دوزخ کو

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

در حالیکہ رہنی والی ہیں اوسمیں ہمیشہ نہیں پاوینگی اوسمیں دوست اور نہ مددگار

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا

یاد کر اوس دن کو کہ پھیری جاوینگی رو ہا انکی بیچ آتش کی کہیں گی وہ ہیہات کاشکی کہ

أَطَعْنَا اللّٰهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ۝ وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا

فرمانبرداری کرتی ہم خدا کی اور اطاعت کرتی ہم رسول کی اور کہینگی وہ ای پروردگار ہمارے بیشک ہم اطاعت کی ہمنی

سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۝ رَبَّنَا آتِهِمْ

سرداران اپنی کی اور بزرگان اپنی کی پس گمراہ کیا ہمکو اونہوں نی راہ سی ای پروردگار ہمارے دی انکو

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا

دو چند عذاب سی اور لعنت کر انکو لعنت بزرگ

نوٹ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ یہہ تمیز درمیان کنیزان اور ازواج کی

ہی کہ کنیزان بی چادر کی اور بغیر جلباب کی باہر پھرتی ہیں

يا ايها الذين امنوا لا تكونوا كالذين اذوا موسى
اى وه لوگ كه ايمان لائى هو مت هو مثل اونكى كه جنهون نى ايذا دى موسى كو
فبراه الله مما قالوا وكان عند الله وجيها ۝ يا ايها الذين
پس پاک كيا اوسكو خدا نى اوس سى جو كهتى تهى اور تها نزديک خدا كى موسى صاحب مرتبت اى
امنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا ۝ يصلح لكم
ايمان لائى ڈرو تم خدا سى اور كهو تم سخن درست كه اصلاح ميں لاوى واسطى تمهارى عمل
اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد فاز
اور تاكه بخشى واسطى تمهارى گناه تمهارى اور جو اطاعت كرى خدا كى اور رسول اوسكى كى
فوزا عظيما ۝ انا عرضنا الامانة على السموت والارض
پهونچى بزرگى كو جو بيشك عرض كى هم نى امانت كو اوپر آسمانون اور زمين
والجبال فابين ان يحملنها واشفقن منها وحملها
اور پهاڑونكى پس انكار كيا اونهون نى اوٹهانى اوسكى سى خوف كيا اوسكى اور اوٹهايا اوسكو
الانسان انه كان ظلوما جهولا ۝ ليعذب الله
انسان نى بيشك انسان هى بسبب ظلم كرنيوالا النفس اپنى پر بهت نادان تاكه عذاب كرى خدا
المنفقين والمنفقت والمشركين والمشركت ويتوب
منافقين مردان اور زنان منافقه اور مردان مشرک اور زنان مشركه كو اور قبول توبه كرى
الله على المؤمنين والمؤمنت وكان الله غفورا رحيما
خدا اوپر مردان مومن اور زنان مومنه كى اور هى خدا بهت آمرزنده مهربان

قوله لا تكونوا كالذين اذوا موسى فبراه الله احاديث اهل بيت
عليهم السلام مين مذكور هى كه معنى اس آيت كى اسطرح سى هين ما كان لكم ان تؤذوا
رسول الله في علي والائمة كالذين اذوا موسى فبراه الله مما قالوا
يعنى نهين هى لائق تمهارى يهه كه ايذا دو تم رسول الله كو بيچ على اور ائمه عليهم السلام
كى مانند اون لوگون كى كه ايذا دى هى موسى كو پس برى كيا اوسكو خدا نى اوس سى
كه جو وه كهتى تهى اور ايذا موسى عليه السلام كى يهه هى كه كهتى تهى وه جناب مبروص هى
خدا نى اوس قوم كو جسم اونكا دكهاديا كه وه گمان جاتا رها قوله انا عرضنا الامانة
مراد امانت سى امامت اور ولايت ائمه معصومين عليهم السلام هى تكملة در بينات
ركوع ششم قوله يا ايها الذين امنوا لا تكونوا چوبيس حرف هين اور اوسكى
ايكهزار چارسى اكتيس بينات هين نكلى اوس سى يهه عبارت لا تؤذوا رسول الله
في علي والائمة جميعا عليه وعليهم السلام قوله ومن يطع الله ورسوله
سوله حرف هين بينات اوسكى چارسى بچاس هين نكلى اوس سى يهه عبارت في ولاية
علي بن ابي طالب ومحمد والابناء قوله الامانة سات حرف هين اور اوسكى اكتيس بينات
شش و مجموع اسكا ايكهزار ايک سو ... نكلى اوس سى يهه عبارت هي الولاية لامير المؤمنين
ابا نعليه كلما اهل سورة السبا مكية حروفها ركوعها
سوره سبا كى هين نازل هوئى هى
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي له ما في السموت وما في الارض
جميع حمد و ثنا هى واسطى خدا كى ... اوسكى هو كى هى بيچ آسمانون كى اور جو كچه بيچ زمين كى

وله الحمد في الآخرة وهو الحكيم الخبير ○ يعلم ما يلج

اور واسطے اوسکی ہی ستایش بیچ آخرت کی اور وہ حکمت والا ہی خبردار ہی جانتا ہی جو کچھ

في الأرض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج

زمین میں اور جو کچھ نکلتی ہی اوس سی اور جو چیز اوترتی ہی آسمان سی اور جو چیز چڑھتی

فيها وهو الرحيم الغفور ○ وقال الذين كفروا لا تأتينا

بیچ اوسکی اور وہ مہربان بخشنے والا ہی اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی نہ آویگی ہمکو

الساعة قل بلى وربي لتأتينكم عالم الغيب لا يعزب

قیامت کہہ تو ہان قسم ہی رب میری کی البتہ آویگی تمکو قیامت جاننے والا غیب کا نہیں غایب

عنه مثقال ذرة في السماوات ولا في الأرض ولا أصغر

ہوتی اوس سی کچھ چیز بقدر ذرہ کی بیچ آسمانون کی اور نہ بیچ زمین کی اور نہیں کوئی چیز چھوٹی

من ذلك ولا أكبر إلا في كتاب مبين ○ ليجزي الذين

ذرہ سی اور نہیں بڑی مگر اوس سی مگر بیچ لوح محفوظ کی تاکہ جزا دیوی نیک اون لوگون کو کہ

آمنوا وعملوا الصالحات أولئك لهم مغفرة ورزق كريم

جو ایمان لائی ہیں اور عمل کیی ہیں نیک یہ گروہ واسطے اونکی آمرزش ہی اور روزی نیک

والذين سعوا في آياتنا معاجزين أولئك لهم عذاب

اور وہ لوگ کہ کوشش کی اونہون نی بیچ ابطال آیات ہماری کی حالانکہ گمان کرنیوالی تھی عاجز کرنیوالی یہ گروہ واسطے اونکی عذاب ہی

من رجز أليم ○ ويرى الذين أوتوا العلم الذي أنزل

بدترین عذاب دردناک سی اور جانتی ہین وہ لوگ کہ دی ہی گئی علم کہ اوس چیز کو کہ نازل کی گئی

إليك من ربك هو الحق ويهدي إلى صراط العزيز الحميد ○

طرف تیری پروردگار تیری سی کہ وہ حق ہی ہدایت کرتی ہی طرف راہ غالب ستودہ کی

وقال الذين كفروا هل ندلكم على رجل ينبئكم

اور کہا اون لوگون نی کہ کافر ہوئی آیا دلالت کرین ہم اوپر ایک مرد کی کہ خبر دیتا ہی تمکو

إذا مزقتم كل ممزق إنكم لفي خلق جديد ○ أفترى

جس وقت متفرق ہو تم پارہ پارہ متفرق ہونا کہ تحقیق تم البتہ بیچ پیدائش نئی کی ہو آیا افترا باندھا

على الله كذبا أم به جنة بل الذين لا يؤمنون بالآخرة

اوپر خدا کی جھوٹ کو یا اوسکو جنون ہی بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتی ساتھ قیامت کی

في العذاب والضلال البعيد ○ أفلم يروا إلى ما بين

بیچ عذاب کی ہین اور گمراہی دور کی آیا پس نہیں دیکھتی وہ طرف اوسکی کہ جو

أيديهم وما خلفهم من السماء والأرض إن نشأ

آگی اونکی ہی اور وہ چیز کہ پیچھی اونکی ہی آسمان سی اور زمین سی اگر چاہین ہم

نخسف بهم الأرض أو نسقط عليهم كسفا

دھنسا دین ہم اونکو زمین میں یا گرا دین ہم اوپر اونکی پارہ

ع من السماء إن في ذلك لآية لكل عبد منيب ○

آسمان سی بدرستیکہ بیچ اسکی البتہ نشانی ہی واسطے ہر بندہ رجوع کرنیوالی کی

ولله الحمد في الآخرة یعنی مخصوص واسطے خدا کی ہی جمیع حمد بیچ آخرت کی ہاں معنی کہ

کہ ہر ایک آخرت میں ہی سب نعمت منعم حقیقی کی ہی تقابل اون نعمات کی حمد کرنا واجب ہی

اور مقدم کرنا جار اور مجرور کا صدر پر واسطے حصر کی ہی قوله تعالیٰ والذين سعوا في آياتنا

یعنی وہ لوگ سعی کی دشمنون نی واسطی باطل کرنی معجزہ ہماری کی درحالیکہ سبقت کرنے

والی ہی عجز جار رکہو اور گمان عمر کا ہیر کہتی ہی قوله تعالیٰ اذا مزقتم كل ممزق یعنی کہ

ہر طرح کی مائل کیا ہے کہ گرو بدن تمہارا بعد گل کی ... اور ریزہ ریزہ ہوگا ...

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ

اور ہر آینہ دیا ہمنی داود کو نزدیک اپنی سی فضل کہ اے کوہ ہا شریک ہو تسبیح کہنی مین ہمراہ داود کی اور ...

وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ۝ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ

اور نرم کیا ہمنی واسطی اوسکی لوہی کو اور امر کیا ہمنی کہ بنا تو زرہ ہای کشادہ اور انداز ...

وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ

اور عمل کرو نیک بیشک ہم بیچ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم دیکھنی والی اور واسطی سلیمان کی

الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

ہوا کو جانا سلیمان کا ساتھ ہوا کی صبح سی تا کہ ماہ اور جانا اوسکا زوال سی تا آخر ماہ اور بہا دیا ...

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ

اور تابع کیا جن کو جو شخص عمل کرتا نزدیک سلیمان کی ساتھ فرمان رب اوسکی تہا اور جو شخص کہ عدول کرے

مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ

اونمین جن سی اوس چیز سی کی امر کیا تہا ہمنی چکہاوینگی ہم اوسکو عذاب آتش سوختہ سی کرتی تہی جن

لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ

واسطی سلیمان کی جس چیز کو کہ چاہتی تہی قلعہا ہای محکم سی اور صورتون سی اور کاسہ ہای کلان ...

وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ

اور دیگہای کلان کہ حرکت نہین سکتی بجا لاؤ تم ای اولاد داود شکر کو اور کمتر ہین

عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ

بندگان میری سی شکر گذار پس جس وقت کہ حکم کیا ہمنی موت کو اوپر اوسکی کی راہ نمائی نہین کی

عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ

اوپر موت سلیمان کی مگر کرم زمین نی کہ کہاتا تہا اوسنی عصای سلیمان کو پس ہر گاہ گر پڑی

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

معلوم کیا جن نی اگر وہ تہی کہ جانتی غیب کو نہ درنگ کرتی وہ بیچ عذاب

الْمُهِينِ ۝ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ

خوار کنندہ کی ہر آینہ تحقیق کہ تہا واسطی اہل سبا کی بیچ ... واو نکی کی علامت

جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ

دو باغ کی از طرف راست اور از طرف چپ کہا تو تم روزی پروردگار اپنی

وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ۝ فَأَعْرَضُوا

اور شکر کرو واسطی اوسکی ... شہر پاکیزہ تہا اور یہ تمہارا رب مغفرت کنندہ ... پس پہر گئی

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ

پس بہیجا ہمنی اوپر اونکی سیل شدید کو اور بدل کیا ہمنی دو نو باغ اونکی کو

جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝

دو باغ کہ خداوند میوہ ہای تلخ اور درخت جہاؤ کی تہا اور قدری کنار قلیل الثمر

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ

یہہ جزا دی ہمنی ونکو بسبب اوس چیز کی کہ کافر ہوئی وہ اور نہین جزا دیتی ہم مگر کفران کرنیوالی کو

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى

اور کردانا ہمنی درمیان ونکی اور درمیان دیہات کی البتی وہ کہ برکت دی ہمنی بیچ اونکی بستیان

ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ

ظاہر متصل کر اور مقدر کیا ہمنی بیچ اونکی اوترنی کو سیر کرو بیچ اونکی شبہای

وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۝ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا

اور روز درحالت امنیت کی پس کہا اونہون نی ای پروردگار ہمارے دور کر درمیان سفرون ہمارے کی

اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ

اپنی پر پس کردانا ہمنی اونکو سخنان تعجب سی اور پراگندہ کیا ہمنی اونکو ساتھ پراگندگی کی

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَلَقَدْ صَدَّقَ

بیشک بیچ اسکی ہرآینہ علامات ہین واسطی ہر صبر کنندہ شکر گذار کی اور ہرآینہ تحقیق

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اوپر اونکی ابلیس نی گمان اپنی کو پس پیروی کی اوسکی لوگون نی مگر گروہ ایک ایمان والون کا

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ

اور نہین ہی واسطی اوسکی اوپر اونکی تسلط مگر تاکہ جانین ہم کہ کون ایمان لاتا ہے

بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ع

ساتھ آخرت کی اوس شخص سی کہ وہ اوس آخرت سی بیچ شک کی ہی اور پروردگار تیرا اوپر ہر چیز کی نگہبان ہی

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ

بتحقیق دیا ہمنی داود کو نزدیک اپنی سی نبوت اور معجزات کو اور جملہ معجزات سی یہہ ہی

کہ ای کوہہا شریک ہو تم بیچ تسبیح اور تہلیل الٰہی کی ساتھہ داود کی اور ممکن ہی کہ اوس کوہ کی آواز

پیدا کی ہو مثل پیدا کرنی کلام کی درخت طور سی اور پرندی بہی اونکی ساتھہ تسبیح مین

شریک ہین اور دوسرا معجزہ یہہ ہی کہ نرم کیا ہمنی لوہی کو اور امر کیا ہمنی کہ بنا تو زرہ

فراخ کو اور داود اول اون لوگون کی ہین جنہون نی زرہ بنائی ہی اور امر کیا ہمنی

کہ نگاہ رکہہ اندازہ کو بیچ بنانی زرہ کی اور علی بن ابراہیم علیہ الرحمہ نی لکھا ہی کہ سرد

میخہای چند ہین کہ حلقہای زرہ مین نصب کرتی ہین اور اونکی میخون مین حد وسط و اعتدال

رعایت کرتی ہین کہ نہ بہت باریک کہ حرکت کی لیی نہ بہت موٹی ہو کر حلقہای زرہ کو شکستہ

کری اور بعضون نی لکہا ہی کہ سرد بوزن زرد معنی زرہ کی ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ بنا زرہ

مین حد اوسط کو رعایت کر اور ہمیشہ مشغول زرہ سازی مین نہ رہ واسطی کہ بنا زرہ کی

بقدر حاجت کی ہو نہ کہ ہر وقت اوسی مین مصروف ہو وَلِسُلَيْمٰنَ

الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ یعنی جانا

سلیمان علیہ السلام کا ساتھہ ہوا کی صبح سی تا زوال ایک مہینہ کی راہ تہی اور جانا اونکا وقت

زوال سی تا غروب آفتاب ایک ماہ کی راہ تہی خلاصہ یہہ ہی کہ بحکم سلیمان ہوا اونکو

اور اونکی لشکر کو ایک روز مین دو مہینہ کی راہ لیجاتی تہی اور جاری کیا ہمنی واسطی سلیمان

کی چشمہ مس گداختہ کو معدن اوسکی سی اور علی بن ابراہیم نی لکھا ہی کہ قطر بیچ یمنی

مثل کی تہی ہین کہ وہ زرد ہوتا ہی اور مطابق اکثر تفاسیر کی مس ہی بہر حال قطر خواہ مس خواہ

برنج ہو معدن اپنی سی جوش مارتا تہا اور شل چشمہ کی زمین سی باہر آتا تہا منقول ہی کہ
وہی مس آج تک تمام عالم مین موجود ہی اللہ یعلم قولہ تعالی وتماثیل وجفان کالجواب
کا فیمین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد تماثیل سی شکلہائی زنان
اور زنان نہین ہی بلکہ تماثیل ورصورتین درختونکی ہین قولہ تعالی فلما قضینا علیہ
الموت روضہ کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ حقتعالی نی
حضرت سلیمان علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو وحی کی کہ علامت موت تیری یہ ہی کہ
ایکدرخت کا بیت المقدس مین کہ اوس درخت کو خرنوبہ کہتی ہین اگیگا پس ایک دن
اتفاقات سی بیت المقدس مین گئی دیکہا کہ وہ درخت وہان پیدا ہوا ہی سلیمان
علیہ السلام نی پوچہا کہ نام تیرا کیا ہی کہا اوسنی کہ خرنوبہ ہی پس سلیمان علیہ السلام
نی پشت اوس سی پہیر کر مونہہ طرف محراب کی کیا اور تکیہ اپنی عصا پر کیا اور قبض
روح مبارک ہوئی اور جن وانس گمان کرتی تہی کہ وہ زندہ ہین اس سبب سی
ورو ز اپنی اپنی کامون پر سب سرگرم رہتی تہی مدت ایکسال اسیطرح خدمت مین مشغول
رہی تا ایکہ ارضہ یعنی دیمک کو خدا تعالی نی پیدا کیا کہ عصا اونکیکو کہا گیا اور عصا شکستہ
اور وہ جناب برو گری کہ خدا نی کہا ہی فلما قضینا علیہ الموت یعنی
جسوقت کہ حکم کیا ہمنی اوپر سلیمان کی موت کا نہ راہنمائی کی جن وانس کو اوپر موت
اونکی کی مگر چوب خوار نی کہ کہا گیا دیمک عصا اونکیکو پس ہرگاہ برو گری سلیمان
علیہ السلام ظاہر ہوا جن کو اگر جن غیب دان ہوتی نہ رہتی بیچ عذاب خوار کنندہ
کی ایکسال تک قولہ تعالی رب غفور خبر مبتدا محذوف ہی یعنی ربکم

ذریتکم وطلب شکر کہ رب غفور یعنی وہ پروردگار ہی کہ روزی تمکو
دی ہی اور طلب شکر نعمت مستی کی ہی پروردگار بسیار آمرزندہ ہی قولہ تعالی فاعرضوا
فارسلنا علیہم سیل العرم پس روگردانی کی انہون نی پس بہیجا ہمنی سیل
شدید کو اور بدل دیا ہمنی اونکی باغ کو درختہائی تلخ اور خاردار اور تہوڑی درخت بیری
قولہ تعالی فقالوا ربنا باعد بین اسفارنا جمع الجوامع مین لکہا ہی قرات حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام کی بضمہ ربنا ہی تا مبتدا واقع ہوا اور باعد کو بلفظ ماضی پڑہا ہی حاصل
معنی یہ ہین کہ وہ لوگ باوجود قرب منازل اور راحت سفر کی شکایت کرتی تہی پروردگار نی خبر دار
لہذا حقتعالی نی اونکی سفر کو دور کیا قولہ تعالی الا فریقا من المؤمنین علی بن ابراہیم نی
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ ہرگاہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
غدیر خم مین ساتہہ تبلیغ امامت اور ولایت حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی امت کی
کی کثر شیاطین نزدیک ابلیس اکبر آئی اور کہا کہ عجب واقعہ رو دیا ہی کہ بعد ازین
بنی آدم پر ہمارا تسلط نہوگا اوسنی جواب مین کہا کہ خاطر جمع رکہو کہ اکثر جماعت اصحاب
پیغمبر نی جیسی عدہ کیا ہی کہ تخلف اوس سی نہوگا چنانچہ بعد او حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
کی گمراہ ہوئی اور غصب حق امیر المؤمنین علیہ السلام کیا بنا بر اسکی حقتعالی نی فرمایا کہ
ولقد صدق علیہم ابلیس ظنہ فاتبعوہ تکملہ زبروجات
رکوع ہشتم قولہ تعالی القری التی بارکنا فیہا او نپس خرف مین جنات اوسکی اسہار
او نشہہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اولئک ائمۃ الطاہر قولہ تعالی قری
ظاہرۃ احمد حسف مین جنات وسکی ایک نسخہ تقی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت آل الاحمد الاعمی

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ

کہہ تو ای محمد بلاؤ تم ان لوگون کو کہ زعم تمہارا تھا وی معبود ہیں سوائی خدا کی برحق کی مالک نہیں [illegible]

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

بوزن مورچہ کی بیچ آسمان کی اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں [illegible]

فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ○ وَلَا تَنفَعُ

بیچ انہیں دونو آسمان اور زمین کی کوئی شرکت اور نہیں واسطی اوسکی انہون سی کوئی مددگار اور [illegible]

الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ

شفاعت کسی کی نزدیک اوسکی مگر واسطی اوس شخص کے کہ اذن دیا ہو واسطی شفاعت کے یہانتک کہ [illegible]

عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ

ولون سی ونکی کہا اونہون نی کیا فرمایا ہی رب تمہارے نی کہا اونہون نی سخن حق اور وہی [illegible]

الْكَبِيرُ ○ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ

بزرگ ہی کہہ تو ای محمد کون روزی دیتا ہی تمکو آسمانون سی اور زمین سی کہہ تو خدا ہی [illegible]

وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ قُل

اور بدرستیکہ ہم یا تم برآینہ اوپر راہ راست کی یا بیچ گمراہی ظاہر کی کہہ تو ای [illegible]

لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○

نہ سوال کیے جاوگی تم اوس چیز سی کہ گناہ کیے ہم نی اور نہ پوچھے جاوینگی ہم اوس چیز سی کہ [illegible]

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

کہہ تو جمع کریگا درمیان ہماری پروردگار ہمارا بعد اوسکی حکم کریگا درمیان ہماری ساتھ حق کی اور وہی حکم [illegible]

الْعَلِيمُ ○ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا

دانا ہی کہہ تو ای محمد کہ دکھلاؤ مجکو وہ جو الحاق کیا تم نی ساتھ خدا کی شریک ہونی کو ہرگز نہیں

بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً

بلکہ وہی خداوند غالب محکم کار بمصالح اور نہیں بھیجا ہمنی تجکو مگر واسطی جمیع

لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○

آدمیون کی درحالیکہ بشارت دینی والا اور ڈر دینی والا ولیکن بہت آدمی نہیں جانتی

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○ قُل لَّكُم

اور کہتی ہین کب ہوگا یہ وعدہ قیامت کا اگر ہو تم راست گویون سی کہہ تو ای محمد واسطی تمہاری

مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ○

وعدہ ایک روز کا ہی کہ نہ طلب درنگ کروگے تم اوس سی ایک ساعت اور نہ طلب پیشی کروگے تم اوس سی

حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ ابو الجارود نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے

سبب نزول اس آیت کا پوچھا اونحضرت نی فرمایا کہ بدرستیکہ اہل آسمان نی بعد بعثت

عیسی علیہ السلام سی تا بعثت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وحی کو نسنا تھا مرکار حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو بعثت سات آرستہ ہوی جبرئیل علیہ السلام بھیجی گئی کہ قرآن نزدیک آنحضرت کے پہنچاوین

اہل آسمان نی آواز وحی کی مانند آواز آہن کی سنگ پرسنی اوسوقت مین اہل آسمان نی فریاد کی اور خوف

مارش ہوا اور جسوقت جبرئیل تحمل وحی سی فارغ ہوی اور زمین بطرف آسمان کی صعود کیا [illegible]

ہوا فزع اور خوف اہل آسمان کا منکشف اور برطرف ہوا امام علیہ السلام نی معنی فزع کی معنی سلب

اور دفع فزع کی لکھی مین بعد اسکے اہل آسمان کہنی لگی کہ حق سبحانہ وتعالی نی جبرئیل سے [illegible]

کیا کہا جواب میں انہوں نے کہا کہ جو کچھ کہا ہے پوشیدہ رہی گا حتی اذا فزع عن قلوبهم
یعنی جبکہ دفع کیا گیا خوف ان سے قالوا وهو الفتاح العليم ابن عباس سے منقول ہے
مدت ... نہیں جانتا تھا ...
... واقع تھی کہا ... انطلق ليرجع افاعلی القاضی ...
... کریں ... حکم کی ... اور ...
بمعنی حاکم کی ہے

وقال الذين كفروا لن نؤمن بهذا القرآن ولا بالذي
اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے ہرگز ایمان نہ لاوینگے ہم ساتھ اس قرآن کی اور ...
بين يديه ولو ترى اذ الظالمون موقوفون عند ربهم
جو ... پاس ... قیامت سے ... اور اگر دیکھے تو جس وقت ستمگاران ... کھڑے کئے گئے ہوں ...
يرجع بعضهم الى بعض القول يقول الذين
رجوع کریگی بعض ان کی طرف بعض کی گفتگو کو کہیں گے وہ لوگ
استضعفوا للذين استكبروا لولا انتم لكنا مؤمنين
کہ ناتوان کئے گئے واسطے ان کے کہ سرکش ہیں اگر نہ ہوتے تم ... البتہ ہوتے ہم ایمان لانیوالے
قال الذين استكبروا للذين استضعفوا انحن
کہا ان لوگوں نے جو سرکش ہیں واسطے ان کی جو ناتوان ہیں آیا ہم نے
صددناكم عن الهدى بعد اذ جاءكم بل كنتم مجرمين
باز رکھا تمکو راہ راست سے بعد اس کے کہ آئی تمکو راہ راست بلکہ تھے تم گنہگار

وقال الذين استضعفوا للذين استكبروا بل
اور کہا ان ناتوانوں نے واسطے ان لوگوں کے کہ سرکش اور بڑے ہیں بلکہ
مكر الليل والنهار اذ تأمروننا ان نكفر بالله ونجعل له
... بیچ شب و روز کے گمراہ کیا ہمکو ... حکم کیا تم نے ہمکو کہ کافر ہوں ساتھ خدا کے اور کریں واسطے اس کے
اندادا واسروا الندامة لما رأوا العذاب وجعلنا
شریکان اور پوشیدہ رکھتے تھے پشیمانی کو جس وقت کہ دیکھتے تھے عذاب کو اور ڈالیں گے ہم
الاغلال في اعناق الذين كفروا هل يجزون
طوق ہائے آتشین کو بیچ گردنوں ان لوگوں کی کہ جو کفر کرتے تھے آیا بدلا پاوینگے وہ
الا ما كانوا يعملون ○ وما ارسلنا في قرية من نذير
مگر جو کچھ کہ عمل کرتے تھے اور نہیں بھیجا ہمنے کسی ... بیچ ... ڈرانے والا
الا قال مترفوها انا بما ارسلتم به كافرون ○ وقالوا
مگر کہ کہا ... ہم ساتھ اس کے کہ بھیجے گئے تم انکار کرنیوالے ہیں کہا انہوں نے
نحن اكثر اموالا واولادا وما نحن بمعذبين ○
کہ ہم زیادہ ہیں دولت اور فرزندان سے اور نہیں ہیں ہم کہ عذاب کیے جاوینگے
قل ان ربي يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر ولكن
کہہ تو اے محمد ... پروردگار میرا کشادہ کرتا ہے رزق کو واسطے جسکے کہ چاہتا ہے اور تنگ ... لیکن
اكثر الناس لا يعلمون ○
ع
بہت آدمی نہیں جانتے ہیں

ولو ترى اذ الظالمون موقوفون عند ربهم یعنی اگر دیکھی تو ای محمد صلی اللہ علیہ و
یعنی تو جس وقت کہ ستمگاران اور مشرکان ٹھہرائی جاوینگی نزدیک پروردگار اپنی کی اور
جواب لو کی محذوف ہی ای لو تری لکذا لرایت امرا عجیبا یعنی اگر دیکھی تو
کو اوس طرح سے واقع ہوگا ہر آینہ دیکھی گا تو امر سخت اور کار پر ہول کو درحالیکہ بعضی
پہیرتی ہین سخن کو طرف بعضی کی یعنی وقت منازعت اور مجادلہ کی سخن کو
رد کرتی تہی اس طرح سی کہتی تہی يقول الذين استضعفوا

وما اموالكم ولا اولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى
اور نہیں ہین مال تمہاری اور نہین فرزندان تمہاری ایسی کہ نزدیک کرین تمکو نزدیکی
الا من آمن وعمل صالحا فاولئك لهم جزاء الضعف
مگر جو شخص کہ ایمان لایا اور کام کیا نیک پس یہ گروہ واسطی انکی ثواب دو چند ہی
بما عملوا وهم في الغرفات آمنون ○ والذين يسعون
ساتہہ اوسکی کہ عمل کیا اونہون نی اور وی بیچ غرفہائی بہشت کی امن پاتی ہین اور وہ لوگ کہ کوشش
في آياتنا معاجزين اولئك في العذاب محضرون ○
بیچ باطل کرنی آیات ہماری کی درحالیکہ عاجز جانتی ہین یہہ گروہ بیچ عذاب کی حاضر کیجاوینگی
قل ان ربي يبسط الرزق لمن يشاء من عباده
کہہ تو ای محمد میرا پروردگار کشادہ کرتا ہی رزق کو جسکو کہ چاہتا ہی بندگان
ويقدر له وما انفقتم من شيء فهو يخلفه وهو
اور تنگ کرتا ہی جسکو کہ چاہتا ہی واسطی اوسکی اور جو چیز کہ دیتی ہو تم کچھ سی

خير الرازقين ○ ويوم يحشرهم جميعا ثم يقول للملائكة
بہتر روزی دینی والونسی ہی اور یاد کر اوس دن کو کہ جمع کریگا اون سبکو پہر کہیگا واسطی ملائکہ کی
اهؤلاء اياكم كانوا يعبدون ○ قالوا سبحانك
آیا یہہ گروہ تمکو تمہارا عبادت کرتی تہی کہین گے فرشتی پاک ہی تو
انت ولينا من دونهم بل كانوا يعبدون الجن
اور تو ہمارا معبود اور دوست ہی سوائی اون سب کی بلکہ تہی وہ کہ عبادت کرتی تہی جن کی
اكثرهم بهم مؤمنون ○ فاليوم لا يملك بعضكم لبعض نفعا
بہت سی انکی سی انہین کی ایمان لانی والی ہین پس آج کی دن نہین مالک ہوگا بعض تمہارا واسطی بعض تمہاری کی فائدہ
ولا ضرا ونقول للذين ظلموا ذوقوا عذاب النار
اور نہ نقصان کو اور کہین گی ہم واسطی اون لوگونکی کہ ستم کیا انہون نی چکہو تم عذاب دوزخ کو
التي كنتم بها تكذبون ○ واذا تتلى عليهم آياتنا
وہ کہ تہی تم اوس کی تکذیب کرنی والی اور جسوقت کہ تلاوت کیجاتی ہی واسطی انکی آیات ہماری
بينات قالوا ما هذا الا رجل يريد ان يصدكم
کہ ظاہر ہین کہا اون کافرون نی کہ نہین ہی یہ مگر ایک مرد کہ چاہتا ہی وہ تا کہ باز رکہی تم کو
عما كان يعبد آباؤكم وقالوا ما هذا الا افك
اوس سی کہ تہی عبادت کرتی پدران تمہاری انکی اور کہا انہون نی نہین ہی یہہ قرآن مگر دروغ
مفترى وقال الذين كفروا للحق لما جاءهم
افترا باندہا ہوا اور کہا اون لوگون نی کہ انکار کرتی تہی واسطی قرآن کی جسوقت کہ آیا انکو قرآن

إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ○ وَمَآ اٰتَيْنٰهُم مِّن كُتُبٍ

نہیں ہی یہہ مگر جادو ہی ظاہر اور نہیں دی ہمنے کافرونکو کوئی کتاب

يَدْرُسُونَهَا وَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ○

تاکہ پڑھیں اوسکو واسطی کفر کی اور نہیں بہیجا ہمنی طرف اون کی آگی سی ڈر سنانے والا

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ

اور تکذیب کی اون لوگون نی کہ پہلی تہی انسی اور نہیں پہنچی وہ اپنا دسوان حصہ

مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ○ ع

جو چیز کہ دی ہمنی محمد کو اور آل کو سکی تکذیب کی اونہون نی رسولان ہمارے کی پس کیونکر ہوا انکار ہمارا

قوله وَمَآ أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ حاصل کلام یہہ ہی کہ اموال و اولاد

کسی کی باعث تقرب جناب حضرت نہیں ہوتی ہی مگر اوس شخص کی اولاد اور اموال

ایمان لایا ہوا اور عمل نیک کیا ہو قوله وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ

یہہ آیہ اس رکوع مین مکرر دو جگہ آئی ہی لیکن درحقیقت تکرار نہیں ہی پہلی

اور تنگی رزق کی بلحاظ ایک شخص کی ہی کہ ایک شخص کو کسی وقت مین فراخی

اور کسی وقت مین تنگی ہوتی ہی بخلاف آیہ سابق کی کہ دو شخص کی حق مین ہی

قُلْ إِنَّمَآ أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ أَن تَقُومُوا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى

کہہ تو اے محمد سواے اسکی نہین پند دیتا ہون میں تمکو ساتھ ایک خصلت کی یہہ کہ کھڑے ہو واسطے خدا کی دو دو اور اکیلے

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم

بعد اسکی فکر کرو تم نہیں ہی صاحب تمہارا مجنون سی نہیں ہی وہ مگر ڈر سنانے والا تمکو

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ○ قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ

پیش از وقوع عذاب سخت کی کہہ تو کہ نہیں سوال کرتا مین تمکو مزدوری پس وہی

لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ○

واسطی تمہاری نہیں ہی مزدوری میری مگر اوپر خدا کی اور وہ اوپر ہر شی کی گواہ ہی

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○ قُلْ جَآءَ

کہہ تو بدرستیکہ پروردگار میرا ڈالتا ہی حق کو دل مین بڑا جاننی والا غیب کا ہی کہہ تو اے محمد کہ آیا

الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ○ قُلْ إِن

حق اور نہیں ظاہر ہوتا ہی باطل اور نہیں عود کرتا ہی کہہ تو اے محمد اگر

ضَلَلْتُ فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلٰى نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا

گمراہ ہوا مین پس سواے اسکی نہیں ہی کہ گمراہ ہوا مین بر نفس اپنی کی اور اگر راہ پایا مین پس ساتھ اوس چیز کی

يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ○ وَلَوْ تَرٰى إِذْ فَزِعُوا

وحی کی گئی جانب میرے پروردگار میری بدرستیکہ وہ سننی والا نزدیک ہی اور اگر دیکھی تو جس وقت ترسان ہوی

فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ○ وَقَالُوٓا

پس نہیں ہی فوت اور گرفتار کئی جاوینگی مکان نزدیک سی اور کہا اونہون نی

اٰمَنَّا بِهٖ وَأَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ○

کہ ہم ایمان لائی ہین ساتھہ قائم آل محمد کی اور کہان ہی واسطی اونکی ایمان لانا مکان دور سی

وَقَدْ كَفَرُوا بِهٖ مِن قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ○

اور تحقیق کافر ہوی قائم آل محمد سی آگی کلف سی ولی رد الشی تہی ساتھ اوکی پوشیدگی مین جائی دور سی

اِنَّ

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

اور حائل اور پیدا کیا گیا درمیان اونکی اور درمیان اوس چیز کی کہ خواہش کرتی تہی [illegible]

بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ۝

ساتہہ پیروان اونکی کی آگی سی بیشک وہ ستہی بیچ شک اور گمان کی کہ منصوب [illegible]

قوله أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَى وَفُرَادَى یہہ خبر مبتدای محذوف ہی اور تقدیر یہی [illegible]

کہ ہی أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ یعنی وہ خصلت واحدہ یہہ ہی کہ اقامت کرو امر خدا [illegible]

و بطلب رضامندی حقتعالی کی ورود و دو ایک ایک ہمراہ ہوکر اور حام [illegible]

[illegible] خاصان خدا کا ہوتا ہی قوله وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ

قَرِيبٍ اگر دیکہی تو قوم سفیانی کو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وقتیکہ ترسان ہوویں [illegible]

غرق ہونی مین سی وحضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی مروی ہی کہ فزعوا [illegible]

انکا ایک آواز مہیب سی تہا کہ انکی کان مین آتی تہی از جانب آسمان [illegible]

اونکا سبب [illegible] علیحدہ اوسکی پیٹہ کی [illegible] ایک یا دو شخص بنابر اختلاف روایات کی

ہوینگا ونکی پشت پر گردیدہ ہو گئی تہی [illegible] گرفتار کی گئی و لوگ جاتی نزدیک [illegible]

زیر قدم سی زیر زمین غرق ہوئی تفصیل اس اجمال کی یہہ ہی کہ حذیفہ بن الیمانی [illegible]

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی نقل کیا ہی کہ آنحضرت نی فرمایا ہی کہ آخر زمانی مین [illegible]

قوم خروج کرینگی کہ اسم اونکا [illegible] ہی اور لشکر بطرف مشرق اور بجانب [illegible]

کرینگی تا اینکہ گروہ مشرقی زمین بابل کی شہر ملعونہ بغداد سی ہی وارد ہونگی [illegible]

شخص سی مقتول ہونگی اونکی ہاتہہ سی اور سو عورتونسی زیادہ زنا کرینگی [illegible]

عباس سی قتل کرینگی بعد اسکی کوفہ مین داخل ہونگی اور اطراف اوسکو خراب کرینگی اور ایک جماعت

مومنین کو بہی مقابل انکی ہونگی اور وہ سب کی سب قتل ہونگی اور وہ لشکر بجانب مدینہ روانہ

ہوگا اور اوس شہر مین داخل ہو کر سہ شبانہ روز غارت اور اخذ و قتل مین لاوینگی اور بعد اسکی

متوجہ مکہ معظمہ ہونگی اور راہ بیابان مکہ کہ اسم اوسکا بیدا ہی پہنچینگی و حقتعالی جبرئیل کو

بواسطہ ہلاک اونکی نازل کریگا اور یکقدم دن جبرئیل سبکی سب وہ قوم اوسی بیابان مین

غرق زمین ہونگی اور عالم کو لوث کثافت اونکی سی پاک کریگا مگر دو شخص قبیلہ جہینہ سی

اوس مہلکہ سی نجات پاوینگی منقول ہی غرق ہونا زمین بیدا مین لشکر سفیانی کا قریب

[illegible] اور اسیطرف اشارہ ہی قول حقتعالی کا وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا إِلَىٰ آخرہ تکملہ

زبر و بینات رکوع دوازدہم قوله بِوَاحِدَةٍ یہہ حرف مین زبر اوسکی چار سی [illegible]

مین اور بینات اوسکی ایک سی [illegible] ہوتی مین اور مجموع اونہین دونوکا [illegible]

نکلی اوس سی یہہ عبارت أَيْ بِوِلَاءِ عَلِيٍّ نَائِبِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ بِالنَّصِّ قوله

مَثْنَى وَفُرَادَى دس حرف مین زبر اوسکی نو سی ایک ہوئی اور بینات اوسکی دو سی

[illegible] ہوتی مین اور مجموع اونہین دونوکا ایک ہزار ایک سی ساٹہہ ہوتی مین نکلی اوس سی

یہہ عبارت طَاعَةُ النَّبِيِّ وَعَلِيٍّ هُوَ الْهَادِ وَالْإِمَامِ بَعْدَهُمَا مِنْ أَوْلَادِهِمَا

قوله فَلَا فَوْتَ دس حرف مین بینات اوسکی یہہ سی چوراسی ہوتی مین نکلا اوس سی

یہہ عبارت یعنی بِقِيَامِ الْقَائِمِ مِنْ آلِ حَبِيبِ اللَّهِ قوله وَقَدْ كَفَرُوا

[illegible] دس حرف مین بینات اوس کی تین سی تیس ہوتی مین نکلی

اوس سی یہہ عبارت أَيْ بِقِيَامِ الْهَادِي وَهُوَ الْمَهْدِي

اياتها ٤٥ كلماتها ... سورة الفاطر مكية حروفها ... ركوعاتها ٥

سورہ فاطر مکہ میں نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

الحمد لله فاطر السموات والارض جاعل الملائكة

جمیع حمد ثابت ہی واسطی خدا کی کہ پیدا کنندہ آسمانہا اور زمین ہی بنانیوالا فرشتون کو

رسلا اولي اجنحة مثنى وثلاث ورباع يزيد في الخلق

پیغمبران کہ صاحبان بازوہای متعدد ہین دو دو اور تین تین اور چار چار [illegible]

ما يشاء ان الله على كل شيء قدير ۝ ما يفتح الله للناس

جس چیز کو چاہتا ہی بدرستیکہ خدا اوپر ہر شی کی قادر ہی جو چیز کہ نازل کرتا ہی خدا واسطی لوگوں کی [illegible]

فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده

پس نہیں باز رکھنی والا ہی اسکا اور جس چیز کو باز رکھی خدا پس نہیں ہی نازل کرنیوالا [illegible]

وهو العزيز الحكيم ۝ يا ايها الناس اذكروا نعمت الله

اور وہی خدا غالب ہی حکمت والا ای مردمان یاد کرو تم نعمت خدا کو کہ اوپر تمہارے ہی

هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والارض لا اله

آیا ہی کوئی خالق سوای خدا کی کہ روزی دیتا ہی تمکو آسمان سی اور زمین سی [illegible]

الا هو فانى تؤفكون ۝ وان يكذبوك فقد كذبت

مگر وہی خدا پس کہان سی بہکائی جاتی ہو تم اور اگر [illegible]

رسل من قبلك والى الله ترجع الامور ۝ يا ايها

پیغمبران کہ قبل از تیری تہی اور طرف خدا کی بازگشت کیجاتی ہی سب چیزین ای گروہ

الناس ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحيوة الدنيا

مردمان بدرستیکہ وعدہ کہ خدا تعالی کا حشر وغیرہ کا حق ہی پس نہ فریب دی تمکو زندگانی دنیا

ولا يغرنكم بالله الغرور ۝ ان الشيطان لكم عدو

اور نہ فریفتہ کری تمکو ساتھ خدا کی فریب شیطان بدرستیکہ شیطان واسطی تمہاری دشمن ہے

فاتخذوه عدوا انما يدعوا حزبه ليكونوا

پس لو تم اوسکو دشمن جز این نیست کہ نہین بلاتا شیطان گروہ اپنی کو تا کہ ہوویں وے

من اصحاب السعير ۝ الذين كفروا لهم عذاب شديد

صاحبین آتش دوزخ سی وے لوگ کہ کافر ہوئی واسطی اونکی عذاب سخت ہے

والذين امنوا وعملوا الصالحات لهم مغفرة واجر كبير

اور وے لوگ کہ ایمان لائی اور عمل نیک کیی واسطی اونکی آمرزش اور مزد بزرگ ہی

افمن زين له سوء عمله فراه حسنا فان الله

آیا پس شخص کہ آراستہ کی گئی واسطی اوسکی بدی عمل اوسکی پس گمان کیا اوسکو نیک پس بدرستیکہ خدا

يضل من يشاء ويهدي من يشاء فلا تذهب نفسك عليهم

گمراہ کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی اور ہدایت کرتا ہی جس شخص کو چاہتا ہی پس نجاوی جان تیری اوپر گمراہی اونکی کی

حسرات ان الله عليم بما يصنعون ۝ والله الذي

واسطی حسرتون کی بدرستیکہ خدا دانا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ عمل میں لاتی ہین وے اور خدا وہ ہے

أرسل الرياح فتثير سحابا فسقناه إلى بلد ميت

بھیجتا ہی ہواؤنکو پس اٹھاتی ہین ابر کو پس لیجاتی ہین ہم اوسکو طرف

فأحيينا به الأرض بعد موتها كذلك النشور من كان

پس زندہ کرتی ہین ہم سبب اوسکی زمین کو بعد مردہ ہونی اوسکی اسیطرح

يريد العزة فلله العزة جميعا إليه يصعد الكلم

کہ چاہتا ہی عزت بزرگی کو پس واسطی خداکی ہی عزت تمام طرف اوسکی بلند ہوتا

الطيب والعمل الصالح يرفعه والذين يمكرون

پاکیزہ کا اور عمل نیک بلند کرتا ہی اوس کلمہ کو اور وہ لوگ کہ مکر

السيئات لهم عذاب شديد ۰ ومكر أولئك

کرتی ہین بدی اونکی عذاب سخت ہے اور مکر اون لوگون

هو يبور ۝ والله خلقكم من تراب ثم من نطفة

فاسد ہوتا ہی اور خدا نی پیدا کیا تمکو خاک سی بعد اوس

ثم جعلكم أزواجا وما تحمل من أنثى ولا تضع إلا بعلمه وما

بعد اوسکی کردانا تمکو مرد و عورت

من معمر ولا ينقص من عمره إلا في كتاب إن ذلك على الله

عمر زندگی ... لوح محفوظ مین

وما يستوي البحران هذا عذب فرات سائغ

اور نہین برابر ہین دو دریا یہہ پانی شیرین ہی کہ

شرابه وهذا ملح أجاج ومن كل تأكلون لحما طريا

پیا اوسکا اور یہہ پانی شور ہے تلخ اور ہر ایک سی کہاتی ہو تم گوشت تازہ

وتستخرجون حلية تلبسونها وترى الفلك

اور نکالتی ہو تم مروارید کو کہ پہنتی ہو تم اوسکو اور دیکھتا ہی تو کشتیون کو

فيه مواخر لتبتغوا من فضله ولعلكم تشكرون ۝

بیچ اوسکی دوندہ ہین تاکہ طلب کرو تم فائدہ کو فضل اوسکی سی اور شاید کہ تم شکر کرو

يولج الليل في النهار ويولج النهار في الليل وسخر

داخل کرتا ہی شب کو بیچ روز کی اور داخل کرتا ہی روز کو بیچ شب کی اور تابع کیا ہی

الشمس والقمر كل يجري لأجل مسمى ذلكم الله

آفتاب کو اور مہتاب کو اور ہر ایک جاتا ہی واسطی وقت معلوم کی یہہ [illegible] ہی خدا

ربكم له الملك والذين تدعون من دونه ما يملكون

پروردگار تمہارا ہی واسطی اوسکی ہی سلطنت اور اون لوگونکو جانتی ہو تم سوای اوسکی نہین مالک ہوتی

من قطمير ۝ إن تدعوهم لا يسمعوا دعاءكم ولو

بقدر پوست تنک کی اگر بلاتی ہو تم اونکو نہین سنتی ہین وہ بلانی تمہاری کو اور اگر

سمعوا ما استجابوا لكم ويوم القيمة يكفرون

سنین وہ نہ جواب دینگی وہ واسطی تمہاری اور روز قیامت مین انکار کرینگی وہ

بشرككم ولا ينبئك مثل خبير

ساتھہ شرک بلانی تمہاری کی اور نہ آگاہ کریگی وہ تجہہ مثل آگاہ کرنی اوسکی

قوله كذلك النشور ای آخر تفسیر علی بن ابراهیم مین حضرت صادق علیه السلام
سی منقول ہی کہ ہرگاہ حقتعالی چاہتا ہی کہ زندہ کری اموات کو تو برساتا ہی چالیس
روز باران زمین پر تا اینکہ جمع ہوتی ہین پیوند ہای جدا گانہ اموات کی اور پیدا
ہوتا ہی گوشت اور مردہ زندہ ہوتا ہی حاصل اسکا یہہ ہی کہ جسطرح سی حقتعالی
بسبب باران کی زمین خشک کو حیات دیتا ہی اسیطرح سی مردونکو بسبب
باران کی خلعت حیات پہناتا ہی قوله الیه یصعد الکلم الطیب والعمل الصالح
یرفعه جناب صادق علیه السلام سی منقول ہی کہ کلمہ طیب کہنا مومن کا ہی
لا اله الا الله محمد رسول الله علی ولی الله وخلیفة رسول الله
اور مراد عمل صالح سی اعتقاد قلبی ہی ساتہہ امور مذکورہ کی اور مراد رفع سی
ہی کہ اعتقاد قلبی ان امور کو بدرجہ قبول پہنچاتا ہی کسو اسطی کہ فقط اقرار لسانی کام
نہین آتا ہی بی اعتقاد قلبی کی قوله ما یملکون من قطمیر قطمیر پوست باریک
کو کہتی ہین کہ پیچیدہ ہوتا ہی استخوان خرما پر یعنی خدایان باطلہ کسی چیز کو نہین
ہین اور مالک کسی چیز کی نہین ہین تکملہ بر بینات کو جمع سیزدہم قوله علی
گیارہ حرف ہین بینات وسکی ... سی بینات ولایة علی و اولاد
یا ایها الناس انتم الفقراء الی الله والله هو الغنی الحمید
ای گروہ مردمان تم محتاج ہو طرف خدا کی اور خدا وہی ہی بی نیاز ستودہ
ان یشأ یذهبکم ویأت بخلق جدید وما ذلک علی
اگر چاہی لیجاوی تمکو اور لاوی خلق نوو دیگر کو اور نہین ہی یہہ اوپر خدا

بعزیز ولا تزر وازرة وزر اخری وان تدع مثقلة
دشوار اور نہین اوٹہاتا گناہ کرنیوالا بار گناہ دوسری کا اور اگر بلاوی گنہگار
الی حملها لا یحمل منه شیء ولو کان ذا قربی
کسو وسطی اوٹہانی بار گناہ اپنی کی نہین اوٹہائی جاویگی اوس سی کوئی شی گناہ سی اور اگرچہ ہووی اہل قرابت سی
انما تنذر الذین یخشون ربهم بالغیب واقاموا
سوا ہی اسکی نہین ہی کہ ڈراتا ہی تو انکو کہ ڈرتی ہین پروردگار اپنی سی حال غیب اور برپا رکہتی ہین
الصلوة ومن تزکی فانما یتزکی لنفسه والی الله
نماز کو اور جو شخص کہ پاک ہوا گناہ سی سوا ہی اسکی نہین ہی کہ پاک ہوا واسطی ذات اپنی کی اور طرف خدا کی
المصیر وما یستوی الاعمی والبصیر ولا الظلمات
بازگشت ہی یعنی سبکی اور نہین برابر ہی اندہا اور دیکہنی والا اور نہین تاریکی
ولا النور ولا الظل ولا الحرور وما یستوی الاحیاء
اور نہین روشنی اور نہین سایہ اور نہین دہوپ اور نہین برابر ہین زندگان
ولا الاموات ان الله یسمع من یشاء وما انت
اور مردگان بدرستیکہ خدا سناتا ہی جسکو چاہتا ہی اور نہین ہی تو
بمسمع من فی القبور ان انت الا نذیر انا ارسلناک
سنانیوالا اونکا جو قبر مین ہی نہین ہی تو ای محمد مگر ڈرانیوالا بدرستیکہ بہیجا ہمنی تجکو
بالحق بشیرا ونذیرا وان من امة الا خلا فیها
ساتہہ حق کی کہ بشارت دینی والا ہی اور دہمکی دینی والا اور نہین کوئی امت کہ گذری ہی اوس مین

نذیرا ○ وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلهم
دہشت دینی والا اور اگر تکذیب کرین کفار تیری پس ہر آینہ تکذیب کی پیغمبرون کی ان لوگون نے [illegible]
جاءتهم رسلهم بالبینات وبالزبر وبالکتاب
آئی پاس اونکی پیغمبران اونکی ساتھہ معجزات کی اور ساتھہ صحف کی مثل ابراہیم [illegible]
المنیر ○ ثم اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر
کر روشن ہی پس بعد اسکی لیا مینی عذاب مین اونکو جو کافر ہوئی تھی پس کیونکر تھا [illegible]
قولہ ولا الظل ولا الحرور مراد ظل اور حرور سی ثواب اور عقاب ہی [illegible]
علی بن ابراہیم ظل سی مراد انسان ہی اور حرور سی مراد حیوان ہی اسیطرح مراد [illegible]
سی کافر ہی اور بصیر سی مومن اور مراد ظلمات سی امور باطلہ ہین اور نور سی مراد [illegible]
قولہ بالزبر وبالکتاب المنیر مجمع البیان مین لکھا کہ زبور اور کتاب [illegible]
ہی لیکن زبور لکھنا بطور کندہ کرنی کی ہی اور کتاب لکھنا بقلم ہی اس جگہ سی معلوم
ہوتا ہی کہ بعضی کتب الٰہی کندہ کسی چیز پر ہین اور بعضی لکھی ہین تکملہ زبر و بینات [illegible]
چہاردہم قولہ الاعمی چہہ حرف ہین بینات اوسکی تین سی بیس ہوتی ہین نکلی اوس
سی یہہ عبارت یعنی یہہ ہو عدو جہل ابا جہل قولہ البصیر چہہ حرف ہین
بینات اوسکی ایک سی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی الہادی [illegible]
قولہ الظلمات سات حرف ہین بینات اوسکی تین سی جو ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت یعنی ہا ابا جہل عدو الاحمد قولہ النور پانچ حرف ہین [illegible]
اوسکی دو سی پندرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی ہو النایب [illegible]

الظل چار حرف ہین زبر اوسکی نو سی [illegible] ہوتی ہین اور بینات اوسکی ایک سی تراسی
ہوتی ہین مجموع اونہین دونو کا [illegible] ایک سی چون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت ای ظل رویع ام ابیہا الجنان قولہ الحرور چہہ حرف ہین بینات
اوسکی ایک سی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو جحیم جلا ابی
جہل قولہ ما یستوی الاحیاء چودہ حرف ہین بینات اوسکی چہہ سی [illegible]
ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہی ام ابیہا وزوجہا وامہا وولداہا واسد اللہ
والطیار قولہ الاموات سات حرف ہین زبر اوسکی [illegible] اور بینات اوسکی
[illegible] مجموع اونکا [illegible] ہوتی نکلی اوس سی یہہ عبارت وہو لا کفار کعبۃ اللہ
الم تر ان اللہ انزل من السماء ماء فاخرجنا بہ ثمرات
کیا نہین دیکھا تونی کہ بیشک خدا نی نازل کیا آسمان سی پانی پس نکالا ہمنی اوس سی [illegible]
مختلفا الوانہا ومن الجبال جدد بیض وحمر مختلف
[illegible]
الوانہا وغرابیب سود ○ ومن الناس والدواب
رنگ اونکی اور بعضی [illegible] سیاہ اور بعضی آدمیون سی اور چلنی والی سے
والانعام مختلف الوانہ کذلک انما یخشی اللہ من عبادہ
اور چارپایون سی [illegible]
العلماء ان اللہ عزیز غفور ○ ان الذین یتلون کتاب اللہ
علما بدرستیکہ خدا غالب ہی آمرزگار ہی بدرستیکہ وہ لوگ کہ پڑہتی ہین کتاب خدا کو

وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

اور برپا رکھتی ہیں نماز کو اور نفقہ کرتی ہیں اوس چیز سے کہ جو روزی دی ہمنی اونکو پوشیدہ اور ظاہر

يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ

امید رکھتی ہیں اوس تجارت کی کہ نہیں ہی نقصان تا کہ تمام کری اونکو مزدوری انکی اور زیادہ دیوی

مِّنْ فَضْلِهٖ إِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

فضل اپنی سی بدرستیکہ وہ آمرزندہ ہی قبول کرنیوالا ہی اور وہ چیز کہ وحی کی ہمنی طرف تیری

مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ

قرآن سی وہ حق ہی تصدیق کرنیوالا اوس چیز کا کہ پہلی اوسکی تھی بدرستیکہ

بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا

ساتھہ بندگان اپنی کی ہر آینہ دانا ہی دیکھنی والا ہی بعد اسکی میراث دیا ہمنی کتاب کو اون لوگونکو کہ

مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ

بندگان اپنی سی پس بعضی اونمین سی ستمگار ہیں واسطی نفس اپنی کی اور بعضی انمین سی میانہ رو

سَابِقٌ بِالْخَيْرٰتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَ

سبقت کرنیوالی ہیں ساتھہ خیرات کی ساتھہ حکم خدا کی یہہ برگزیدہ کرنا اور بخشش بزرگ ہی

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ

کہ وہ بہشت تہا ہی ہمیشگی کی ہیں داخل ہوتی ہیں اونمین آراستہ کئی جاوینگی اونمین کنگنونسی

مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ

سونی سی اور موتی ہی اور پوشش انکی اونمین ابریشم

قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا

اور کہینگی کہ سب ستایش ثابت ہی واسطی خدا کی ایسا وہ کہ لیگیا ہمسی غم کو بدرستیکہ پروردگار ہمارا

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ الَّذِيْ أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ

آمرزندہ ہی قبول کرنیوالا ایسا وہ کہ داخل کیا ہمکو خانہ ہمیشگی جانی کی ذات میں فضل اپنی سی

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

نہیں پہنچتا ہمکو جنت میں رنج اور نہیں پہنچتا ہمکو بیچ اوسکی ملال اور ماندگی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ

اور وہ لوگ کہ کافر ہوئی ہیں واسطی انکی ہی آتش دوزخ اور نہیں حکم کیا جاتا ہی اون پر

فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ

پس مرجاتی اور نہیں کم کیا جاویگا اونسی عذاب دوزخ سی اسی طرح

نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

بدلا دیتی ہیں ہم ہر کفار کو اور وہ فریاد کرینگی کہ ای پروردگار ہماری نکال ہمکو

نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ

کہ عمل کریں ہم نیک سوائی اوسکی کہ تھے ہم کہ عمل کرتی تھی کیا نہیں عمر دی تھی ہمنی تمکو

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيْرُ ۝

مقدار کہ پند لی بیچ اوسکی جو شخص کہ پند لیتی والا ہی اور آئی تمہاری پاس ڈرانی والا

ع فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

پس چکہو تم عذاب کو پس نہیں واسطی ظالمون کی کوئی مددگار

فوائح ثم اورثنا الکتاب الخ احادیث اہلبیت علیہم السلام مین مکرر وارد ہی کہ یہ
آیہ حق مین ذریت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی چنانچہ کتاب خرائج الجرائح مین لکھا ہی
کہ حسن بن راشد نی نقل کی ہی کہ ایک روز حضرت صادق علیہ السلام نی پوچھا مجھی
اور فرمایا کہ ای حسن ہر رستیکہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی عظمت اور شان
نزدیک خدا کی بہت تہی واسطے اسکی آتش دوزخ اونکی ذریت پر حرام ہوئی بعد اسکی یہ باب ذریت
اونکی نازل ہوا تھا اورثنا الکتاب اونکی حق مین نازل ہوئی ہی اور مراد ظالم لنفسہ
سی وہ ذریت ہی کہ عارف با امام زمان نہو اور مقتصد سی وہ مراد ہی کہ عارف امام
ہو اور سابق بالخیرات سی ائمہ معصومین علیہم السلام مراد ہین اور مجمع البیان مین لکھا ہی
کہ اصحاب ہمارے نی میسر بن عبد العزیز سی روایت کی ہی کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ ظالم لنفسہ سی وہ ذریت ہماری مراد ہی کہ حق امام کا
شناسا نہو اور مراد مقتصد سی وہ ہی کہ عارف بحق امام ہو اور سابق بالخیرات سی امام
ہین اور بعضی احادیث سی مستفاد ہوتا ہی کہ مراد اس سی مطلق ذریت نہین ہے بلکہ
مراد یہ کہ لوگونکو بخلاف حق دعوت نکی ہو اس لئے کہ جس ذریت نی ایسی حرکت کی ہو
اس آیت کی سی خارج ہی یقینا چنانچہ اصول کافی مین بروایت سلیمان بن خالد مروی ہی
کہ حضرت صادق علیہ السلام نی تفسیر اس آیت مین پوچھا کہ اس آیت مین تمہارا کیا
اوسنی کہا کہ یہ آیت حق فاطمہ علیہا السلام مین نازل ہوئی ہی حضرت نی فرمایا کہ
ہی بلکہ وہ جماعت مراد ہی کہ ادمیونکو گمراہی مین نہ ڈالا ہو اور ظالم لنفسہ سی
مراد ہی کہ معرفت امام کی حاصل نکی ہو اور مقتصد سی وہ مراد ہی کہ عارف باامام ہو

سی ائمہ علیہم السلام مراد ہین کہ مثل اس حدیث کی پہلی بھی یہ بیت مذکور ہوئی ہی تکمیل
بینات رکوع یازدہم فوائح العلماء ؤ سات حرف ہین اور اوسکی الٹی شمار ہو تو ہی مین نکلی اوس سی
یہہ عبارت علی وھو الھادی اور بینات اوسکی چارسو تیس ہین نکلی اوس سی یہہ
عبارت علی بن ابیطالب ابو النقباء حقا فوائح سابق بالخیرات باذن اللہ
بیس حرف ہین بینات اوسکی نوسو ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اھل البیت المعصومون
الھادون فوائح اخرجنا نعمل صالحا پندرہ حرف ہین بینات اوسکی اٹھ سو
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت فی ولایۃ علی نائب محمد فوائح غیر الذی کنا
نعمل چودہ حرف ہین بینات اوسکی جہ سی ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
فی علاوۃ زوج ام ابیھا ھو الھاد فوائح النذیر جہہ حرف ہین بینات اوسکی
دو سو ستر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وھو احمد سید الانبیاء فوائح وما
للظالمین گیارہ حرف ہین بینات اوسکی پانسو ہوتی ہین نکلی
اوس سی یہہ عبارت لال احمد المصطفی نبی اللہ
ان اللہ عالم غیب السموات والارض انہ علیم بذات
بدرستیکہ خدا دانا ہی پوشیدہ آسمانون اور زمین کا بدرستیکہ وہ دانا ہی سات بھیدون کی
الصدور ○ ھو الذی جعلکم خلائف فی الارض فمن کفر فعلیہ
سینون کی وہ خدا ایسا ہی کیا ہی تمکو جانشین سابقون کا بیچ زمین کی پس جو شخص کفر کرے پس اوسپر ہی
کفرہ ولا یزید الکافرین کفرھم عند ربھم
کفر اوسکا اور نہین زیادہ کرتا ہی کافرون کو کفر اونکا نزدیک پروردگار اونکی

إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

مگر دشمنی کو اور نہیں زیادہ کرتا ہی کافروں کو کفر انکا مگر نقصان کو کہہ تو بھلا دیکھو تو

شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي

اصنام اپنی کو جنہیں شریک ملاتی اور عبادت کرتی تھی تم ورای خدا سے آیا خبر دو تم مجھکو

مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ

کسی چیز سے کو پیدا کیا ہے انہوں نے زمین سے آیا واسطے انکی شرکت ہی بیچ پیدا کرنے آسمانوں کی یا دی ہی ہمنے انکو

كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ

کوئی کتاب بس وہ اوپر حجت روشن کی اوسی کتاب سے بلکہ نہیں وعدہ کرتی ستمگار ان

بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ

بعضی انکی بعضی کو مگر فریب بدرستیکہ خدا باز رکھتا ہے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا

اور زمین کو اس سے کہ زائل ہوں اپنی جگہہ سے اور اگر دور ہو جاویں نہیں نگاہ رکھ سکتا انکو

مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝ وَأَقْسَمُوا

کوئی شخص بعد اسکی بدرستیکہ وہ ہی بردبار آمرزندہ اور قسم کھائی کفار نی

بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءَهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ

ساتھہ خدا کی بسخت ترین قسمہا اپنی کی اگر آوی ساتھہ انکی کوئی ڈرانیوالا البتہ ہونگی زیادہ ہدایت

مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا

ایک امتہای سابقہ سی پس ہرگاہ آیا انکو ڈرانیوالا نہیں زیادہ ہوا انکو مگر نفرت

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ

واسطی تکبر کی بیچ زمین کی اور واسطی مکر کرنی بد کی اور نہیں احاطہ کرتا مکر بد

إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ

مگر ساتھہ اہل اوسکی پس نہیں انتظار کرتی وہ مگر طریقہ پیشین کو

فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ۝ أَوَلَمْ

پس ہرگز نہ پاوی تو واسطی طریقہ خدا کی کوئی تغیر اور ہرگز نہ پاوے واسطی سنت خدا کی پھرنا آیا نہیں

يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ

سیر کرتی بیچ زمین کی پس تا دیکھیں کہ کیونکر ہوئی عاقبت ان لوگوں کی کہ آگی انکی تھی اور تھی وہ سخت تر ان سی

قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي

قوت میں اور نہیں ہی خدا تا کہ عاجز کری اوسی کو کوئی چیز بیچ آسمانوں کی اور نہ بیچ

الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا

زمین کی بدرستیکہ وہ ہی دانا قدرت رکھنی والا اور اگر مواخذہ کری خدا آدمیوں سی ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا انہوں

مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ

نہ چھوڑتا اوپر پشت زمین کی کسی جاندار سی و لیکن مہلت دیتا ہی انکو اجل معین تک

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ۝

پس جسوقت آیا وقت انکا پس بدرستیکہ خدا ہی تہہ بندوں اپنی کی دیکھنی والا

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ کلمہ بل اس جگہہ واسطی استفہام انکاری

کی ہی یعنی پس نہیں انتظار کرتی مگر طریقہ سابقین کو حاصل دیکھانا ہی کہ جس طرح سی طریقہ تھا

سابقین مین کے سبب مکر اور فریب اون کی کی عذاب اون پر
کرتا تھا اسی طرح سی یہہ بھی انتظار کرتی ہین تا کہ گرفتار عذاب ہوویں

ایاتها کلماتها سورة يس مكية حروفها رکوعها

سورہ یٰس مکی مین نازل ہوی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشندہ مہربان کے

يس ۝ والقرآن الحكيم ۝ إنك لمن المرسلين ۝ على صراط
اے شخص والی کی قسم القرآن کی ساتھ حکمت بدرستیکہ تو ہر آئینہ پیغمبرون سے ہی اوپر راہ
مستقيم ۝ تنزيل العزيز الرحيم ۝ لتنذر قوما ما أنذر آباؤهم
راست کی بھیجا ہوا خدای غالب مہربان کا ہی کہ ڈراوے تو قوم کو نہ ڈرائے گئے باپ اونکے
فهم غافلون ۝ لقد حق القول على أكثرهم فهم لا يؤمنون
پس وے بیخبر ہین ہر آئینہ تحقیق واجب ہوا عذاب اوپر بہت اونکی کی پس وے نہین ایمان لاتی ہین
إنا جعلنا في أعناقهم أغلالا فهي إلى الأذقان فهم
بدرستیکہ ڈالا ہمنی بیچ گردنون اونکی طوق کو پس وہ طوق ٹھوڑیون تک ہین پس وے
مقمحون ۝ وجعلنا من بين أيديهم سدا ومن خلفهم
سر بر داشتہ رہین گی اور گردانا ہمنی آگی اونکی ایک پردہ کو اور پیچھی اونکی
سدا فأغشيناهم فهم لا يبصرون ۝ وسواء عليهم
ایک پردہ کو پس اندھا کیا ہمنی اونکو پس وہ نہین دیکھین گی اور برابر ہی اوپر اونکی

أأنذرتهم أم لم تنذرهم لا يؤمنون ۝ إنما تنذر
کہ ڈراوے تو اونکو یا نہ ڈراوے تو اونکو نہ ایمان لاوینگی وہ سوای اسکی نہین کہ ڈراتا ہی تو
من اتبع الذكر وخشي الرحمن بالغيب فبشره بمغفرة
اوس شخص کو کہ پیروی کرتا ہی ذکر کی اور ڈرتا ہی بخشندہ سی بیچ غائب کی پس بشارت دی اوسکو ساتھ بخشش کی
وأجر كريم ۝ إنا نحن نحيي الموتى ونكتب ما قدموا وآثارهم
اور مزد بزرگ کی بدرستیکہ ہم زندہ کرتی ہین مردونکو اور لکھتی ہین ہم اوس چیز کو کہ آگی بھیجی عمل اونکی اور نشانی اونکی
وكل شيء أحصيناه في إمام مبين
اور ہر چیز کو کہ گھیر لیا ہی اوسکو بیچ کتاب ظاہر کے

قولہ یٰس والقرآن الحکیم اکثر احادیث سی معلوم ہوتا ہی کہ یٰس نام ہی حضرت
سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی اور معنی اوسکی یا ایها السامع الوحی من امین
ہی یعنی اے سننی والی وحی کی اور واو والقرآن کا واو قسم کی ہی یعنی قسم ساتھ قرآن کی کہ ناطق
حکمت ہی یا محکم کنندہ حق ہی قولہ فأغشيناهم فهم لا يبصرون حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سی منقول ہی کہ حقتعالی نی یہہ آیہ جو فرمایا ہی جعلنا من بين أيديهم
سدا آخر عقوبت ہی جانب سی اسکی اوس لوگونکی کہ منکر ولایت حضرت امیر المؤمنین
علیہ السلام ہین اور یہہ عذاب دار دنیا کا ہی اور عذاب آخرت کا یہہ ہی کہ حقتعالی
نی اونکی فرمایا ہی في أعناقهم أغلالا فهي إلى الأذقان فهم مقمحون
قولہ ونکتب ما قدموا وآثارهم مراد آثار سی یہہ ہی کہ مثل اوس علم کی ہی
کہ تعلیم کیا ہو کسیکو یا کتاب ہی کہ علم دین مین تصنیف کی ہی ہو وہ یا مسجد ہو کہ [illegible]

بتاتی ہے تو ان آثار اور نشان کو آثار حسنہ صالحہ کہتے ہیں اور آثار طالحہ سے عمل مراد ہیں
مسلمانونکو اوس سے بھی ضرر پہنچا ہو جیسے ذریعہ اور آلات لہو ولعب کی ہیں قولہ وَكُلَّ شَيْءٍ
شَيْءٍ سے مراد امام مبین کے لوح محفوظ ہے اور معانی الاخبار میں حضرت امام حسین علیہ
السلام سے نقل کی ہے کہ جس وقت یہہ آیت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی
ابو بکر اور عمر مجلس سے کھڑے ہو کر حضرت سے سوال کرنے لگے کہ امام مبین توریت ہے حضرت نے
نے فرمایا کہ نہیں پھر اونہوں نے کہا کہ انجیل ہے حضرت صلعم نے فرمایا کہ نہیں پھر اونہوں نے
کہا کہ قرآن ہے حضرت نے فرمایا نہیں کہ اس اثنا میں امیر المومنین علیہ السلام تشریف لائے
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہہ امام مبین ہے کہ جسکی طرف حقتعالی نے اشارہ
فرمایا ہے وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ حکم ابجد بینات کے
قولہ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ کے حرف ہیں
ایکہزار چہہ سے تین ہوتے ہیں اور بینات اوسکی ایکہزار دو سے اکتالیس ہوتے ہیں مجموع اونکا
دو نو کا دو ہزار آٹھہ سے چالیس ہوتے ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت حق الامام
امیر المومنین ولی اللہ والائمۃ الاوصیاء وپاماتیہم من بعدہ
الذکر پانچ حرف ہیں بینات اوسکی وہی نسخہ ہوتے ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت
وَهُوَ عَلِيٌّ الْوَصِيُّ قولہ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ وس حرف ہیں بینات اوسکی
چار سے بیس ہوتے ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت فی علی ابن ابی طالب وهو الامام
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ
اور بیان کر واسطے اونکی تمثیل کو اصحاب قریہ انطاکیہ کو کہ جس وقت آئے اوس قریہ میں فرستادے

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
جس وقت کہ بہیجا ہمنے طرف انکی دو شخص کو پس تکذیب کی اون دونو کی پس عزت دی ہمنے تیسرے کو
فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ
پس کہا اونہوں نے بدرستیکہ ہم طرف تمہاری بہیجے گئے ہیں کہا اونہوں نے کہ نہیں ہو تم مگر آدمی
مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ
مانند ہماری اور نہیں نازل کی خدا نے واسطے تصدیق تمہاری کی کوئی چیز نہیں ہو تم
إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ وَمَا
مگر جہوٹہہ کہتے ہو کہا اونہوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے بدرستیکہ ہم طرف تمہارے بہیجے گئے ہیں اور نہیں
عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ
اوپر ہمارے مگر پہنچانا دین ظاہر کا کہا اونہوں نے بدرستیکہ ہمنے فال بد لی تم سے اور اگر
لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
باز نہ ہوگے تم ہرآینہ سنگسار کرینگے ہم تمکو اور ہرآینہ پہنچیگا تمکو ہمسے عذاب دردناک
قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ۝
کہا اونہوں نے کہ فال بد تمہاری ساتھ تمہارے ہے کیا اگر پند دیے جاؤ تم بلکہ ہو تم گروہ حد سے گزرنے والے
وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
اور آیا دور تر شہر انطاکیہ سے مرد ایک شتابی کرتا کہا اوسنے اے قوم میری پیروی کرو تم
الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝
رسولوں کی اور پیروی کرو تم اوس شخص کی کہ نہیں سوال کرتا ہے تم سے مزدوری کا اور وہ راہ پائے ہوئے ہیں

وَمَالِيَ لَا اَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اور کیا ہی مجھکو بہتر ہی کہ عبادت کرون اوسکی کہ پیدا کیا مجھی اور طرف اوسکی بہیجی جاوگی تم

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

آیا لون مین سوائی اوسکی خدایان دیگر باطل کو اگر ارادہ کری میرا اللہ بخشندہ ساتھہ ضرر کی

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝

نہین دفع کرتا مجھسی شفاعت خدایان باطلہ کی کسی چیز کو اور نہین خلاصی دلاتی مجھکو

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

بدرستیکہ مین ہیچ اسوقت کی گمراہی ظاہر مین ہون بدرستیکہ مین ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہاری

فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ

پس سنو نصیحت میری کہا گیا کہ داخل ہو بہشت مین کہا ایکاش کہ قوم میری جانتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ

ساتھ اوس چیز کی کہ بخشا ہی مجھکو میری پروردگار نی اور گردانا مجھکو بزرگواروں سی اور نہین نازل کیا ہم نی

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝

بعد قتل کی کوئی لشکر آسمان سی اور نہ تھی ہم نازل کرنی والے

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝

نہین تہا عذاب مگر آواز مہیب ایک جبرئیل کی پس ناگاہ وہ ہلاک ہوئی

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

افسوس ہی اوپر بندون کی قیامت کو نہین آیا ساتھ اونکی کوئی رسول مگر کہ تہی ساتھ اوسکی

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

ہنسی کرنیوالی آیا نہین دیکھا کافرون نی کہ بہت ہلاک کیا ہمنی پہلی اونکی اہل جزو زمانہ سی

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

ع بدرستیکہ وہ طرف اوسکی رجوع نہ کرینگی اور نہین ہین سب اونکی مگر جمع کیے گئے نزدیک ہمارے حاضر کیے گئے

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ یعنی ہرگاہ بہیجا ہمنی طرف انطاکیہ کی دو شخصونکو

تکذیب کی اون دونوکی اہل اوس قریہ نی بعد اسکی بہیجا ہمنی تیسری شخص کو واسطی تقویت

اون دونوکی اور بعضی روایات سی معلوم ہوتا ہی کہ وہ تیسری شمعون الصفا تہی علی ابن ابرہیم

نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حقتعالی نی دو شخص کو انطاکیہ

مین بہیجا وہ قید ہوئی دعوت کرنیکی سبب دین خداکی بعد اوسکی اونکی تقویت کو

شمعون الصفا پہنچی پس جسوقت کہ شمعون داخل شہر انطاکیہ ہوئی لوگون سی کہا

کہ دروازہ بادشاہ کا کہلاؤ کہ مین مدت سی صحرا مین عبادت کرتا ہون اب چاہتا

ہون مین کہ بادشاہ کی معبود کی عبادت کرون لوگون نی یہ احوال بادشاہ تک

پہنچایا بادشاہ نی حکم کیا کہ خانہ آلہہ یعنی معبدگاہ شاہی مین داخل کرو جب اوس مکان مین

گئی اپنی یارونسی کہ اونسی پہلی آئی تہی ملاقات کی اور کہا کہ خبردار میرا حال کسی سی

ظاہر نکرو پس ایک سنہ تک یہان ہی بعد اوسکی اکبر وز خدمت بادشاہ مین گئی بادشاہ

نی کہا سنا ہی مینی کہ تو مدت ایکسال سی میری معبود کی عبادت کرتا ہی اس سبب سی

تو میرا برادر دینی ہی شمعون الصفا نی کہا کہ تمہاری قید خانہ مین دو شخص مقید ہین کہ مجھکو

بادشاہ نی کہا کہ وہ چاہتی ہین کہ مجھکو میری دین سی پہیرین شمعون نی کہا کہ اونکو طلب کرو

کہ مین اوس سی مناظرہ کرون اگر حجت اونکی حق ہوگی تو تابع اونکی دین کی ہوگا مین پادشاہ نی
کہا مین بہی تمہاری ساتہ اس مین موافق ہون پس شمعون نی دونو کو بلایا اور پوچہا کہ تمکو کیا
دلیل ہی اپنی دین پر کہا اونہون نی کہ ہم اندہی کو بینا کرتی ہین اوسوقت ایک اندہی
کو لائی اونکی دعاسی آنکہین اوسکی روشن ہوئین شمعون نی کہا کہ مین بہی ایسا کر سکتا ہون
چنانچہ ایک اور اندہی کو بلایا اور دعاسی شمعون کی وہ بہی بینا ہوگیا جب پہر اونہون نی
کہا کہ ہم زمین گیر کو شفا دیتی ہین پس ایک زمین گیر کو بلایا اور اونکی دعاسی شفا پائی شمعون نی
کہا کہ یہہ مجہسی بہی ہو سکتا ہی اور پہر ایک اور زمین گیر کو بلایا اور دعاسی شمعون کی شفا پائی
شمعون نی کہا کہ اگر یہہ دونو مردہ کو زندہ کرین تو البتہ انکی دین مین در آونگا
مین ای پادشاہ مینی سنا ہی کہ تیری بیٹی نی وفات پائی ہی اگر انکی دعاسی
زندہ ہو تو دین انکا حق ہی پادشاہ نی کہا کہ مین بہی اس صورت مین دین انکا اختیار کرونگا
پس اون دونو نی یہہ بات قبول کی اور سجدہ مین جا کر دعا کی بفضلہ تعالی بیٹا پادشاہ کا
زندہ ہوا اور پادشاہ سی کہا کسی کو قبر پر اپنی بیٹی کی بہیج کہ وہ زندہ ہوا ہی لوگ
قبر پر گئی دیکہا کہ وہ قبر سی باہر آکر خاک سر اور مونہہ کی جہاڑتا ہی اوسوقت پادشاہ
نی بہی بیٹی کو اپنی پہچانا اور پوچہا کہ کیا حال گذرا ہی بیٹی نی کہا کہ مین مردہ تہا دیکہا
مینی کہ دو مرد نزدیک خدا کی سجدہ مین ہین اور واسطی حیات میری کی دعا کرتی ہین کہ مین
پہر زندہ ہوا پادشاہ نی کہا کہ اگر اون دونو کو دیکہی تو پہچانیگا تو کہا البتہ پہچانونگا
پس صحرا مین ایک ایک آدمی کو اوسکو دکہلایا جب کہ اون دونو مین سی ایک کو دیکہا
پہچانا کہ یہہ شخص اونہین دو مین سی ہی اور جب کہ دوسری کو دیکہا کہا کہ یہہ بہی دونو شخص مین

پس شمعون الصفا نی اون دونون سی کہا کہ دین تمہارا حق ہی اور پادشاہ نی بہی دین اون کا
قبول کیا اور آخر اس روایت مین یہہ ہی کہ امن معہ الملک کلہم یعنی ایمان لائی
تمام لوگ اوس بادشاہت کی اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ بعد زندہ ہونی پسر
بادشاہ کی سب ایمان لائی اور بعضی اونکا اصرار کفر پر کرتی تہی آیات ما بعد سی احوال
اونکا منکشف ہی ۞ وما کنا منزلین یعنی نہین ہم نازل کرنیوالی آسمان
سی لشکر ملائکہ کو تفصیل اسکی یہہ ہی کہ حکمت اور مصلحت ہماری مقتضی اسبات پر نہین ہی
کہ واسطی ہلاک کرنی اہل شرک کی لشکر ملائکہ زمین پر نازل کرین اسواسطی کہ کفار نہایت
بیمقدار اور ذلیل ہین واسطی دفع اونکی کی لشکر ملائکہ بہیجنا مناسب نہین ہی اور بعضی
غزوات مین کہ لشکر ملائکہ واسطی تائید سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ کی نازل ہوا ہی
محض واسطی اظہار تعظیم آنحضرت صلوات اللہ علیہ کی تہا بنابر اسکی کلمہ ما نافیہ ہی اور
ممکن ہی کہ یعنی الذی ہو اور معطوف بر کلمہ جند ہو باین تقدیر کہ وما انزلنا علی
قومہ من بعدہ من الذی کنا منزلین یعنی نہین نازل کیا ہمنی اوپر قوم اوسکی
کی بعد قتل اوسکی اوس عذاب سی کہ تہی ہم نازل کرنیوالی واسطی امم سابقہ پر مثل ہوائی تند اور
سنگ نازل کرنی کی بلکہ ایک صیحہ انکی دفع کی کفایت کرتی تہی چنانچہ ان کانت الا صیحۃ واحدۃ یعنی نہی مگر ایک
وآیة لهم الارض المیتة احییناها واخرجنا منها حبا
اور دلیل روشن واسطی اونکی زمین مردہ ہی کہ زندہ کیا ہمنی اوسکو اور نکالا ہمنی زمین سی جنس دانہ کو
فمنه یاکلون ۝ وجعلنا فیها جنات من نخیل واعناب
پس اوس سی کہاتی ہین اور گردانا ہمنی بیچ زمین کی باغات درخت خرما اور انگور کے

وفجرنا فيها من العيون ○ ليأكلوا من ثمره وما عملته أيديهم

اور جاری کیے بیچ اسکے چشمے تاکہ کھاویں میوہ اوسکے سے اور نہیں بنایا اوسکو ہاتھوں نے اونکے

أفلا يشكرون ○ سبحان الذي خلق الأزواج كلها

کیا پس نہیں شکر کرتے ہیں ۔ پاک ہے وہ جس نے پیدا کیا اقسام اشیا کو سب

مما تنبت الأرض ومن أنفسهم ومما لا يعلمون ○ وآية

اوس چیز سے کہ اوگاتی ہے زمین اور اونکی جانوں سے اور اوس چیز سے کہ نہیں جانتے ہیں اور نشانی

لهم الليل نسلخ منه النهار فإذا هم مظلمون ○ والشمس

واسطے اونکے رات ہے کھینچ لیتے ہیں ہم اوس سے دن کو پس ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور سورج

تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم ○ والقمر

کہ حرکت کرتا ہے بیچ ٹھکانے اپنے کے یہ ہے اندازہ غالب دانا کا اور ماہتاب کو

قدرناه منازل حتى عاد كالعرجون القديم ○ لا الشمس

معین کیں ہم نے منزلیں تا ایکہ ہو جاتا ہے مثل چوب خشک کہنہ خوشہ خرما کی نہیں ہے آفتاب

ينبغي لها أن تدرك القمر ولا الليل سابق النهار وكل

سزاوار ہے واسطے اوسکے کہ پکڑے ماہتاب کو اور نہیں شب پیش آنیوالی دن کی اور ہر ایک

في فلك يسبحون ○ وآية لهم أنا حملنا ذريتهم في الفلك

بیچ آسمان کی حرکت کرتی ہیں اور علامت ہے واسطے اونکے یہ کہ ہم نے سوار کیا اونکی اولاد کو بیچ کشتی

المشحون ○ وخلقنا لهم من مثله ما يركبون ○ وإن نشأ نغرقهم

بھری ہوئی کی اسباب سے اور پیدا کیا ہم نے واسطے اونکے مثل کشتی کی وہ چیز کہ سوار ہوتے ہیں اور اگر چاہیں ہم غرق کریں اونکو

فلا صريخ لهم ولا هم ينقذون ○ إلا رحمة منا ومتاعا

پس نہیں ہے فریاد رس واسطے اونکے اور نہ وہ خلاصی پاوینگے مگر رحمت سے ہماری اور فائدہ دینا

إلى حين ○ وإذا قيل لهم اتقوا ما بين أيديكم وما خلفكم

ایک وقت معین تک اور جس وقت کہ کہا گیا واسطے اونکے ڈرو تم اوس چیز سے کہ آگے تمہارے ہے اور پیچھے تمہارے

لعلكم ترحمون ○ وما تأتيهم من آية من آيات ربهم إلا كانوا

شاید کہ تم رحم کیے جاؤ اور نہیں آتی ہے اونکے پاس کوئی علامت علامات پروردگار اونکے سے مگر ہیں وہ

عنها معرضين ○ وإذا قيل لهم أنفقوا مما رزقكم الله

اوس سے منہ پھیرنے والے اور جس وقت کہ کہا گیا واسطے اونکے کہ خرچ کرو تم اوس چیز سے کہ روزی دی ہے تمکو اللہ نے

قال الذين كفروا للذين آمنوا أنطعم من

کہا اون لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے اون لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں آیا طعام دیں ہم اوس شخص کو

لو يشاء الله أطعمه إن أنتم إلا في ضلال مبين ○

کہ اگر چاہتا خدا طعام دیتا اوسکو نہیں ہو تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کے

ويقولون متى هذا الوعد إن كنتم صادقين

اور کہتے ہیں وہ کہ کب ہوگا یہ وعدہ قیامت کا اگر ہو تم راست گو

ما ينظرون إلا صيحة واحدة تأخذهم وهم يخصمون

نہیں انتظار کھینچتے مگر ایک آواز جبرئیل کی کہ پکڑ لیوے اونکو درحالیکہ وہ جھگڑا کرتے ہونگے

ع فلا يستطيعون توصية ولا إلى أهلهم يرجعون ○

پس نہ طاقت رکھینگے وصیت کرنیکی اور نہ طرف اہل اپنے کی پھیری جاوینگے

قولہ وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ کلمہ ان نافیہ ہی بمعنی ما کی اور نہین کل کا
مضاف الیہ ہی ولما بمعنی الا ہی اور جمیع بمعنی مجموعون ہی خبر کلہم کی یعنی ما کلہم الا مجموعون
یعنی نہین ہین سب مگر جمع کیے جاوینگی نزدیک ہمارے وقت حساب مین اور لفظ محضرون خبر دوسری کلہم
کی ہی یعنی نہین ہین سب مگر حاضر کیے جاوینگی الی حساب کی قولہ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ یعنی تاکہ کہاوین
اوس کے میوہ سی اور کیا ہی ضمیر جنات سی طرف اوسکی ثمرہ کی مرجع ہی
کہ ضمیر ثمرہ کی راجع بحق تعالی ہی یعنی پیدا کیا ہمنی جنات کو کہ کہاوین اور شکر کرین
کیا ہی اون جنات سی درشل سابق کی کلمہ ما کہ جو اس قول کی ہی وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ
اور ممکن ہی کہ بمعنی الذی کی ہو یعنی اوسکو کہ دست عمل کیا ہاتھ انکی نی
جنس ہی قولہ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا اور دلیل دوسری
آفتاب بہی حرکت کرتا ہی طرف قرارگاہ اپنی کی اور اوس طرح کہ حکم ہی
السلام من السطح لمستقر لہا منتہی آفتاب کہ
اور کتاب تیسیر مین ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سی نقل کیا ہی
لیکن پیدا ایک رات مین جاتا تھا اور نظر آفتاب کرتا تھا
جاتا ہی حضرت نی فرمایا کہ ایک سمت کی طرف آسمان کی جاتا ہی
اور فرشتی ہمراہ اوسکی ہوتی ہین اور سجدہ کرتی ہین
آیت وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
اور کتاب بہت کہ ترتیب کہ منزلین ہی
نور اوسکا بتدریج کم ہوتا جاتا ہی

... فرماتی ہی کہ باریک و مثل ہلال کی ہو جاتا ہی علی بن ابراہیم نی باسناد روایت کی ہی
نقل کی ہی کہ ابو سعید مکاری نی اکثر حضرت علی بن موسی الرضا سی روایت کی اور انکار کیا
کہ تیری طلب نی ... حضرت نی فرمایا کہ انا من ابی و ابی
منی و انا و ابی شی واحد یعنی مین ...
پس ابو سعید نی کہا کہ مین آپ سی ایک مسئلہ پوچھتا ہون آپ نی فرمایا کہ سوال کر
پس پوچھا کہ ایک شخص نی وقت مرگ کی کہا ہو کہ غلام قدیم میرا آزاد ہی
حضرت نی فرمایا کہ جو غلام چھ مہینہ پہلی سی ہو وہ قدیم ہی اور وہ غلام آزاد ہی
پس ابو سعید نی سوال کیا کہ کہان سی ... کہتی ہو
بیچ قول حق تعالی کی ... وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ
الْقَدِيمِ دلیل میری طلب کی ... چھ مہینہ مین
... ہو گیا اور ... کہ مسافرین ... قولہ
وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ جامع الجوامع مین لکہا ہی کہ ... مضاف الیہ ... اور مراد
شمس و قمر اور ستارگان ہین کہ ہر ایک ... اپنی آسمان مین حرکت کرتی ہین جس طرح مچھلی پانی مین شنا کرتی ہی اور
حرکت ... قولہ وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ لفظ متاعا ... بمعنی ... یعنی نہ خلاص ہوں
گی عذاب سی مگر بسبب رحمت کی اور از جہت فائدہ مند کرنی کے
ساتھ عبادت دنیا کی اجل مقدر تک

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ

... پس ناگاہ وہ قبروں سی بجانب پروردگار اپنی کی دوڑنے والی ہونگی

وقف لازم
وغفران

قالوا يا ويلنا من بعثنا من مرقدنا هذا ما وعد الرحمن
کہا انہون نی ای خرابی ہماری کسنی بیدار کیا ہمکو خوابگاہ ہماری سی یہہ وہ ہی جسکا وعدہ کیا تہا رحمن نی
وصدق المرسلون ○ ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم جميع
اور سچ کہا تہا پیغمبران نی نہین تہی وہ مدت مگر مدت ایک فریاد کی پس وہ ناگاہ سب
لدينا محضرون ○ فاليوم لا تظلم نفس شيئا ولا
نزدیک ہمارے حاضر کئی جاوینگی پس آج کی دن نہین ظلم کیا جاویگا کوئی نفس اور نہ
تجزون الا ما كنتم تعملون ○ ان اصحاب الجنة اليوم
جزا دئی جاوگی تم مگر اوس چیز کی جو تم عمل کرتی تہی بیشک اہل بہشت آج کی دن
في شغل فاكهون ○ هم وازواجهم في ظلال على الارائك متكئون
بیچ شغل کی ہین بازی کرنیوالی وہ اور زنان اونکی بیچ سایہ کی اوپر تختون کی تکیہ لگائی ہونگی
لهم فيها فاكهة ولهم ما يدعون ○ سلام قولا من رب رحيم
واسطی اونکی بیچ اوسکی میوہ اور واسطی اونکی وہ چیز ہی کہ خواہش کرین [illegible]
وامتازوا اليوم ايها المجرمون ○ الم اعهد اليكم يا بني آدم
اور جدا ہو آج کی دن ای گنہگاران آیا عہد کیا نہین میں تمسی ای فرزندان آدم
ان لا تعبدوا الشيطان انه لكم عدو مبين ○ وان اعبدوني
یہہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی بیشک وہ واسطی تمہاری دشمن ظاہر ہی اور یہہ کہ عبادت کرو میری
هذا صراط مستقيم ○ ولقد اضل منكم جبلا كثيرا افلم تكونوا تعقلون
یہہ عبادت راہ راست ہی اور ہرآئینہ تحقیق گمراہ کیا شیطان نی تمسی خلق بسیار کو [illegible]

وقف غفران

هذه جهنم التي كنتم توعدون ○ اصلوها اليوم بما كنتم تكفرون
یہی جہنم ہی کہ تہی تم وعدہ دئی گئی داخل ہو اوسمین آج کی دن بسبب اوس چیز کی کہ تہی تم انکار کرتی
اليوم نختم على افواههم وتكلمنا ايديهم وتشهد ارجلهم
آج کی دن مہر کرینگی ہم اوپر دہنون اونکی اور کلام کرینگی ساتہ ہمارے ہاتہہ اونکی اور گواہی دینگی پاؤن اونکی
بما كانوا يكسبون ○ ولو نشاء لطمسنا على اعينهم فاستبقوا الصراط
ساتہ اوس چیز کی کہ تہی کسب کرنیوالی اور اگر چاہتی ہم ہرآئینہ اندہا کر دیتی آنکہون اونکی پس سبقت کرتی راہ کی
فانى يبصرون ○ ولو نشاء لمسخناهم على مكانتهم فما استطاعوا مضيا ولا يرجعون
ع
پس کہان دیکہین گی اور اگر چاہتی ہم ہرآئینہ مسخ کرتی ہم اونکو اوپر جگہ اونکی [illegible]
قالوا يا ويلنا حضرت امیر المومنین سی مروی ہی کہ حضرت نی لفظ من کو بکسر میم پڑہا
من بعثنا تاویل معہ قرات کی ہی یعنی کہا اون لوگون نی ای خرابی ہماری پیدا کرنی والی
قوله سلام قولا من رب رحيم یقال المرحوم [illegible] رب رحیم حاصل کلام یہی کہ
[illegible] اہل بہشت کی کہ واسطی تمہاری سلامتی ہی آفات سی اور علی بن ابراہیم نی [illegible]
کیا ہی سلام جانب خدا کی امنیت ہی جمیع مکروہات سی [illegible] مفسرین نی سلام کو مبتدا ٹہرایا ہی
اور قولا تقدیر بالقول منصوب ہی بنزع خافض خبر مبتدا کی جا فی ہی [illegible] کہ سلام
ایک قول ہی جانب پروردگار سی [illegible] جانب پروردگار کی کہا جاویگا اونہین مومنین کو سلام علیکم اور منقول
ہی کہ اہل بہشت جسوقت متوجہ بہشت ہونگی کفار بہی ہمراہ اونکی عقب مین ہونگی اوسوقت
خطاب پہنچایا جاویگا جانب پروردگار کی دور ہو ای گروہ عاصیان قوله انه لكم عدو
مبين [illegible] من اطاع رجلا في معصية الخالق فقد عبده يعني

شیطان کی اطاعت کرے کسی مرد کی معصیت خالق میں پس تحقیق کہ عبادت کی اوس شخص کی

پس وہ حقیقت عبادت شیطان کی قبیل سے ہے

الرحمن اگیارہ حرف ہیں جنات اوسکے پاؤں سے سترہ ہوتی ہیں نکلی واسطے

عبادت ہی قیام المہدی الہدی من الجحیم

وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ○

اور جس شخص کی کہ دراز کی ہمنے عمر اوسکی تدریج پھرائی ہیں وسکو بیچ خلق کی

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

اور نہیں تعلیم کیا ہمنے پیغمبر کو شعر کہنا اور نہیں سزاوار ہی واسطی وسکی نہیں ہی مگر

وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ○ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ

اور قرآن ظاہر تا کہ ڈراوے وس شخص کو کہ زندہ ہی اور تا کہ واجب ہو عذاب

عَلَى الْكَافِرِينَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا

اوپر کافروں کی آیا نہیں دیکھتے وہ بدرستیکہ پیدا کیا ہمنے واسطی انکی اوس سے

عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○ وَذَلَّلْنَاهَا

کہ عمل میں لائی ہیں ہاتھ ہمارے چارپایوں کی پس وہ واسطی اونہیں چارپایوں کی مالک ہیں اور تابع کیا

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○ وَلَهُمْ فِيهَا

واسطی انکی انعام کو پس بعضی انمیں سے سواری انکی ہیں اور بعضی انکو کھاتی ہیں اور واسطی انکی بیچ انکی

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ وَاتَّخَذُوا

منفعتیں ہیں اور پینی کی چیزیں آیا پس نہیں شکر کرتے وہ اور لیا انہوں نے

مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ○ لَا يَسْتَطِيعُونَ

ورائے خدا کی خدایان باطلہ کو شاید کہ وہ مدد کریں نہیں قدرت رکھتی وہ

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ○ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ

نصرت اونکی اور وہی کافر واسطی اونہیں خدایان باطلہ کی لشکر حاضر کردہ شدہ ہیں پس غمگین نہ کری تجھی کہنا اونکا

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا

بدرستیکہ ہم جانتی ہیں وس چیز کو کہ چھپاتی ہیں اور چیز کو ظاہر کرتی ہیں وہ آیا نہیں دیکھتا انسان بدرستیکہ

خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ○ وَضَرَبَ

پیدا کیا ہمنے وسکو آب منی سی پس اوسوقت وہ دشمن ظاہر ہیں اور بیان کی

لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ

واسطی ہماری ایک مثل اور فراموش کیا خلقت اپنی کو کہا کون شخص ہے وہ کہ زندہ کریگا ہڈیوں کو درحالیکہ وہ

رَمِيمٌ ○ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ

پوسیدہ ہوے کہ تو ای محمد کہ زندہ کریگا وہی وہ شخص کہ جسنی پیدا کیا ہی وسکو پہلی مرتبہ اور وہ اوپر ہر

خَلْقٍ عَلِيمٌ ○ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

پیدایش کی جانتا ہی ایسا وہ خدا ہی کہ گردانا واسطی تمہاری درخت سبز کے آتش کو

فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ○ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

پس اوسوقت تم اوسی درخت سی روشنی کرتی ہو آیا نہیں ہی وہ شخص کہ پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَى وَهُوَ

اور زمین کو قادر ہی اوپر اسبات کی کہ پیدا کرے مثل اونکی آری وہ